كِتَابُ السَّرِقَةِ

چوری کا بیان

جماع أَبْوَابِ الْقطع فِى السَّرِقَةِ

چوری میں ہاتھ کاٹنے کے ابواب کا مجموعہ

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: ﴿وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ عبرتناک سزا ہے، جو انہوں نے کمایا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔'' [المائدۃ ۳۸]

(۱۷۱۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى كُرَيْبٍ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ الأَعْمَشُ: كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ بَيْضُ الْحَدِيدِ وَالْحَبْلُ كَانُوا

يَرَوْنَ أَنَّ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ. [صحيح۔ مسلم]

(۱۷۱۵۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے لعنت کی ہے اس چور پر کہ جس کا انڈہ یا رسی چوری کرنے کی وجہ سے ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۱۷۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِى سَرَقَتْ فَقَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالُوا: وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلاَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَتَشْفَعُ فِى حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟ . ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَابْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۷۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سردارانِ قریش میں سے ایک معزز عورت نے چوری کر لی جو بنو مخزوم سے تھے تو وہ کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون بات کرے گا؟ تو انہوں نے کہا: اتنی ہمت صرف اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کر سکتے ہیں کیونکہ وہ محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما نے سفارش کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کی حدود میں سفارش کرتا ہے؟ اے اسامہ! اور پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! تم سے پہلے لوگوں کی ہلاکت کا سبب یہی تھا جب ان میں سے کوئی بڑا چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چوری کرتی تو بھی میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(۱) باب مَا يَجِبُ فِيهِ الْقَطْعُ

ہاتھ کا کاٹنا کب واجب ہوگا

(۱۷۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِىُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تُقْطَعُ الْيَدُ فِى رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِىِّ. [صحيح۔ رواه البخارى فى الصحيح]

(۱۷۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ (سامان چوری

کرنے) پر ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۱۷۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَصْرِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ ہاتھ کا کاٹنا دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ (کی مالیت پر ہے)۔

(۱۷۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۱۷۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ مال چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۱۷۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الرَّمْلِيِّ :كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ مال چوری کرنے پر ہاتھ کا کاٹنا ہے۔

(۱۷۱۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ السَّرْحِ وَفِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلاَّ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةَ. [صحيح۔ رواه البخاری فی الصحیح]

(۱۷۱۶۱) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ کے مال پر کاٹا جائے گا۔ حضرت حرملہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ کی مالیت میں۔

(۱۷۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لاَ تُقْطَعُ يَدُ سَارِقٍ إِلاَّ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ. [صحيح۔ رواه مسلم فی الصحیح]

(۱۷۱۶۲) حضرت عائشہ ؓ سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے مگر دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ کی مالیت میں۔

(۱۷۱۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: أُتِيتُ بِنَبَطِيٍّ قَدْ سَرَقَ فَبَعَثْتُ إِلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَىْ بُنَيَّ إِنْ لَمْ يَكُنْ بَلَغَ رُبْعَ دِينَارٍ فَلاَ تَقْطَعْهُ فَإِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لاَ يُقْطَعُ فِي دُونِ رُبْعِ دِينَارٍ. قَالَ: فَنَظَرَ فَإِذَا سَرِقَتُهُ بَلَغَتْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَضَرَبْتُهُ وَغَرَّمْتُهُ وَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ.

[صحيح۔ دون القصة]

(۱۷۱۶۳) حضرت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک نبطی کو لایا گیا جس نے چوری کی تھی تو میرے

پاس حضرت عمرہ بنت ابی بکر نے یہ پیغام بھیجا کہ اے بیٹے! اگر اس کی چوری دینار کے چوتھے حصہ کی مالیت کو نہ پہنچے تو اس کا ہاتھ مت کاٹنا؛ کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ دینار کے چوتھے حصہ سے کم کی مالیت میں ہاتھ مت کاٹا جائے۔ فرماتے ہیں کہ اس کی چوری تو دو درہم کی مالیت کے برابر تھی تو میں نے اس کو مارا اور جرمانہ ڈالا اور اس کو چھوڑ دیا۔

محمد بن اسحاق مدلس ہے اور اس نے صراحت نہیں کی، لیکن یہ حدیث مرفوعاً بھی گزر چکی ہے۔

(۱۷۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ عَامِلٌ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ :أُتِيتُ بِسَارِقٍ مِنْ أَهْلِ بِلاَدِكُمْ حَوْرَانِيٍّ قَدْ سَرَقَ سَرِقَةً يَسِيرَةً قَالَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ خَالَتِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنْ لاَ تَعْجَلَ فِي أَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ حَتَّى آتِيَكَ فَأُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي أَمْرِ السَّارِقِ قَالَ فَأَتَتْنِي فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اقْطَعُوا فِي رُبْعِ دِينَارٍ وَلاَ تَقْطَعُوا فِيمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ . وَكَانَ رُبْعُ دِينَارٍ يَوْمَئِذٍ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَالدِّينَارُ اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ وَكَانَتْ سَرِقَتُهُ دُونَ الرُّبْعِ دِينَارٍ فَلَمْ أَقْطَعْهُ.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَارَةَ الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ قَوْلِهِ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ. [صحيح۔ رجاله ثقات و اسناده متصل]

(۱۷۱۶۴) یحییٰ بن یحییٰ غسانی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ آیا تو میری ملاقات ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور وہ ان دنوں مدینہ کے گورنر تھے تو انہوں نے فرمایا: میرے پاس ایک چور لایا گیا جو تمہارے شہر کا تھا۔ اس نے ایک معمولی سی چوری کی تھی تو میری خالہ حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ عنہا نے یہ پیغام بھیجا کہ جب تک میں آپ کے پاس نہ آؤں، تم نے اس چور کے فیصلے میں کوئی جلد بازی نہیں کرنی۔ میں تمہیں بتاؤں گی کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے چوری کے بارے میں کیا سنا ہے۔ فرماتے ہیں کہ پھر وہ میرے پاس آئیں اور انہوں نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ کے برابر مال میں چور کا ہاتھ کاٹ دو اور اس سے کم میں ہاتھ مت کاٹو۔

اور ان دنوں دینار کا چوتھا حصہ تین دراہم کے برابر ہوتا تھا اور ایک دینار دس درہم کے برابر ہوتا تھا تو اس چور نے جو چوری کی تھی اس کی مالیت دینار کے چوتھے حصہ سے کم کی تھی اس لیے میں نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۱۷۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامٍ

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمْ يُقْطَعْ سَارِقٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكِلاَهُمَا ذُو ثَمَنٍ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو أُسَامَةَ فِي آخَرِينَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولاً وَأَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ آخَرُونَ.

(۱۷۱۶۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا ڈھال سے کم قیمت میں (چاہے وہ ڈھال) حجفہ ہو یا ترس اور یہ دونوں قیمت والی ہیں۔

(۱۷۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ وَأَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الشَّيْءِ التَّافِهِ.

وَالَّذِي عِنْدِي أَنَّ الْقَدْرَ الَّذِي رَوَاهُ مَنْ وَصَلَهُ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ فَكُلُّ مَنْ رَوَاهُ مَوْصُولاً حُفَّاظٌ أَثْبَاتٌ وَهَذَا الْكَلاَمُ الأَخِيرُ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ فَقَدْ رَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمَيَّزَ كَلاَمَ عُرْوَةَ مِنْ كَلاَمِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۷۱۶۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا حجفہ اور ترس (یہ ڈھال کے نام ہیں) کی قیمت سے کم میں اور ان میں سے ہر ایک قیمتی ہے۔

اور نبی ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ کسی تھوڑی سی چیز میں نہیں کاٹا جاتا تھا۔

(۱۷۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ وَالْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ : أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ قَدَحًا فَأُتِيَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هِشَامٌ فَقَالَ أَبِي : إِنَّ الْيَدَ لاَ تُقْطَعُ بِالشَّيْءِ التَّافِهِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ لَمْ تَكُنْ يَدٌ تُقْطَعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ مِجَنٍّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۷۱۶۷) ہشام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے ایک پیالہ چوری کیا تو اس کو حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کے پاس لایا گیا۔ ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا کہ اس کا ہاتھ معمولی چیز پر نہیں کاٹا جائے گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے عائشہ ؓ نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا حجفہ اور ترس ڈھال کی قیمت سے کم میں۔

(۲)باب اخْتِلاَفِ النَّاقِلِينَ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَمَا يَصِحُّ مِنْهُ وَمَا لاَ يَصِحُّ

ڈھال کی قیمت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان اور صحیح اور غیر صحیح کا فرق

(۱۷۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ رواہ البخاری فی الصحیح]

(۱۷۱۶۸) نافع ، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ڈھال چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹا اور اس کی قیمت تین دراہم تھی۔

(۱۷۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ رواہ مسلم فی الصحیح]

(۱۷۱۶۹) نافع فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ نے ایک مرد کا ہاتھ کاٹا۔ اس نے عورتوں کے چبوترے سے ایک ڈھال چوری کی تھی اور اس کی قیمت تین دراہم تھی۔

(۱۷۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَدَّادُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ رواہ مسلم فی الصحیح]

(۱۷۱۷۰) نافع ، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا اور اس کی قیمت تین دراہم تھی۔

(۱۷۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّى حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيمَا دُونَ ثَمَنِ الْمِجَنِّ .
فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ؟ قَالَتْ : رُبُعُ دِينَارٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۷۱۷۱) عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ڈھال کی قیمت سے کم کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ اس کی قیمت کیا ہے؟ فرمایا: دینار کا چوتھا حصہ۔

(۱۷۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلاَّ فِى ثَمَنِ الْمِجَنِّ فَمَا فَوْقَهُ . قَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : وَمَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَتْ : رُبُعُ دِينَارٍ. وَحَدِيثُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- الْقَطْعُ فِى رُبُعِ دِينَارٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَطَعَ فِى مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.
قَالَ الشَّافِعِىُّ : هَذَانِ مُوتَفِقَانِ لأَنَّ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ فِى زَمَانِ النَّبِىِّ -ﷺ- رُبُعُ دِينَارٍ وَذَلِكَ أَنَّ الصَّرْفَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اثْنَىْ عَشَرَ دِرْهَمًا بِدِينَارٍ وَكَانَ كَذَلِكَ بَعْدَهُ وَفَرَضَ عُمَرُ الدِّيَةَ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفِ دِرْهَمٍ عَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَقَالَتْ عَائِشَةُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِى الدِّيَةِ اثْنَا عَشَرَ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَاحْتَجَّ فِى ذَلِكَ أَيْضًا بِحَدِيثِ عُثْمَانَ فِى الأُتْرُجَّةِ وَذَلِكَ يَرِدُ وَحَدِيثُ أَبِى بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ دَلِيلٌ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ڈھال کی چوری میں یا اس سے زیادہ کی چوری میں، حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ان دنوں ڈھال کی قیمت کیا تھی؟ تو فرمایا: دینار کا چوتھا حصہ۔

(۱۷۱۷۳) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ فِى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ.

فَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَقَدْ خَالَفَهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ فَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ. [ضعيف۔ محمد بن اسحاق مدلس و لم يصرح]

(۱۷۱۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ڈھال کی قیمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دس دراہم کے برابر تھی۔

(۱۷۱۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ : كَانَ يُقَالُ لاَ يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلاَّ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَأَكْثَرَ قَالَ وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارًا

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ :لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلاَّ فِي مِجَنٍّ وَقِيمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ أَيْمَنُ الْحَبَشِيُّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْمَكِّيِّ سَمِعَ عَائِشَةَ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرِوَايَتُهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُنْقَطِعَةٌ.

وَرَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ مَنْصُورٍ فَخَلَطَ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ رَفَعَهُ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْهُمَا عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ وَهَذَا مِنْ خَطَإِ شَرِيكٍ أَوْ مَنْ رَوَى عَنْهُ. [صحيح]

(۱۷۱۷۴) مجاہد ایمن سے نقل فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ڈھال یا اس سے زیادہ قیمتی چیز کی چوری پر اور فرمایا کہ ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار کے برابر تھی۔

(۱۷۱۷۵) وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ بِهَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لِبَعْضِ النَّاسِ هَذِهِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَقْطَعَ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا فَكَيْفَ قُلْتَ لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي عَشْرَةِ دَرَاهِمَ فَصَاعِدًا وَمَا حُجَّتُكَ فِي ذَلِكَ قَالَ قَدْ رُوِّينَا عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- شَبِيهًا بِقَوْلِنَا قُلْتُ أَتَعْرِفُ أَيْمَنَ أَمَّا أَيْمَنُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ فَرَجُلٌ حَدَثٌ لَعَلَّهُ أَصْغَرُ مِنْ عَطَاءٍ رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ حَدِيثًا عَنْ تُبَيْعٍ ابْنِ امْرَأَةِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ فَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَالْحَدِيثُ الْمُنْقَطِعُ لاَ يَكُونُ حُجَّةً.

قَالَ فَقَدْ رَوَى شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ أَخِي أُسَامَةَ لأُمِّهِ قُلْتُ لاَ عِلْمَ لَكَ بِأَصْحَابِنَا أَيْمَنُ أَخُو أُسَامَةَ قُتِلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ حُنَيْنٍ قَبْلَ يُولَدُ مُجَاهِدٌ وَلَمْ يَبْقَ بَعْدَ النَّبِيِّ

-ﷺ- فَيُحَدِّثَ عَنْهُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي أَشَارَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ. [صحيح۔ للشافعی]

(۱۷۱۷۵) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض لوگوں سے کہا: سنت رسول ﷺ یہ ہے کہ چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے تو آپ کیسے کہتے ہیں کہ دس دراہم یا اس کے کچھ زیادہ پر ہاتھ کاٹیں گے۔ آپ کی اس پر دلیل کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ اس بارے ہمیں ایک روایت ایمن نے بیان کی ہے۔ میں نے کہا: جانتے ہو ایمن کون ہے؟ ایمن سے عطاء روایت کرتے ہیں، یہ ایک بدعتی آدمی تھا اور عطاء سے چھوٹا تھا۔ یہ حدیث منقطع ہے اور یہ حجت نہیں ہے۔

(۱۷۱۷۶) فَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ وَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَتَعَلَّمَ مَا يَقْتَرِءُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَاسْتَدَلَّ هُوَ وَغَيْرُهُ بِذَلِكَ عَلَى أَنَّ حَدِيثَهُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف۔ فيه تبيع لا ادري من يكون]

(۱۷۱۷۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وضو کیا اور بہترین وضو کیا، پھر اس نے عشاء کی اور اس کے بعد چار رکعت اور پڑھیں اور ان میں رکوع سجود بھی مکمل کیے تو یہ اس کے لیے لیلۃ القدر کی رات کے برابر ہوں گی۔

(۱۷۱۷۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَشْرَةَ دَرَاهِمَ. [حسن]

(۱۷۱۷۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ڈھال کی قیمت نبی ﷺ کے زمانے میں دس درہم کے برابر تھی۔

(۱۷۱۷۸) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَذَا رَأْيٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْمِجَانُّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا سِلَعٌ يَكُونُ ثَمَنَ عَشْرَةٍ وَمِائَةٍ وَدِرْهَمَيْنِ فَإِذَا قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رُبُعِ دِينَارٍ قَطَعَ فِي أَكْثَرَ مِنْهُ وَأَنْتَ تَزْعُمُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ لَيْسَ مِمَّنْ تُقْبَلُ رِوَايَتُهُ وَتَتْرُكُ عَلَيْنَا سُنَنًا رَوَاهَا تُوَافِقُ أَقَاوِيلَنَا وَتَقُولُ غَلَطٌ فَكَيْفَ تَرُدُّ رِوَايَتَهُ مَرَّةً ثُمَّ تَحْتَجُّ بِهِ عَلَى أَهْلِ الْحِفْظِ وَالصِّدْقِ مَعَ أَنَّهُ لَمْ يَرْوِ شَيْئًا يُخَالِفُ قَوْلَنَا. [صحيح۔ للشافعی]

(۱۷۱۷۸) امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہی رائے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی ہے، عمرو بن شعیب والی حدیث میں اور مجان ایک سامان ہے جس کی قیمت ۱۲ درہم بنتی ہے۔ جب نبی ﷺ نے ربع دینار میں ہاتھ کاٹا ہے تو پھر اس سے زیادہ میں بھی کاٹا جائے

گا اور آپ کا یہ گمان کہ عمرو بن شعیب کی روایات قبول نہیں اور تم ایسی روایات چھوڑ دیتے ہو جو ہمارے اقوال کے موافق ہو۔ آپ غلط بات کرتے ہیں تو پھر کیسے دوبارہ ان کی روایت کو رد کرو گے۔ پھر تم اہل صدق وحفظ سے یاد کرو گے ساتھ اس کے کہ وہ ہمارے قول کے خلاف کوئی روایت نہیں کرتا۔

(۱۷۱۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۷۱۷۹) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانچ درہم کی ڈھال کے بدلے ہاتھ کاٹا۔

(۳) باب مَا جَاءَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِيمَا يَجِبُ بِهِ الْقَطْعُ

صحابہ سے جو منقول ہے کہ اس میں ہاتھ کاٹا جائے

(۱۷۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ : سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَيُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلَّ مِنْ دِينَارٍ؟ قَالَ : قَدْ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي شَيْءٍ لاَ يَسُرُّنِي أَنَّهُ لِي بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ. [صحيح]

(۱۷۱۸۰) قتادہ نے انس سے سوال کیا: اے ابوحمزہ! کیا دینار سے کم چوری میں ہاتھ کٹے گا؟ تو فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تین درہم کی چوری میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ : سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِي شَيْءٍ مَا يَسْوَى ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ لِي بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ.

(۱۷۱۸۱) تقدم قبلہ

(۱۷۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ. [صحيح]

(۱۷۱۸۲) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پانچ دراہم میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ مِجَنًّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَوْ أَبِي بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقَطَعَهُ. [منكر]

(۱۷۱۸۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے پانچ دراہم کی قیمت کی ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُشْكُدَانَهْ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنِ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ.

(۱۷۱۸۴) سابقہ روایت

(۱۷۱۸۵) وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ أَوْ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ. شَكَّ سَعِيدٌ. [ضعيف]

(۱۷۱۸۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا چار درہم قیمت کی ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ :جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مِجَنٍّ. قُلْتُ :كَمْ كَانَ يُسَاوِى؟ قَالَ :خَمْسَةَ دَرَاهِمَ.

لَفْظُ حَدِيثِ شَيْبَانَ وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى قَالَ أَبُو هِلاَلٍ حِفْظِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ. قَالَ قُلْنَا :يَا أَبَا حَمْزَةَ كَمْ كَانَ يَسْوَى ذَاكَ الْمِجَنُّ؟ قَالَ :خَمْسَةَ دَرَاهِمَ.

(۱۷۱۸۶) تقدم برقم ۱۷۱۸۴

(۱۷۱۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ أَوْ أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ. فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ فَقَالَ هُوَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَقِيتُ هِشَامَ بْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : هُوَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَإِلاَّ فَهُوَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ فَكَأَنَّهُ شَكَّ فِيهِ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۷۱۸۷) تقدم برقم ۱۷۱۸۵

(۱۷۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ: أَنَّ سَارِقًا سَرَقَ أُتْرُجَّةً فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا بِدِينَارٍ فَقَطَعَ يَدَهُ. قَالَ مَالِكٌ وَهِيَ الْأُتْرُجَّةُ الَّتِي يَأْكُلُهَا النَّاسُ. [صحيح]

(۱۷۱۸۸) عمرہ بنت عبدالرحمن کہتی ہیں کہ عہد عثمان میں ایک آدمی نے سنگترہ چوری کر لیا، جس کی قیمت تین درہم تھی۔ دینار اس وقت ۱۲ درہم کا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس میں اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. [ضعيف]

(۱۷۱۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ربع دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے۔

(۱۷۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ فِي بَيْضَةٍ مِنْ حَدِيدٍ ثَمَنِ رُبْعِ دِينَارٍ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کا ایک لوہے کے انڈے جس کی قیمت ربع دینار تھی میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۹۱) وَأَمَّا الْأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَارِقٍ قَدْ سَرَقَ ثَوْبًا قَالَ فَقَالَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَوِّمْهُ. فَقَوَّمَهُ ثَمَانِيَةَ دَرَاهِمَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کپڑا چور لایا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عثمان رضی اللہ عنہ کو کہا، اس کی قیمت لگائی گئی تو ۸ درہم بنی حضرت عمر نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا۔

(۱۷۱۹۲) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الشَّرِيفُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الدِّينَارِ أَوِ الْعَشَرَةِ دَرَاهِمَ. فَكِلَاهُمَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۷۱۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ایک دینار یا دس دراہم میں۔ [ضعيف]

(۱۷۱۹۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ قَدْ رُوِّينَا قَوْلَنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْتُ رَوَاهُ الزَّعَافِرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَصْحَابُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا وَحَدِيثُ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَوْلَى أَنْ يَثْبُتَ مِنْ حَدِيثِ الزَّعَافِرِيِّ قَالَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي عَشْرَةِ دَرَاهِمَ.

قُلْنَا فَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطَعَ سَارِقًا فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَهَذَا أَقْرَبُ أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَكَيْفَ لَمْ تَأْخُذُوا بِهَذَا قُلْنَا هَذَا حَدِيثٌ لاَ يُخَالِفُ حَدِيثَنَا إِذَا قَطَعَ فِي ثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ قَطَعَ فِي خَمْسَةٍ أَوْ أَكْثَرَ قَالَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمْ يَقْطَعْ فِي ثَمَانِيَةِ دَرَاهِمَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رِوَايَتُهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَيْرُ صَحِيحَةٍ وَقَدْ رَوَى مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا فَلَمْ نَرَ أَنْ نَحْتَجَّ بِهِ لأَنَّهُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَلَيْسَ لأَحَدٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حُجَّةٌ وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ اتِّبَاعُ أَمْرِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلاَ إِلَى حَدِيثٍ صَحِيحٍ ذَهَبَ مَنْ خَالَفَنَا وَلاَ إِلَى مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ مَنْ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَاسْتَعْمَلَ ظَاهِرَ الْقُرْآنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا رِوَايَةُ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ الزَّعَافِرِيِّ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَطْعِ فَلَمْ أَقِفْ عَلَيْهَا بَعْدُ وَإِنَّمَا رِوَايَتُهُ فِي أَقَلِّ الصَّدَاقِ وَقَدْ أَنْكَرَهَا عَلَيْهِ عُلَمَاءُ عَصْرِهِ فَإِنْ كَانَ قَدْ رَوَى أَيْضًا فِي الْقَطْعِ فَهُوَ مُنْكَرٌ وَدَاوُدُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُظْلِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ

(۱۷۱۹۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار یا اس سے زیادہ دینار پر ہاتھ کاٹا جائے گا اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ زعافری کی حدیث سے ثابت ہے وہ فرماتے ہیں: ہم نے ابن عباس سے سنا کہ ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر دس درہموں میں۔

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانچ دراہم پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین یا پانچ یا اس سے زیادہ دراہم پر کیسے ہاتھ کاٹو گے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آٹھ درہموں کے بدلے ہاتھ نہیں کاٹا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چوتھائی یا اس سے زیادہ دینار پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ ہم نے اس پر کوئی دلیل بھی نہیں دیکھی۔ وہ ثابت نہیں ہے اور کسی کے پاس بھی آپ ﷺ سے یہ دلیل نہیں ہے اور مسلمانوں پر اس کے حکم کی اتباع ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو کسی نے صحیح بیان نہیں کیا، لیکن اس نے ہماری مخالفت کی ہے اور نہ کسی نے

چھوڑا ہے اور وہ اس حدیث کو قرآن کے ظاہر پر استعمال کیا ہیں۔

(۱۷۱۹۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ أَظُنُّهُ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْيَسَعَ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَلاَ يَكُونُ الْمَهْرُ أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ. هَذَا إِسْنَادٌ يَجْمَعُ مَجْهُولِينَ وَضُعَفَاءَ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ.
وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَخَالَفَهُ الْمَسْعُودِيُّ فَرَوَاهُ مُرْسَلاً كَمَا مَضَى. [ضعيف]

(۱۷۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دس درہموں میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور حق مہر دس درہموں سے کم میں نہیں ہوتا۔ یہ سند مجہول اور ضعیف ہے اور اس حدیث کو ابن مسعود نے منقطع کہا ہے۔

(۱۷۱۹۵) وَالَّذِي رُوِيَ فِي مُعَارَضَتِهِ لَيْسَ بِأَضْعَفَ مِنْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.
وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ ذَكَرْنَا انْقِطَاعَهُ مِنْ جِهَةِ أَنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ لَمْ يُدْرِكْ أَحَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْقَطْعِ فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال کے بدلے ہاتھ کاٹا جس کی قیمت پانچ درہم تھی اور اس روایت کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ یہ روایت منقطع ہے اور حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں پایا کسی ایک نے صحابہ میں سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ درہموں کے بدلہ میں ہاتھ کاٹا جائے۔

(۱۷۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلاَّسُ وَكَانَ حَافِظًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلاَّ فِي خَمْسٍ. وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ درھموں میں ہاتھ کاٹا جائے گا ایک اور روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقطع ہے۔

(۱۷۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ

الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولاَنِ: الْقَطْعُ فِي أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ فَصَاعِدًا.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا إِنَّمَا قَالاَهُ حِينَ صَارَ صَرْفُ رُبْعِ دِينَارٍ بِأَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ.
وَكَذَلِكَ مَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ فِي الْخُمُسِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ عِنْدَ تَغَيُّرِ الصَّرْفِ وَالأَصْلُ فِي النِّصَابِ هُوَ رُبْعُ دِينَارٍ بِدَلاَلَةِ مَا مَضَى مِنَ السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ. [ضعیف]

(۱۷۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار یا اس سے زیادہ درہموں پر ہاتھ کاٹا جائے گا شیخ فرماتے ہیں: جب ربع دینار کو پہنچے پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ: مَا طَالَ عَلَيَّ وَمَا نَسِيتُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. [صحیح]

(۱۷۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نہ میں بھولی ہوں اور نہ مجھ پر کوئی لمبا عرصہ گزرا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ربع دینار میں ہاتھ کاٹا ہے۔

(۴) باب الْقَطْعِ فِي الطَّعَامِ الرَّطْبِ
تر کھانے میں ہاتھ کاٹنے کا بیان

(۱۷۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ سَارِقًا سَرَقَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتْرُجَّةً فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ تُقَوَّمَ فَقُوِّمَتْ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا بِدِينَارٍ فَقَطَعَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ.
لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ زَادَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ مَالِكٌ: وَهِيَ الأُتْرُجَّةُ الَّتِي يَأْكُلُهَا النَّاسُ.

(۱۷۱۹۹) تقدم برقم ۱۷۱۸۸

(۵) باب الْقَطْعِ فِي كُلِّ مَا لَهُ ثَمَنٌ إِذَا سُرِقَ مِنْ حِرْزٍ وَبَلَغَتْ قِيمَتُهُ رُبْعَ دِينَارٍ
ہر وہ مال جس کی قیمت ربع دینار کو پہنچ جائے اس میں ہاتھ کٹے گا

(۱۷۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ : أَنَّ غُلاَمًا لِعَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ أَرْضِ جَارٍ لَهُ فَغَرَسَهُ فِي أَرْضِهِ فَرُفِعَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَأَتَى مَوْلاَهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لاَ قَطْعَ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهُ : تَعَالَ مَعِي إِلَى مَرْوَانَ فَجَاءَ بِهِ فَحَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ . [صحيح]

(۱۷۲۰۰) محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ واسع بن حبان کے چچا کے غلام نے پڑوسی کے باغ سے کھجور کا چھوٹا سا پودا چوری کرلیا اور اسے اپنی زمین میں لگا دیا۔ فیصلہ مروان کے پاس آ گیا۔ انہوں نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ ان کے مولا رافع بن خدیج کے پاس آ گئے اور سارا واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا: اس میں ہاتھ نہیں کٹے گا۔ پھر اس آدمی کے ساتھ مروان کے پاس آئے اور اسے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پھل وغیرہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : فَجَلَدَهُ مَرْوَانُ جَلَدَاتٍ وَخَلَّى سَبِيلَهُ. [صحيح]

(۱۷۲۰۱) یحییٰ بن حبان اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ مروان نے اس کو کوڑے مارے اور اس کے راستے کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ . قَالَ يَحْيَى : الثَّمَرُ مَا كَانَ فِي رُءُ وسِ النَّخْلِ وَالْكَثَرُ الْوَدِيُّ وَالْجُمَّارُ. [صحيح]

(۱۷۲۰۲) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پھلوں میں تم نہ ہاتھ کاٹو اور نہ اس جیسی کسی چیز میں۔'' یحییٰ فرماتے ہیں: ایسا پھل جو کھجور کی چوٹیوں پر ہوتا ہے اور کثر، ودی اور جمار۔

(۱۷۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبِهَذَا نَقُولُ لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ لأَنَّهُ غَيْرُ مُحْرَزٍ وَلاَ جُمَّارٍ لأَنَّهُ غَيْرُ مُحْرَزٍ وَهُوَ يُشْبِهُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ. [صحيح]

(۱۷۲۰۳) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم پھلوں میں ہاتھ نہ کاٹو اور نہ چھوٹے درخت میں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لٹکے ہوئے پھل میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا اور نہ حفاظت والی چیز میں اور نہ چھوٹے پودے میں۔ وہ مال جو حفاظت میں نہ ہو۔

(۱۷۲۰۴) يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَفِيهِ الْقَطْعُ. [حسن]

(۱۷۲۰۴) حضرت عمرو بن شعیب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم لٹکے ہوئے پھل میں ہاتھ نہ کاٹو۔ جب وہ ٹوکری میں آجائے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔''

(۱۷۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ؟ قَالَ: لاَ تُقْطَعُ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلاَ تُقْطَعُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا آوَاهُ الْمُرَاحُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ قَطْعَ فِي طَيْرٍ. [حسن]

(۱۷۲۰۵) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کتنی چیز ہو تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: لٹکے ہوئے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ جب وہ پھل خشکی کی جگہ پر پہنچ جائے تو پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب اس کی قیمت ایک ڈھال کے برابر ہو جائے اور ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جب بکری پہاڑ پر ہو اس وقت تک جب وہ اپنے باڑے میں نہ آجائے، پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب اس کی قیمت ایک ڈھال کے برابر ہو۔

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''پرندہ چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ وَأَبُو نَصْرٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَيْسَ عَلَى سَارِقِ الْحَمَامِ قَطْعٌ.

وَهَذَا إِنَّمَا أَرَادَ فِي الطَّيْرِ وَالْحَمَامِ الْمُرْسَلَةِ فِي غَيْرِ حِرْزٍ. [ضعیف]

(۱۷۲۰۶) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کبوتر چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ اس سے مراد ایسے پرندے اور کبوتر جو کسی کی حفاظت میں نہ ہوں۔

(۶) باب السِّنِّ الَّتِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَتْ عَلَيْهِمَا الْحُدُودُ

کون سی عمر میں مرد وعورت بالغ ہوتے ہیں اوران پر حد لگتی ہے

(۱۷۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقَبِلَنِي. [صحیح]

(۱۷۲۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں یوم احد والے دن رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا اور میری عمر چودہ سال تھی۔ اس عمر میں آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا سمجھا اور یوم خندق والے دن مجھے رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا۔ اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔ اس عمر میں آپ ﷺ نے مجھے چنا۔

(۱۷۲۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ حَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَعَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَابْنِ نُمَيْرٍ وَالثَّقَفِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَأَمَّا النَّظَرُ إِلَى الْمُؤْتَزَرِ وَالاِسْتِدْلاَلُ بِإِنْبَاتِ الشَّعَرِ عَلَى الْبُلُوغِ فَقَدْ مَضَى مَا رُوِيَ فِيهِ فِي كِتَابِ الْحَجْرِ.

[صحیح]

(۱۷۲۰۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چھوٹے اور بڑے دونوں میں یہ حد ہے۔

رہی بات ازار کی طرف دیکھنے کی اور بلوغت والے میبنے پر استدلال کرنے کی تو اس کے بارے میں کتاب الحجر میں روایت گزر چکی ہے۔

(۱۷۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بِجَارِيَةٍ قَدْ سَرَقَتْ وَلَمْ تَحِضْ فَلَمْ يَقْطَعْهَا.

(ت) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۷۲۰۹) قاسم سے روایت ہے کہ عبداللہ کے پاس ایک لونڈی لائی گئی، جس نے چوری کی اور وہ بالغ نہیں تھی تو اس کے ہاتھ نہیں کاٹے۔

(۷)باب الْمَجْنُونِ يُصِيبُ حَدًّا

پاگل کا حکم جب وہ پہنچ جائے حد کو

(۱۷۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمُبْتَلاَةٍ قَدْ فَجَرَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ وَالصِّبْيَانُ يَتْبَعُونَهَا فَقَالَ : مَا هَذَا؟ قَالُوا : امْرَأَةٌ أَمَرَ عُمَرُ أَنْ تُرْجَمَ. قَالَ : فَرَدَّهَا وَذَهَبَ مَعَهَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الْقَلَمَ رُفِعَ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يُفِيقَ وَالنَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَالصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَوَكِيعٌ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْقُوفًا.
وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۱۷۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک پاگل لایا گیا جس نے گناہ کیا تھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا تو وہاں سے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ گزرے اور دو بچے جو اس کو تلاش کر رہے تھے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ایسی عورت جس کے بارے میں عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا ہے کہ اس کو رجم کیا جائے۔ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اور اس کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف گئے، علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تین افراد سے قلم کو اٹھا لیا: ① پاگل سے یہاں تک وہ ٹھیک ہو جائے۔ ② سونے والا جب بیدار ہو جائے۔ ③ بچہ جب عقل مند ہو جائے۔

(۱۷۲۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ عَلَى عَلِيٍّ بِمَجْنُونَةِ بَنِي فُلاَنٍ قَدْ زَنَتْ وَهِيَ تُرْجَمُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَرْتَ بِرَجْمِ فُلاَنَةَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : أَمَا تَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهَا فَخُلِّيَ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۷۲۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ پر کسی قبیلے کی پاگل عورت گزری جس نے زنا کر لیا تھا اور اس کو رجم کیا جانا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے فلانہ کے متعلق رجم کا حکم دیا تھا؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے حکم دیا تھا۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیا یہ قول میں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر نہیں کیا؟ کہ تین چیزوں سے قلم کو اٹھا لیا گیا: ① سونے والا جب بیدار ہو جائے۔ ② بچہ بالغ ہو جائے۔ ③ پاگل جب صحیح ہو جائے۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جی ہاں! پھر عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کو چھوڑ دو۔

(۱۷۲۱۲) وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ مُرْسَلاً مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ قَدْ فَجَرَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدِ انْطُلِقَ بِهَا لِتُرْجَمَ فَأَخَذَهَا مِنْهُمْ فَخَلَّى سَبِيلَهَا فَأُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلَّى سَبِيلَهَا فَقَالَ ادْعُوهُ لِي فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الْغُلاَمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَبْرَأَ . وَإِنَّ هَذِهِ مَعْتُوهَةُ بَنِي فُلاَنٍ لَعَلَّ الَّذِي أَتَاهَا أَتَاهَا وَهِيَ فِي بَلاَئِهَا. فَقَالَ عُمَرُ : لاَ أَدْرِي. فَقَالَ عَلِيٌّ : وَأَنَا لاَ أَدْرِي. [صحيح]

(۱۷۲۱۲) ظبیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی، اس نے گناہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کو رجم کر دو تو وہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ گزرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جان لیا کہ اس کو رجم کر رہے ہیں تو اس عورت کو پکڑا اور اس کے راستے پر چھوڑ دیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ انہوں نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو اس کے راستے پر چھوڑ دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ کو بلاؤ۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین اللہ کی قسم! آپ جانتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا ہے: ① بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے۔ ② سویا ہوا آدمی یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔ ③ مجنون یہاں تک کہ صحیح ہو جائے۔ یہ فلاں کی بیٹی پاگل ہے، شاید اس کو فلاں چیز دی اس میں کوئی آزمائش ہو۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں نہیں جانتا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا: میں بھی نہیں جانتا۔

(۱۷۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُكْشَفَ عَنْهُ . [صحيح]

(۱۷۲۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ تین چیزوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے: ① بچہ یہاں تک کہ عاقل ہو جائے۔ ② سویا ہوا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔ ③ مجنون یہاں تک کہ ٹھیک ہو جائے۔

(۱۷۲۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۷۲۱۴) ایضاً۔

(۸)باب مَا يَكُونُ حِرْزًا وَمَا لاَ يَكُونُ

کون سی چیز حفاظت میں ہے اور کون سی نہیں

(۱۷۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قِيلَ لَهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِينَةَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَاءَهُ فَجَاءَ سَارِقٌ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تُقْطَعُ يَدُهُ فَقَالَ صَفْوَانُ : إِنِّي لَمْ أُرِدْ هَذَا هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ [صحیح]

(۱۷۲۱۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ سے کہا گیا: جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہوگیا حضرت صفوان مدینہ میں آئے تو مسجد میں چادر ٹیک سے لگا کر سو گئے۔ ایک چور آیا اور اس کے سر کے نیچے سے چادر نکال کر لے گیا تو حضرت صفوان نے چور کو پکڑ لیا اور نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے حکم دیا کہ تو اس کے ہاتھ کاٹ دے تو حضرت صفوان نے فرمایا: میں نے یہ ارادہ نہیں کیا، بلکہ وہ اس پر صدقہ ہے تو آپ نے فرمایا: کاش! تو میرے پاس آنے سے پہلے کر دیتا۔

(۱۷۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ. هَذَا الْمُرْسَلُ يُقَوِّي الأَوَّلَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ كَاسِبٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادِهِ مَوْصُولاً بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.

(۱۷۲۱۶) تقدم قبلہ

(۱۷۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهَيَارَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا بَكَّارُ بْنُ الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ :بَيْنَمَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مُضْطَجِعٌ بِالْبَطْحَاءِ إِذْ جَاءَ إِنْسَانٌ فَأَخَذَ بُرْدَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ :إِنِّي أَعْفُو عَنْهُ أَوْ أَتَجَاوَزُ. قَالَ :فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ أَبَا وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۷۲۱۷) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ ہمارے درمیان بطحا جگہ پر سویا ہوا تھا۔ ایک آدمی آیا، اس نے آپ کے سر کے نیچے سے چادر اٹھالی، یعنی چوری کر لی تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دے۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اسے معاف کر دیا ہے اس سے درگزر کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: کاش! تو میرے پاس آنے سے پہلے کر دیتا اے ابو وہب!

(۱۷۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحُنَيْنِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ : كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنَ ثَلاَثِينَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلاَثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا. قَالَ : أَلاَ كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح]

(۱۷۲۱۸) حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں: میں مسجد میں سویا ہوا تھا، میرے پاس ایک قمیض تھی، جس کی قیمت تین درہم تھی ایک آدمی آیا اس نے وہ قمیض مجھ سے چوری کی۔ وہ آدمی پکڑا گیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔ حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں: میں آپ کے پاس آیا، میں نے کہا: کیا آپ اس کے ہاتھ کاٹیں گے تین درہم کے بدلہ میں۔ میں نے اس کو خریدا اور میں اس کی قیمت بھول گیا ہوں تو آپ نے فرمایا: خبردار! کاش تو میرے پاس آنے سے پہلے معاملہ حل کر لیتا۔

(۱۷۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جُعَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ قَالَ نَامَ صَفْوَانُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرِدَاءُ صَفْوَانَ كَانَ مُحْرَزًا بِاضْطِجَاعِهِ عَلَيْهِ فَقَطَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- سَارِقَ رِدَائِهِ. [صحيح]

(۱۷۲۱۹) تقدم قبلہ

(۱۷۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى سَارِقٍ قَطْعٌ حَتَّى يُخْرِجَ الْمَتَاعَ مِنَ الْبَيْتِ. [ضعيف]

(۱۷۲۲۰) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا یہاں تک کہ وہ کسی گھر کا سامان چوری کرے۔

(۱۷۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَ طَارِقٌ اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ فَأُتِيَ بِسَارِقٍ فَعَاقَبَهُ فَاعْتَرَفَ بِالسَّرِقَةِ فَبَعَثَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ يَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : لاَ تَقْطَعْ يَدَهُ حَتَّى يُخْرِجَ السَّرِقَةَ.

(۱۷۲۲۱) حضرت ثعلبہ شامی فرماتے ہیں کہ طارق کو مدینہ میں خلیفہ بنایا گیا۔ ان کے پاس ایک چور لایا گیا۔ انہوں نے اسے ڈانٹا تو اس نے اعتراف کر لیا۔ پھر اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا تاکہ ان سے ان کے متعلق پوچھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک یہ مال مسروق پیش نہ کر دے اس کا ہاتھ نہ کاٹنا۔

(۱۷۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ الدَّقِيقِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ يَعْنِي الْحَلَبِيَّ عُبَيْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ يُقْطَعُ السَّارِقُ حَتَّى يُخْرِجَ الْمَتَاعَ مِنَ الْبَيْتِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَعْنَاهُ وَرَوَاهُ أَيْضًا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جب تک کسی کے گھر کا سامان چوری نہ کرے۔

(۱۷۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ : أَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَغَرَسَهُ فِي حَائِطِ سَيِّدِهِ فَخَرَجَ صَاحِبُ الْوَدِيِّ يَلْتَمِسُ وَدِيَّهُ فَوَجَدَهُ فَاسْتَعْدَى عَلَى الْعَبْدِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فَسَجَنَ الْعَبْدَ وَأَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ فَانْطَلَقَ سَيِّدُ الْعَبْدِ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ . وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ فَقَالَ الرَّجُلُ : فَإِنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخَذَ غُلاَمًا لِي وَهُوَ يُرِيدُ قَطْعَ يَدِهِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ تَمْشِيَ مَعِي إِلَيْهِ فَتُخْبِرَهُ بِالَّذِي سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَشَى مَعَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ فَقَالَ : أَخَذْتَ غُلاَمًا لِهَذَا؟ فَقَالَ : نَعَمْ. قَالَ : مَا أَنْتَ صَانِعٌ بِهِ؟ قَالَ : أَرَدْتُ قَطْعَ يَدِهِ. قَالَ لَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ . فَأَمَرَ مَرْوَانُ بِالْعَبْدِ فَأُرْسِلَ. [صحيح]

(۱۷۲۲۳) محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ ایک غلام نے کسی آدمی کے باغ سے ایک کھجور کا پودا چوری کیا اور اس (پودے) کو اپنے سردار کے باغ میں گاڑ دیا، پھر اس باغ کا مالک نکلا جس کا پودا چوری ہوا۔ اس نے تلاش کیا تو اپنے پودے کو (غلام کے سردار کے باغ میں) پایا تو اس غلام کو مروان بن حکم کے پاس لے گیا، اس نے قید کیا اور ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا تو غلام کا سردار رافع بن خدیج کی طرف گیا اور ان سے اس بارے میں سوال کیا پھر خبر دی کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھلوں میں نہیں ہاتھ کاٹا جائے گا اور نہ ہی پودا چرانے میں۔'' ایک آدمی نے کہا: مروان بن حکم نے میرے غلام کو پکڑا اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا اور میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ چلیں اس کی طرف اور اس کو خبر دیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: وہ اس کے ساتھ رافع بن خدیج کی طرف چلا یہاں تک کہ مروان کے پاس آئے اس سے پوچھا: کیا آپ نے اس کے غلام کو پکڑا ہے؟ کہا: جی ہاں! رافع بن خدیج نے کہا: آپ نے کیا کیا؟ اس نے کہا: (مروان نے) میں نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا۔ مروان نے رافع کو کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھلوں

کو پودوں کو چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ مروان نے غلام کو چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

(۱۷۲۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ وَلاَ فِي حَرِيسَةِ جَبَلٍ فَإِذَا آوَاهُ الْمُرَاحُ أَوِ الْجَرِينُ فَالْقَطْعُ فِيمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ . وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا مَوْصُولاً مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحَوَائِطُ لَيْسَتْ بِحِرْزٍ لِلنَّخْلِ وَلاَ لِلثَّمَرِ لأَنَّ أَكْثَرَهَا مُبَاحٌ يُدْخَلُ مِنْ جَوَانِبِهِ فَمَنْ سَرَقَ مِنْ حَائِطٍ شَيْئاً مِنْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ لَمْ يُقْطَعْ فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ قُطِعَ فِيهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَجُمْلَةُ الْحِرْزِ أَنْ يُنْظَرَ إِلَى الْمَسْرُوقِ فَإِنْ كَانَ الْمَوْضِعُ الَّذِي سُرِقَ فِيهِ تَنْسُبُهُ الْعَامَّةُ إِلَى أَنَّهُ حِرْزٌ فِي مِثْلِ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ قُطِعَ إِذَا أَخْرَجَهُ مِنَ الْحِرْزِ وَإِنْ لَمْ تَنْسُبْهُ الْعَامَّةُ إِلَى أَنَّهُ حِرْزٌ لَمْ يُقْطَعْ. [صحیح]

(۱۷۲۲۴) ابن ابی حسین مکی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لٹکے ہوئے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اور نہ پہاڑ والی بکری میں اور جو بکریاں باڑے میں ہوں ان کو چوری کرنے میں ہاتھ کاٹا جائے اگر ان کی قیمت ڈھال کے برابر ہو۔''

ہم نے اس حدیث کو عمرو بن شعیب سے موصولاً بیان کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کھجوروں والے باغ محفوظ نہیں ہوتے یا کوئی اور پھلوں والے؛ کیونکہ زیادہ ان کی سائڈوں سے داخل ہوتے ہیں۔ جس نے باغ کے سے چوری کی اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ ہاں جب پھل ٹوکری میں آجائے تو پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس چوری والی جگہ کو دیکھا جائے اگر وہ جگہ محفوظ ہے تو چور کے ہاتھ کاٹے جائیں گے اور اگر محفوظ نہ ہو تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۹) باب السَّارِقِ تُوهَبُ لَهُ السَّرِقَةُ

اس چور کا بیان جس کو چوری شدہ مال ہبہ کر دیا جائے

(۱۷۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كَانَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ رَجُلاً مِنَ الطُّلَقَاءِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ تَنَحَّى يَقْضِي الْحَاجَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَرَقَ رِدَاءَهُ فَأَخَذَهُ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْطَعُهُ فِي رِدَائِي أَنَا أَهَبُهُ لَهُ. فَقَالَ : فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ . [صحیح۔ قد تقدم قریباً ۱۷۲۱۵]

(۱۷۲۲۵) مجاہد سے روایت ہے کہ صفوان بن امیہ ایسے آدمی تھے جو اسلام لانے والوں میں بہت زیادہ احسان کرنے والے

تھے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی سواری کو بٹھایا۔ پھر اس نے اپنی چادر اس جگہ پر رکھی۔ پھر کسی حاجت کے لیے گئے تو کسی آدمی نے وہ چادر چوری کر لی...

(۱۷۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : قِيلَ لِصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ إِنَّهُ لاَ دِينَ لِمَنْ لَمْ يُهَاجِرْ. فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَصِلُ إِلَى بَيْتِي حَتَّى أَذْهَبَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَيْنَا هُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَى رَأْسِهِ قُصَّةٌ فَجَاءَ سَارِقٌ فَسَرَقَهَا فَأَخَذَهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِقَطْعِهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ : هِيَ لَهُ. فَقَالَ : فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ بِهِ؟ .

(۱۷۲۲۶) قد تقدم ۱۷۲۱۰

(۱۷۲۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ قُرَيْشًا هَمَّهُمْ أَمْرُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا : مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالُوا : وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلاَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟ . ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ : إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

(۱۷۲۲۷) تقدم برقم ۱۷۶۱۶

(۱۷۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ. فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ زَادَ ثُمَّ أُتِيَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا.

قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ فَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

قَالَ أَصْحَابُنَا وَلَوْ كَانَ الْقَطْعُ يَسْقُطُ بِهِبَةِ الْمَسْرُوقِ مِنَ السَّارِقِ لَكَانَ إِلَى الْمَسْرُوقِ مِنْهُ فَرَعُهُمْ وَشَفَاعَتُهُمْ فِيمَا أَهَمَّهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۷۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش کو ایک عورت نے پریشان کیا جس نے نبی ﷺ کے زمانے میں غزوہ فتح کے موقعہ پر چوری کی تھی۔ لیث کی حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ پھر اس عورت کو لایا گیا جس نے چوری کی تھی اور اس کے ہاتھ کو کاٹ دیا۔

حضرت یونس فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے لیے اچھا ہے کہ وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور شادی کر لے۔ پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس کے بعد اپنی حاجت کو نبی ﷺ سے بیان کیا۔ کو اس کو صحیح مسلم نے ابوطاہر سے روایت کیا ہے اور بخاری نے ابن ابی اویس سے اور ابن وہب سے روایت کیا ہے۔

ہمارے حضرات فرماتے ہیں: اگر مسروق کے ہبہ کے ساتھ سارق سے ہاتھ کٹنا ساقط ہوسکتا تو سفارش بالا ولی ہو سکتی تھی۔

(۱۷۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذَيَاخِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلاَّ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۷۲۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی سزا کو تم کم کر سکتے ہو مگر اللہ کی حدوں کو قائم رکھو۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ سَرَقَ عَبْدًا صَغِيرًا مِنْ حِرْزٍ

چھوٹے غلام کو محفوظ جگہ سے چوری کرنے والے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يُقْطَعُ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: حُرًّا كَانَ أَوْ عَبْدًا. وَخَالَفَهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْحُرِّ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ اس کو امام ثوری نے اسماعیل بن مسلم سے، انہوں نے حسن بصری سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں: چاہے آزاد ہو یا غلام، اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ امام ثوری آزاد میں مخالفت کرتے ہیں۔

(۱۷۲۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ سَرَقَ عَبْدًا صَغِيرًا أَوْ أَعْجَمِيًّا لاَ حِيلَةَ لَهُ قُطِعَ. وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمْ يَرَ عَلَيْهِمُ الْقَطْعَ قَالَ هَؤُلاَءِ خَلاَّبُونَ. قَالَ أَصْحَابُنَا مَعْنَاهُ فِي الْعَبْدِ إِذَا كَانَ عَاقِلاً فَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَطَعَ رَجُلاً فِي غُلاَمٍ سَرَقَ. [ضعيف]

(۱۷۲۳۰) ابن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور اہل مدینہ کے فقہاء سے کہ جو چھوٹے غلام کو چوری کرے یا عجمی کو تو اس کا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا، اس کے ہاتھ کاٹ دیا جائے گا اور وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کے ہاتھ کاٹنا پسند سمجھتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ وہ خلاب ہیں۔

ہمارے اصحاب نے کہا: خلاب کا معنیٰ ایسا غلام ہے جو عاقل ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے غلام نے چوری کی تو اس نے اس کے ہاتھ کاٹ دیا۔

(۱۷۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَسْرِقُ الصِّبْيَانَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ. [ضعيف]

(۱۷۲۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسے آدمی کو لایا گیا جس نے بچہ چوری کیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

(۱۷۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ كَانَ عَامِلاً عَلَى الْمَدِينَةِ أُتِيَ بِرَجُلٍ يَسْرِقُ الصِّبْيَانَ ثُمَّ يَخْرُجُ بِهِمْ يَبِيعُهُمْ فِي أَرْضٍ أُخْرَى فَاسْتَشَارَ مَرْوَانُ فِي أَمْرِهِ فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُ قَطَعَ رَجُلاً فِي ذَلِكَ قَالَ فَأَمَرَ مَرْوَانُ بِالَّذِي يَسْرِقُ الصِّبْيَانَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ عَنْ هِشَامٍ إِلاَّ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۳۲) تقدم قبلہ

(۱۷۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَهُوَ كَثِيرُ الْخَطَإِ عَلَى هِشَامٍ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. [صحيح]

(۱۷۲۳۳) ابوالحسن، دار قطنی اور حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ ہشام بن عروہ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ ہشام سے نقل کرنے میں اکیلے ہیں اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔ وہ حدیث ضعیف ہوتی ہے۔

(۱۱) باب مَا جَاءَ فِي الْعَبْدِ الآبِقِ إِذَا سَرَقَ

بھاگنے والے غلام کا بیان جب وہ چوری کرے

(۱۷۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدًا لاِبْنِ عُمَرَ سَرَقَ وَهُوَ آبِقٌ فَأَرْسَلَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ لِيَقْطَعَ يَدَهُ فَأَبَى سَعِيدٌ أَنْ يَقْطَعَ يَدَهُ وَقَالَ : لاَ تُقْطَعُ يَدُ الآبِقِ إِذَا سَرَقَ. قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : فِي أَيِّ كِتَابِ اللَّهِ وَجَدْتَ هَذَا؟ فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ. [صحیح]

(۱۷۲۳۴) حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نے چوری کی اور بھاگ گیا۔ عبداللہ نے اس کو سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہ مدینہ کے امیر تھے (اس کے پاس اس لیے بھیجا) تاکہ وہ اس کا ہاتھ کاٹے، ابوسعید نے کہا: جو چوری کر کے بھاگ جائے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تو نے یہ بات اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات پائی ہے؟ پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

(۱۷۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ غُلاَمًا لاِبْنِ عُمَرَ أَبَقَ فَسَرَقَ فِي إِبَاقِهِ فَأُتِيَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ لَنْ يُنْجِيَكَ إِبَاقُكَ مِنْ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. قَالَ : فَقَطَعَهُ. [ضعیف]

(۱۷۲۳۵) نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نے چوری کی اور بھاگ گیا۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس لایا گیا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو کہا: ہرگز تیرا بھاگنا اللہ تعالیٰ کی حدوں سے نجات نہیں دے سکتا، پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حُكَيْمٍ : أَنَّهُ أَخَذَ عَبْدًا آبِقًا قَدْ سَرَقَ فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّ الْعَبْدَ الآبِقَ إِذَا سَرَقَ لَمْ يُقْطَعْ فَكَتَبَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾ [المائدۃ ۳۸] فَإِنْ بَلَغَتْ سَرِقَتُهُ رُبُعَ دِينَارٍ أَوْ أَكْثَرَ فَاقْطَعْهُ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا قَوْلُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَغَيْرِهِمْ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَذْهَبُ إِلَى أَنْ لَيْسَ عَلَى الآبِقِ الْمَمْلُوكِ قَطْعٌ إِذَا سَرَقَ وَقَدْ تَرَكْنَا عَلَيْهِ قَوْلَهُ إِلَى قَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ لأَنَّهُ أَشْبَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلاَ تَزِيدُهُ مَعْصِيَةُ اللَّهِ بِالإِبَاقِ خَيْرًا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۷۲۳۶) رزیق بن حکیم سے روایت ہے کہ میں نے ایک غلام کو پکڑا جو چوری کر کے بھاگ گیا تھا۔ اس غلام کے متعلق عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی طرف خط لکھا کہ میں نے سنا ہے جو غلام چوری کر کے بھاگ جائے اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ پھر عمر نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان لکھا: ''چاہے مرد چوری کرے یا عورت، دونوں کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔'' [المائدۃ ۳۸] اگر قیمت چار یا چار سے زیادہ ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ قول قاسم بن محمد اور سالم بن عبداللہ، عروہ بن زبیر اور ان کے علاوہ کا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مذہب یہ ہے کہ

بھاگنے والا غلام جب چوری کر کے بھاگ جائے تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۲) باب الطَّرَّارُ يُقْطَعُ

جیب کترے کا ہاتھ کاٹا جائے گا

(۱۷۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : عَلَى الطَّرَّارِ الْقَطْعُ. وَكَانُوا يَقُولُونَ : لاَ قَطْعَ إِلاَّ فِيمَا بَلَغَتْ قِيمَتُهُ رُبُعَ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. [ضعيف]

(۱۷۲۳۷) عبدالرحمن بن زناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ اہل مدینہ کے فقہاء سے روایت کرتے ہیں کہ ڈاکو کا ہاتھ کاٹا جائے گا اور ربع دینار یا اس سے زیادہ قیمت والی چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۳) باب النَّبَّاشُ يُقْطَعُ إِذَا أَخْرَجَ الْكَفَنَ مِنْ جَمِيعِ الْقَبْرِ

کفن چور جب تمام قبر سے کفن نکالے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَنَّ هَذَا حِرْزُ مِثْلِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبر محفوظ جگہ کے مثل ہوتی ہے، اس لیے کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَبَا ذَرٍّ. قُلْتُ : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ. قَالَ : كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ؟ يَعْنِي الْقَبْرَ قَالَ قُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ : عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ . [صحيح]

(۱۷۲۳۸) ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر رضی اللہ عنہ! عرض کیا: میں حاضر ہوں اور میں بار بار حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری کیا کیفیت ہوتی ہے جب لوگوں کو موت پہنچتی ہے تو اس کا ٹھکانہ قبر ہوتی ہے۔ عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو صبر کو لازم پکڑ۔''

(۱۷۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُسَاوِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : النَّبَّاشُ سَارِقٌ. [ضعيف]

(۱۷۲۳۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں: کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۴۰) ابراہیم سے اسی کی مثل روایت ہے اور حسن بھی اسی کے مثل روایت کرتے ہیں کہ کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: يُقْطَعُ فِي أَمْوَاتِنَا كَمَا يُقْطَعُ فِي أَحْيَائِنَا. [ضعيف]

(۱۷۲۴۱) حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں: ہمارے مردوں میں اس طرح کاٹا جائے گا جیسے ہمارے زندوں میں۔

(۱۷۲۴۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ قَالَ: كَتَبَ أَيُّوبُ بْنُ شُرَحْبِيلَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُهُ عَنْ نَبَّاشِي الْقُبُورِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ لَعَمْرِي: لَبِحَسْبِ سَارِقِ الأَمْوَاتِ أَنْ يُعَاقَبَ بِمَا يُعَاقَبُ بِهِ سَارِقُ الأَحْيَاءِ. [حسن]

(۱۷۲۴۲) عمران تجیبی فرماتے ہیں کہ ایوب بن شرحبیل نے عمر بن عبدالعزیز کی طرف وہ سوال کرتے تھے۔ قبروں کے کفن چور کے متعلق حضرت عمر نے اس کی طرف لکھا: میری عمر کی قسم اسے زندگی بھر قید کیا جائے یا جو اس نے چوری کی ہے اسے اس کا بدلہ لیا جائے۔

(۱۷۲۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يُقْطَعُ النَّبَّاشُ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَطَعَ نَبَّاشًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ.

(ج) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ: كُنَّا نَتَّهِمُهُ بِالْكَذِبِ يَعْنِي سُهَيْلاً وَهُوَ سُهَيْلُ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو السِّنْدِيِّ الْمَكِّيُّ. [ضعيف]

(۱۷۲۴۳) حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں ابن زبیر کے پاس حاضر ہوا انہوں نے کفن چوری کرنے والے کے ہاتھ کاٹے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عبادہ بن عوام فرماتے ہیں: ہم سہیل بن ذکوان ابوسندی پر تہمت لگاتے۔

(۱۷۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- لَعَنَ الْمُخْتَفِي وَالْمُخْتَفِيَةَ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۷۲۴۴) حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمین کھینچنے والے پر یعنی زمین بڑھانے والے پر۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۱۷۲۴۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الْمُخْتَفِي وَالْمُخْتَفِيَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [منكر]

(۱۷۲۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے زمین کھینچنے والے مرد اور عورت پر لعنت ہے۔اس کو ابوقتیبہ نے مالک سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً وَالصَّحِيحُ مُرْسَلٌ. [منكر]

(۱۷۲۴۶) تقدم قبله ان سب راویوں نے اس حدیث کو موصولاً وصحیح ومرسل ذکر کیا ہے

جِمَاعُ أَبْوَابِ قَطْعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ فِي السَّرِقَةِ

چوری میں ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کے ابواب کا مجموعہ

(۱۴) باب السَّارِقِ يَسْرِقُ أَوَّلاً فَتُقْطَعُ يَدُهُ الْيُمْنَى مِنْ مَفْصِلِ الْكَفِّ ثُمَّ تُحْسَمُ بِالنَّارِ

چور جب پہلی مرتبہ چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ گٹے سے کاٹا جائے گا پھر اس کو آگ سے داغا جائے

(۱۷۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ ابْنُ السَّقَّاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ :وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْمَانَهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي قِرَاءَتِنَا :وَالسَّارِقُونَ وَالسَّارِقَاتُ تُقْطَعُ أَيْمَانُهُمْ. [ضعیف]

(۱۷۲۴۷) مجاہد ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت نقل فرماتے ہیں: چوری کرنے والا مرد ہو یا چوری کرنے والی عورت ان کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا اور اسی طرح سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں۔ ابی نجیح سے وہ روایت منقطع ہے اور اسی طرح ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: خبردار! وہ ہماری قرأت میں ہے چوری کرنے والے مرد ہوں یا وہ عورتیں ہوں ان کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ عَدِيٍّ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ مِنَ الْمَفْصِلِ.

(۱۷۲۴۸) حضرت عدی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چور کا ہاتھ کاٹ کر جوڑ سے جدا کر دیا۔

(۱۷۲۴۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۷۲۴۹) تقدم قبله

(۱۷۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْوَشَّاءُ الصُّوفِيُّ بِتِنِّيسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَطَعَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- سَارِقًا مِنَ الْمَفْصِلِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ لاَ أَعْرِفُهُ إِلاَّ مِنْ رِوَايَةِ خَالِدٍ عَنْهُ. [حسن]

(۱۷۲۵۰) تقدم قبله

(۱۷۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْطَعُ السَّارِقَ مِنَ الْمَفْصِلِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْطَعُهَا مِنْ شَطْرِ الْقَدَمِ. [ضعیف]

(۱۷۲۵۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ چور کا ہاتھ جوڑ سے کاٹتے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ تھ ان دونوں کے درمیان سے کاٹتے تھے۔

(۱۷۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ أَيْدِيَهُمْ مِنَ الْمَفْصِلِ وَحَسَمَهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أُيُورُ الْحُمُرِ. [ضعیف]

(۱۷۲۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ ہاتھ جوڑ سے کاٹتے اور اس کو داغ دیتے گویا کہ میں ان کے ہاتھوں کی طرف دیکھتا اور وہ سرخ ہوتا۔

(۱۷۲۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْطَعُ الرِّجْلَ وَيَدَعُ الْعَقِبَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا فَكَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ فَيَقْطَعُ الْيَدَ مِنَ الْمَفْصِلِ وَيَقْطَعُ الرِّجْلَ مِنْ شَطْرِ الْقَدَمِ.

وَنَحْنُ نَقُولُ بِقَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ فِي التَّسْوِيَةِ بَيْنَهُمَا وَهُوَ قَوْلُ الْكَافَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۷۲۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ پاؤں کاٹتے اور ایڑی چھوڑ دیتے جس پر وہ سہارا لے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہاتھ اور پاؤں کاٹنے میں فرق کرتے۔ ہاتھ کو جوڑ سے کاٹتے اور پاؤں کو آدھے سے کاٹتے۔

(۱۷۲۵٤) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِسَارِقٍ سَرَقَ شَمْلَةً فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ سَرَقَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا إِخَالُهُ سَرَقَ . قَالَ السَّارِقُ :بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ احْسِمُوهُ ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ . فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ : تُبْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . قَالَ :تُبْتُ إِلَى اللَّهِ. قَالَ :تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ . وَصَلَهُ يَعْقُوبُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَتَابَعَهُ عَلَيْهِ غَيْرُهُ. [منكر]

(۱۷۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس چور لایا گیا، جس نے چادر چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ چوری کا ارتکاب کرتا ہے؟ چور نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! تو اسے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اس کو داغ دو۔ پھر اس کو میرے پاس لے آؤ۔ اس کا ہاتھ کاٹا پھر آپ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے توبہ کر تو اس نے توبہ کی، اللہ نے اس کی توبہ قبول کی۔

(۱۷۲۵۵) وَأَرْسَلَهُ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ. فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَقَطَعُوهُ ثُمَّ حَسَمُوهُ ثُمَّ أَتَوْهُ بِهِ.

[ضعيف]

(۱۷۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اس کا ہاتھ کاٹا، پھر اس کو داغا۔ پھر اس کو لے کر آپ کے پاس آئے۔

(۱۷۲۵٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً.
قَالَ عَلِيٌّ لَمْ يُسْنِدْهُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فَوْقَ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَى أَحَدٍ قَالَ وَبَلَغَنِي أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلاَ أُرَاهُ حَفِظَهُ.
قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْهُ أَيْضًا مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۷۲۵۶) تقدم قبله

(۱۷۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْطَعُ وَيَحْسِمُ وَيَحْبِسُ فَإِذَا بَرَئُوا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَخْرَجَهُمْ ثُمَّ قَالَ : ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ إِلَى اللَّهِ قَالَ فَيَرْفَعُونَهَا فَيَقُولُ : مَنْ قَطَعَكَ؟ فَيَقُولُونَ : عَلِيٌّ فَيَقُولُ: وَلِمَ فَيَقُولُونَ سَرَقْنَا. قَالَ فَيَقُولُ : اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحَذَّاءِ زَادَ فِي رِوَايَتِهِ
قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فَخَالَفَ ابْنَ أَبْجَرَ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف]

(۱۷۲۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چور کا ہاتھ جڑ سے کاٹا اور اس کو قید میں ڈال دیا۔ جب وہ تندرست ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، اس کو نکالا۔ پھر کہا: اپنے ہاتھ اللہ کی طرف اٹھاؤ۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے ہاتھ اٹھایا۔ وہ کہتے ہیں: آپ کو کس نے کاٹا: وہ کہتے: علی رضی اللہ عنہ نے۔ کس لیے؟ وہ کہتے: ہم نے چوری کی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ گواہ ہو جا، اے اللہ! گواہ ہو جا۔

(۱۷۲۵۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَخَذَ اللِّصَّ قَطَعَهُ ثُمَّ حَسَمَهُ ثُمَّ أَلْقَاهُ فِي السِّجْنِ فَإِذَا بَرَئُوا وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُمْ فَقَالَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ إِلَى اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا كَأَنَّهَا أُيُورُ الْحُمُرِ فَيَقُولُ مَنْ قَطَعَكُمْ فَيَقُولُونَ عَلِيٌّ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ صَدَقُوا فِيكَ قَطَعْتُهُمْ وَفِيكَ أَرْسَلْتُهُمْ.
قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي الإِسْنَادِ الأَوَّلِ وَالْحَدِيثُ عِنْدِي حَدِيثُ ابْنِ أَبْجَرَ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَكَأَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِتَعَهُّدِهِمْ حَتَّى يَبْرَءُوا إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ يَحْبِسُهُمْ تَعْزِيرًا.
(ت) فَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : حَبْسُ الإِمَامِ

بَعْدَ إِقَامَةِ الْحَدِّ ظُلْمٌ.

(۱۷۲۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ چور کو پکڑتے، اس کے ہاتھ کاٹتے، پھر اس کو داغ دیتے۔ پھر اس کو جیل میں ڈال دیتے۔ جب وہ تندرست ہوا اور ارادہ کیا کہ ان کو نکالیں تو فرمایا: اللہ کی طرف ہاتھ اٹھاؤ۔ وہ کہہ رہے تھے: تمہارے ہاتھ کس نے کاٹے؟ وہ کہتے: علی رضی اللہ عنہ نے۔ وہ کہتے: اے اللہ! انہوں نے سچ کہا ہے: جس میں میں نے ان کے ہاتھ کاٹے ہیں اور جس میں میں نے ان کو بھیجا تھا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ اپنے زمانے میں حکم کرتے تھے یہاں تک کہ وہ بری ہو جاتے مگر ان کے ہاتھ تعزیری سزا کے طور پر پروانے ہوتے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امام کو قید کرنا اس کی قائم حد کے بعد یہ ظلم ہے۔

(۱۵) باب السَّارِقِ يَعُودُ فَيَسْرِقُ ثَانِيًا وَثَالِثًا وَرَابِعًا

چور جب دوسری یا تیسری یا چوتھی مرتبہ چوری کرلے

(۱۷۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي خَلِيلُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّى عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جِيءَ بِسَارِقٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. فَقَالَ: اقْطَعُوهُ. فَقُطِعَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ: اقْطَعُوهُ. قَالَ: فَقُطِعَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ: اقْطَعُوهُ. ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ: اقْطَعُوهُ. فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. قَالَ جَابِرٌ: فَانْطَلَقْنَا بِهِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَرْنَاهُ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ وَرَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مَعْشَرٍ فِي الْمَرَّةِ الأُولَى قَالَ: إِنَّهُ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: اقْطَعُوا يَدَهُ. وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ هَذَا الْقَوْلِ: اقْطَعُوا رِجْلَهُ. وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ: اقْطَعُوا يَدَهُ. وَفِي الْمَرَّةِ الرَّابِعَةِ: اقْطَعُوا رِجْلَهُ. وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الْخَامِسَةِ قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكُمُ اقْتُلُوهُ اقْتُلُوهُ؟ قَالَ: فَمَرَرْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ

النَّعَمِ فَحَمَلْنَا عَلَيْهِ النَّعَمَ فَشَالَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ حَتَّى نَفَرَتْ مِنْهُ الإِبِلُ قَالَ فَعَلَوْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى قَتَلْنَاهُ.

(۱۷۲۵۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک چور کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے تو آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دو، اس کے ہاتھ کاٹ دیے۔ پھر دوسری بار لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کے پاؤں کاٹ دو۔ پھر تیسری بار لایا گیا۔ پھر اسی طرح کہا کہ اسے قتل کر دو تو انہوں نے کہا کہ اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: ہاتھ کاٹ دو۔ پھر پانچویں بار لایا گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔

حضرت جابر فرماتے ہیں: ہم نے ہاتھ بڑھایا اس کو قتل کیا۔ پھر ہم نے اسے کنویں میں پھینک دیا اور پھر اس پر ہم نے پتھر ڈال دیے۔

اسی طرح ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو پہلی مرتبہ چوری کرے اس کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دو اور جو دوسری مرتبہ کرے، اس کا پاؤں کاٹ دو۔ جو تیسری مرتبہ کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو جو چوتھی مرتبہ کرے اس کا پاؤں کاٹ دو اور فرمایا: جو پانچویں مرتبہ کرے تو آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔ فرماتے ہیں: پھر ہم اسے جانوروں کے باڑے کی طرف لے گئے۔ ہم نے اس پر جانور چڑھائے تو اس کے ہاتھ پاؤں شل ہو گئے۔ پھر اونٹوں نے اسے روندا۔ پھر ہم نے اسے پتھر مار مار کر قتل کر دیا۔

(۱۷۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَشْجَعِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهِ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ رِجْلُهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ بَعْدُ وَقَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ أُتِيَ بِهِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَطْعِ رِجْلِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ أُتِيَ بِهِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ. [ضعیف]

(۱۷۲۶۰) تقدم قبلہ

(۱۷۲۶۱) وَفِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً فِيمَا لَمْ يُمْلِ مِنْ كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ: أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. فَقَالُوا: إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ: فَاقْطَعُوهُ. ثُمَّ سَرَقَ أَيْضًا فَقُطِعَ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ ثُمَّ سَرَقَ الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْتُلُوهُ فَدُفِعَ إِلَى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ : أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ. فَأَمَّرُوهُ فَكَانَ إِذَا ضَرَبَهُ ضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ.

تَابَعَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ. [ضعیف]

(١٧٢٦١) حضرت حارث بن حاطب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ کے زمانہ میں چوری کی۔ اس آدمی کو آپ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ انہوں نے کہا: اس نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دو۔ پھر ایک آدمی نے حضرت ابوبکر کے زمانہ میں چوری کی۔ اس کا ہاتھ کاٹا۔ پھر چوری کی یہاں تک کہ اس نے پاؤں کاٹ دیے۔ پھر پانچویں مرتبہ چوری کی تو حضرت ابوبکر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پانچویں مرتبہ قتل کرتے تھے۔ ان کو بھیجا کہ اس کو قتل کر دو۔ اس کو ایک نوجوان کی طرف بھیجا۔ وہ عبداللہ بن زبیر جو قریش میں سے تھے کے پاس آئے اور کہا: مجھے حکم دیا ہے کہ تم جب مارو تو اس کو قتل کر دو۔

(١٧٢٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ : أُتِيَ بِالسَّارِقِ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا غُلاَمٌ لأَيْتَامٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُ لَهُمْ مَالاً غَيْرَهُ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَطَعَ يَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ السَّادِسَةَ فَقَطَعَ رِجْلَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ السَّابِعَةَ فَقَطَعَ يَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الثَّامِنَةَ فَقَطَعَ رِجْلَهُ. كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي. وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ أَصَحُّ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ مَسْعَدَةَ.

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَابْنَ سَابِطٍ الأَحْوَلَ حَدَّثَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِعَبْدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. وَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ بُلُوغَهُ فِي الْمَرَّاتِ الأَرْبَعِ أَوْ لَمْ يَرَ سَرِقَتَهُ بَلَغَتْ مَا يُوجِبُ الْقَطْعَ ثُمَّ رَآهَا تُوجِبُهُ فِي الْمَرَّاتِ الأُخَرِ فَأَمَرَ بِالْقَطْعِ وَهَذَا الْمُرْسَلُ يُقَوِّي الْمَوْصُولَ قَبْلَهُ وَيُقَوِّي قَوْلَ مَنْ وَافَقَهُ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعیف]

(١٧٢٦٢) حضرت عبداللہ بن حارث ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک چور لایا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ انصار کا غلام ہے اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ اس کے علاوہ کوئی اور مال اس کے لیے تو اس کو چھوڑ دیا۔ پھر دوسری مرتبہ لایا گیا، اس کو چھوڑ دیا۔ پھر تیسری مرتبہ لایا گیا، پھر چھوڑ دیا۔ پھر پانچویں مرتبہ لایا گیا: پھر اس کا ہاتھ کاٹا۔ پھر چھٹی مرتبہ لایا گیا، پھر اس کا پاؤں کاٹا، پھر ساتویں مرتبہ لایا گیا، پھر اس کا ہاتھ کاٹا، پھر آٹھویں مرتبہ لایا گیا تو اس کا پاؤں کاٹا۔

نبی ﷺ کے پاس ایک غلام لایا گیا، گویا کہ اس نے چار مرتبہ چوری کی۔ اس پر حد مقرر نہیں ہوئی۔ جب آخری مرتبہ لایا گیا تو حکم دیا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دو۔

(۱۷۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَقْطَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَكَا إِلَيْهِ أَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبِيكَ مَا لَيْلُكَ بِلَيْلِ سَارِقٍ ثُمَّ إِنَّهُمُ افْتَقَدُوا حُلِيًّا لأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا امْرَأَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطُوفُ مَعَهُمْ وَيَقُولُ :اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِمَنْ بَيَّتَ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَأَنَّ الأَقْطَعَ جَاءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ الأَقْطَعُ أَوْ شُهِدَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَدُعَاؤُهُ عَلَى نَفْسِهِ أَشَدُّ عِنْدِي مِنْ سَرِقَتِهِ. [ضعيف]

(۱۷۲۶۳) حضرت عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی یمن سے تھا۔ اس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا اور پاؤں بھی کاٹا ہوا تھا۔ اس پر یمن کے بادشاہ نے ظلم کیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: جب وہ رات کو نماز پڑھ رہا تھا: تیرا باپ کیا ہے کیا تیری رات چور کی رات ہوتی ہے پھر اسماء بنت عمیس کا ہار گم ہو گیا جو حضرت ابوبکر کی بیوی ہیں اور ایک آدمی ان کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے اللہ! تو پکڑ اس کو جس نے چوری کی اس نیک گھر سے۔ ہار سنار کے پاس پایا پھر چور کو لایا گیا۔ اس نے اعتراف کیا۔ پھر اس پر گواہ پیش کیا گیا۔ حضرت ابوبکر نے حکم دیا کہ اس کا بایاں ہاتھ کاٹ دو اور ابوبکر نے کہا: اللہ کی قسم! اس کی بددعائیں اپنی نفس کے خلاف میرے نزدیک چوری سے زیادہ سخت ہیں۔

(۱۷۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ أَنْ يَقْطَعَ رَجُلاً بَعْدَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السُّنَّةُ الْيَدُ. قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السُّنَّةُ الْيَدُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ عَرَفَ فِيهِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعيف]

(۱۷۲۶۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا یہ کہ وہ کسی آدمی کا ہاتھ کاٹنے کے بعد پاؤں کاٹے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاتھ کاٹنا سنت ہے۔ حضرت عمر کا قول ہے کہ ہاتھ کاٹنا سنت ہے، یہ آپ ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۷۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ :أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْطُوعَةً يَدُهُ وَرِجْلُهُ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَقْطَعَ رِجْلَهُ وَيَدَعُ يَدَهُ يَسْتَطِيبُ بِهَا وَيَتَطَهَّرُ بِهَا وَيَنْتَفِعُ بِهَا فَقَالَ عُمَرُ لاَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُقْطَعَنَّ يَدُهُ الأُخْرَى فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۶۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر کے زمانہ میں چوری کی۔ اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا اور پہلے پاؤں بھی کاٹا گیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے ارادہ کیا کہ اس کا پاؤں کاٹ دیا جائے اور ہاتھ چھوڑ دیا جائے جس سے وہ پاکیزگی وفائدہ حاصل کرنے کی طاقت رکھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں ضرور اس کا دوسرا ہاتھ کاٹوں گا تو حضرت ابوبکر نے حکم دیا، اس کا دوسرا ہاتھ بھی کاٹ دیا۔

(۱۷۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ يَدًا بَعْدَ يَدٍ وَرِجْلٍ. [صحيح]

(۱۷۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس حاضر تھا۔ آپ نے ہاتھ کاٹنے کے بعد ہاتھ کاٹا اور پاؤں کاٹا۔

(۱۷۲۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ يَدًا بَعْدَ يَدٍ وَرِجْلٍ. [اسناده صحيح]

(۱۷۲۶۷) تقدم قبله

(۱۷۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ قَالَ :أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ أَقْطَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُقْطَعَ رِجْلُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة ۳۳] إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَدْ قَطَعْتَ يَدَ هَذَا وَرِجْلَهُ فَلاَ يَنْبَغِي أَنْ تَقْطَعَ رِجْلَهُ فَتَدَعَهُ لَيْسَ لَهُ قَائِمَةٌ يَمْشِي عَلَيْهَا إِمَّا أَنْ تُعَزِّرَهُ وَإِمَّا أَنْ تَسْتَوْدِعَهُ السِّجْنَ قَالَ فَاسْتَوْدَعَهُ السِّجْنَ.

الرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ صَحِيحَةً وَكَيْفَ تَصِحُّ هَذِهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَنْكَرَ فِي الرِّوَايَةِ الأُولَى قَطْعَ الرِّجْلِ بَعْدَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ وَأَشَارَ بِالْيَدِ.

وَرِوَايَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولَةٌ تَشْهَدُ لِلرِّوَايَةِ الأُولَى بِالصِّحَّةِ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ فِيهَا مَا فِي رِوَايَةِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [ضعيف]

(۱۷۲۶۸) حضرت عبدالرحمن بن عائذ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عمر بن خطاب کے پاس لایا گیا، اس کا ہاتھ اور پاؤں کاٹا ہوا تھا۔ اس نے چوری کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا یہ کہ اس کا پاؤں کاٹا جائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عز و جل نے فرمایا: ان لوگوں کا بدلہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں۔ [المائدة ۳۳] پھر اس کا ہاتھ کاٹ دیا اور پاؤں بھی کاٹ دیا اب مناسب نہیں ہے کہ اس کا پاؤں کاٹا جائے پھر وہ نہ کھڑا ہو سکے اور چل سکے۔ اسے تعزیراً کوئی سزا دی جائے یا اس کو جیل میں قید کیا جائے۔ فرمایا: قید کیا جائے: ایک دوسری روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلی روایت پاؤں کے بعد ہاتھ کاٹنا اور پھر پاؤں کاٹنا اس میں منع کیا ہے اور ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔

(۱۷۲۶۹) فَأَمَّا مَا رُوِيَ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَقَطَعَ رِجْلَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَقَالَ أَقْطَعُ يَدَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ يَتَمَسَّحُ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَأْكُلُ ثُمَّ قَالَ أَقْطَعُ رِجْلَهُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَمْشِي إِنِّي لأَسْتَحْيِي اللَّهَ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَهُ وَخَلَّدَهُ السِّجْنَ.

وَأَمَّا الْقَتْلُ فِي الْخَامِسَةِ الْمَنْقُولُ فِي الْخَبَرِ الْمَرْفُوعِ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ الْقَتْلُ فِيمَنْ أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدٌّ فِي شَيْءٍ أَرْبَعًا فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ مَنْسُوخٌ وَاسْتَدَلَّ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ مَنْقُولٌ فِي أَبْوَابِ حَدِّ الشَّارِبِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعيف]

(۱۷۲۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر پاؤں کاٹا گیا۔ پھر لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا میں اس کا ہاتھ کاٹوں کہ وہ کوئی چیز نہ چھو سکے۔ پھر فرمایا: یا اس کا پاؤں کاٹوں جس پر وہ چلتا ہے، بے شک میں اللہ تعالیٰ سے شرماتا ہوں پھر اس کو مارا پھر جیل میں ڈال دیا۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس شخص کو قتل کرنا جس پر حد قائم ہو منسوخ ہے۔

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ

ہاتھ کاٹ کر گردن میں لٹکانے کا بیان

(۱۷۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ : أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ يَدِ السَّارِقِ فِي الْعُنُقِ أَمِنَ السُّنَّةِ؟ قَالَ : نَعَمْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ سَارِقًا ثُمَّ أَمَرَ بِيَدِهِ فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ. [ضعيف]

(۱۷۲۷۰) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ کا کیا خیال ہے کہ چور کا ہاتھ گردن میں لٹکانا سنت ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے چور کا ہاتھ کاٹا پھر حکم دیا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دو۔

(۱۷۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۷۱) تقدم قبلہ

(۱۷۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ هُوَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ : سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ فَقَالَ : سُنَّةٌ قَدْ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ

قَالَ نُعَيْمٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ.

لَفْظُ حَدِيثِ نُعَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ قَالَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ تُعَلَّقَ يَدُهُ فِي عُنُقِهِ يَعْنِي السَّارِقَ إِذَا قُطِعَتْ. [ضعيف]

(۱۷۲۷۲) تقدم قبلہ

(۱۷۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فَمَرُّوا بِهِ وَيَدُهُ مُعَلَّقَةٌ فِي عُنُقِهِ. [صحيح]

(۱۷۲۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چور کا ہاتھ کاٹا، پھر حکم دیا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دیا جائے۔

(۱۷۲۷۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ زَيْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقَرَّ عِنْدَهُ سَارِقٌ مَرَّتَيْنِ فَقَطَعَ يَدَهُ وَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدِهِ تَضْرِبُ صَدْرَهُ. [صحيح]

(۱۷۲۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور نے دو مرتبہ اقرار کیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور اس کی گردن میں لٹکا دیا گویا کہ میں اس کے ہاتھ کی طرف دیکھ رہا تھا وہ اسے سینے پر مار رہا تھا۔

(۱۷)باب مَا جَاءَ فِي الإِقْرَارِ بِالسَّرِقَةِ وَالرُّجُوعِ عَنْهُ

چوری کا اقرار اور اس سے رجوع کرنے کا بیان

قَالَ عَطَاءٌ إِذَا اعْتَرَفَ مَرَّةً قُطِعَ.

(۱۷۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَارِقٍ سَرَقَ شَمْلَةً فَقَالُوا : إِنَّ هَذَا سَرَقَ. فَقَالَ :لاَ إِخَالُهُ سَرَقَ . فَقَالَ :بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَرَقْتُ. قَالَ :اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ احْسِمُوهُ ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ . فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ : تُبْ إِلَى اللَّهِ . قَالَ :تُبْتُ إِلَى اللَّهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ . [منكر]

(۱۷۲۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا۔ جس نے چادر چوری کی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تو نے یہ چادر چوری کی؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! یہ میں نے چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اس کو جڑ سے کاٹ دو، پھر میرے پاس لے کر آؤ۔" اس کو لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ سے توبہ کر۔" اس نے کہا: میں نے اللہ سے توبہ کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ نے تیری توبہ قبول کی۔"

(۱۷۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ الْبَرَّادِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ : أَنَّ سَارِقًا سَرَقَ مَتَاعًا فَأَخَذُوا مَعَهُ الْمَتَاعَ فَاعْتَرَفَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : لاَ إِخَالُكَ سَرَقْتَ . قَالَ :نَعَمْ. قَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقْطَعَ فَلَمَّا قُطِعَ قَالَ :تُبْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . قَالَ :أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ .

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَالَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ :وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ.

[ضعيف]

(۱۷۲۷۶) ابو امیہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کوئی سامان چوری کیا۔ وہ چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس نے اعتراف کیا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ((لا إخالك سرقت)) اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ پھر جب ہاتھ کاٹا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کر۔ اس نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما!"

(۱۷۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عُمَرَ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا سَرَقْتُ قَطُّ قَبْلَهَا. فَقَالَ : كَذَبْتَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسْلِمَ عَبْدًا عِنْدَ أَوَّلِ ذَنْبِهِ فَقَطَعَهُ. [صحیح]

(۱۷۲۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ چور نے کہا: میں نے اس سے پہلے کبھی چوری نہیں کی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تو جھوٹ کہہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لائق نہیں کہ وہ کسی بندے کا گناہ پہلی مرتبہ ظاہر کر دے۔ پھر اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ : أَنَّهُ أُتِيَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ سَرَقَتْ فَقَالَ لَهَا : سَرَقْتِ قُولِي لاَ فَقَالَتْ لاَ فَخَلَّى عَنْهَا. [ضعیف]

(۱۷۲۷۸) ابو درداء سے روایت ہے کہ ایک سیاہ لونڈی لائی گئی جس نے چوری کی تھی۔ اس کو کہا گیا تو کہتی ہے کہ میں نے چوری کی ہے۔ اس نے کہا: نہیں پس اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أُتِيَ أَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ بِامْرَأَةٍ سَرَقَتْ جَمَلاً فَقَالَ أَسَرَقْتِ قُولِي لاَ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اطْرُدُوا الْمُعْتَرِفِينَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمُعْتَرِفِينَ بِالْحُدُودِ. [ضعیف]

(۱۷۲۷۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ ابو مسعود انصاری کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے ایک اونٹ چوری کیا تھا۔ ابو مسعود نے فرمایا: کیا تو نے چوری کی ہے اس نے کہا: نہیں۔

ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جلاوطن اعتراف کرنے والوں کو کرو۔ ابو سفیان کہتے ہیں: یعنی حدود سے اعتراف کرنے والوں کو نکالا جائے گا۔

(۱۸) باب قَطْعِ الْمَمْلُوكِ بِإِقْرَارِهِ

غلام کے اقرار کے ساتھ اس کا ہاتھ کاٹنے کا بیان

(۱۷۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلاَتَانِ وَمَعَهَا غُلاَمٌ لِبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَبَعَثَ مَعَ الْمَوْلاَتَيْنِ بِبُرْدٍ مَرَاجِلٍ قَدْ خِيطَ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ خَضْرَاءُ قَالَتْ فَأَخَذَ الْغُلاَمُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ وَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لِبْدًا أَوْ فَرْوَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتَا الْمَوْلاَتَانِ الْمَدِينَةَ دَفَعَتَا ذَلِكَ إِلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوا عَنْهُ وَجَدُوا فِيهِ اللِّبْدَ وَلَمْ يَجِدُوا الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلاَتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ أَوْ كَتَبَتَا إِلَيْهَا وَاتَّهَمَتَا الْعَبْدَ فَسُئِلَ الْعَبْدُ عَنْ ذَلِكَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَتْ بِهِ عَائِشَةُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

(۱۷۲۸۰) عمرہ بنت عبدالرحمن سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا مکہ کی طرف نکلیں اور ان کے ساتھ دو لونڈیاں تھیں اور ان کے ساتھ ایک غلام بنوعبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے تھے۔ اس نے ان دونوں لونڈیوں کے ساتھ گرم کپڑے کے لیے بھیجا جو سبز رنگ کے تھے۔ اس کپڑے کی سلائی ریشم کے دھاگے سے کی گئی تھی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس غلام نے اس چادر کو پکڑ کر پھاڑ دیا اور اس سے دھاگا نکال دیا اور اس کی جگہ اون کی چادر لی اور اس پر سلائی کر دی۔ جب وہ دونوں لونڈیاں مدینے میں پہنچیں وہ اپنے اہل کی طرف گئیں۔ جب اس کو پھاڑا تو اس میں اون کو پایا اور دھاری دار کپڑا انہیں پایا ان دونوں لونڈیوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بات کی یا اس کی طرف لکھا اور ان دونوں نے غلام پر تہمت لگائی۔ غلام سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو اس نے اعتراف کیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہاتھ ربع دینا یا اس سے اوپر میں کاٹا جائے گا۔

(۱۹) باب غُرْمِ السَّارِقِ

چوری کرنے والے کے تاوان کا بیان

(۱۷۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ. [ضعیف]

(۱۷۲۸۱) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ پر وہ ہے جو اس نے پکڑا یہاں تک کہ وہ اسے ادا کر دے۔

(۱۷۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعیف]

(۱۷۲۸۲) تقدم قبلہ

(۱۷۲۸۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَهْلٍ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَخِي الْمِسْوَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَاضِي مِصْرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمِسْوَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُغَرَّمُ السَّارِقُ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ .

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : لاَ يُغَرَّمُ صَاحِبُ السَّرِقَةِ . فَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الْمُفَضَّلِ فَرُوِيَ عَنْهُ هَكَذَا، وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعْدٍ وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَخِيهِ الْمِسْوَرِ فَإِنْ كَانَ سَعْدٌ هَذَا ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَلاَ نَعْرِفُ بِالتَّوَارِيخِ لَهُ أَخًا مَعْرُوفًا بِالرِّوَايَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِسْوَرُ وَلاَ يَثْبُتُ لِلْمِسْوَرِ الَّذِي يُنْسَبُ إِلَيْهِ سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمَاعٌ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلاَ رُؤْيَةٌ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا يُقَالُ أَنَّهُ رَآهُ وَمَاتَ أَبُوهُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّمَا أَدْرَكَ أَوْلاَدُهُ بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ يَثْبُتْ لَهُمْ عَنْهُ رِوَايَةٌ وَلاَ رُؤْيَةٌ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَإِنْ كَانَ غَيْرَهُ فَلاَ نَعْرِفُهُ وَلاَ نَعْرِفُ أَخَاهُ وَلاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلاَّ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. [ضعیف]

(۱۷۲۸۳) عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: چور سے تاوان نہ لیا جائے، جب اس پر حد قائم کی جائے۔ ایک روایت ابوعبداللہ سے ہے کہ چور سے تاوان نہ لیا جائے۔

(۱۷۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : هُوَ ضَامِنٌ لِلسَّرِقَةِ مَعَ قَطْعِ يَدِهِ. [ضعیف]

(۱۷۲۸۴) حسن سے روایت ہے کہ چور کا تاوان کے ساتھ ہاتھ بھی کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَضْمَنُ السَّرِقَةَ اسْتَهْلَكَهَا أَوْ لَمْ يَسْتَهْلِكْهَا وَعَلَيْهِ الْقَطْعُ. [ضعیف]

(۱۷۲۸۵) ابراہیم سے روایت ہے کہ جو چوری کی ضمانت دیتا ہے چاہے وہ مال اس کے پاس موجود ہو یا موجود نہ ہو اس کا ہاتھ

کاٹا جائے گا۔

(۲۰) باب مَا جَاءَ فِي تَضْعِيفِ الْغَرَامَةِ

دگنی چٹی کا بیان

(۱۷۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ قَالَ: هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلاَّ فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ وَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ: هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلاَّ مَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ. [ضعيف]

(۱۷۲۸۶) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مذینہ قبیلے سے رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی رائے پہاڑ کے اوپر بکریوں کے متعلق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے مثل اور کچھ اس سے زیادہ اور چرنے والے جانور میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر عبرت والی سزا دی جائے گی اور اگر اس کی قیمت ایک ڈھال جتنی ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر اس کی قیمت ایک ڈھال جتنی نہ ہو تو پھر اس کی مثل چٹی دی جائے گی اور اس کو عبرت کے لیے کوڑے مارے جائیں گے۔ پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا ل لٹکے ہوئے پھلوں کے متعلق کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے مثل ہے اور عبرت ہے اور لٹکے ہوئے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر اس کو عبرت والی سزا دی جائے گی۔ کھلیان کھجور کے عوض جب ان کھجوروں کی قیمت ایک ڈھال کے مثل ہو تو ہاتھ کاٹا جائے اور جس کی قیمت اس کو نہ پہنچے تو اس میں اس کے مثل چٹی ہے اور اس کو کوڑے مارے جائیں گے۔

(۱۷۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ: أَصَابَ غِلْمَانٌ لِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ بِالْعَالِيَةِ نَاقَةً لِرَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرُوهَا وَاعْتَرَفُوا بِهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَقَالَ: هَؤُلاَءِ أَعْبُدُكَ قَدْ سَرَقُوا انْتَحَرُوا نَاقَةَ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ وَاعْتَرَفُوا بِهَا فَأَمَرَ كَثِيرَ بْنَ الصَّلْتِ أَنْ يَقْطَعَ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ أَرْسَلَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ

فَدَعَاهُ وَقَالَ : لَوْلَا أَنِّى أَظُنُّ أَنَّكُمْ تُجِيعُونَهُمْ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ أَتَى مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَطَعْتُ أَيْدِيَهُمْ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَئِنْ تَرَكْتَهُمْ لأُغَرِّمَنَّكَ فِيهِمْ غَرَامَةً تُوجِعُكَ. فَقَالَ : كَمْ ثَمَنُهَا لِلْمُزَنِيِّ؟ قَالَ : كُنْتُ أَمْنَعُهَا مِنْ أَرْبَعِمِائَةٍ فَقَالَ : فَأَعْطِهِ ثَمَانَمِائَةٍ. [صحیح]

(۱۷۲۸۷) یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب سے روایت ہے کہ مدینہ قبیلے کی اونٹنی چوری ہوئی۔ حاطب بن ابی بلتعہ کے غلام نے اس کو ذبح کیا اور اعتراف کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف بھیجا اور ذکر کیا کہ تیرے غلام نے اونٹنی چوری کی ہے اور اس نے ذبح کیا اور اس کا اعتراف کیا، تو کثیر بن صلت کو حکم دے کہ وہ اس کے ہاتھ کاٹے۔ پھر اس نے کہا: جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو پہنچا، یعنی چوری کی تو میں اس کا ہاتھ کاٹوں گا۔ لیکن اللہ کی قسم! اگر آپ ان کو چھوڑ دو گے تو میں ان سے ضرور چٹی لوں گا۔ پھر پوچھا: اس اونٹنی کی قیمت کتنی تھی؟ حاطب نے کہا: میں نے اس کو چار سو درہم میں بھی نہیں دیا۔ عمر نے کہا: تو اس کو آٹھ سو دے۔

(۲۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى تَرْكِ تَضْعِيفِ الْغَرَامَةِ

چٹی کے نہ بڑھانے پر استدلال کا بیان

(۱۷۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : لاَ تُضَعَّفُ الْغَرَامَةُ عَلَى أَحَدٍ فِى شَىْءٍ إِنَّمَا الْعُقُوبَةُ فِى الأَبْدَانِ لاَ فِى الأَمْوَالِ وَإِنَّمَا تَرَكْنَا تَضْعِيفَ الْغَرَامَةِ مِنْ قِبَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِيمَا أَفْسَدَتْ نَاقَةُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ عَلَى أَهْلِ الأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِى بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّمَا يَضْمَنُونَهُ بِالْقِيمَةِ لاَ بِقِيمَتَيْنِ قَالَ وَلاَ يُقْبَلُ قَوْلُ الْمُدَّعِى يَعْنِى فِى مِقْدَارِ الْقِيمَةِ لأَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِى وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ. [صحیح]

(۱۷۲۸۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چٹی کو کسی چیز پر بھی نہیں بڑھایا جائے گا اور جسم کے اعضاء میں بدلہ لیا جائے گا مال میں نہیں اور ہم نے چٹی بڑھانے کو چھوڑا ہے اس سے پہلے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس اونٹنی کا فیصلہ کیا جو براء بن عازب کی تھی کہ دن کی حفاظت مال والے پر ہے اور جو چوپائے رات کو خراب کریں تو اس کا ضامن بھی اس کا اہل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ضمانت ایک قیمت ہے، دو قیمتیں نہیں اور دعویٰ کرنے والے کی بات کو قیمت کی مقدار میں انہیں قبول کیا جائے گا کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا: دعویٰ کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ دلیل دے اور جس پر دعویٰ کیا جا رہا ہے اس پر قسم ہے۔

(۱۷۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَأَنَّ مَا أَفْسَدَتِ

الْمَوَاشِی بِاللَّیْلِ ضَامِنٌ عَلَی أَهْلِهَا. وَقَدْ ذَكَرْنَا شَوَاهِدَهُ فِی مَوْضِعِهِ. [صحیح]

(۱۷۲۸۹) حرام بن سعد بن محیصہ سے روایت ہے کہ براء بن عازب کی ایک اونٹنی تھی۔ وہ کسی آدمی کے باغ میں داخل ہوئی اور باغ میں نقصان کیا تو آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ دن میں اس باغ کی حفاظت اس کے مالک پر ہے اور رات کو اگر جانور باغ خراب کرے تو اس کا ضامن اس جانور کا مالک ہوگا۔

جماع أَبْوَابِ مَا لاَ قَطْعَ فِيهِ

جن صورتوں میں قطع ید نہ ہوگا

(۲۲) باب لاَ قَطْعَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلاَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلاَ عَلَى الْخَائِنِ

چھیننے پر، ڈاکے پر اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

(۱۷۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِیُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِیُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِی عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِی إِسْحَاقَ السَّبِيعِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلاَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلاَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ. [صحیح]

(۱۷۲۹۰) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھیننے پر ڈاکے پر اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِیُّ هَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِی الزُّبَيْرِ وَبَلَغَنِی عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا سَمِعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ رَوَاهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۷۲۹۱) احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کو ابن جریج نے یاسین زیات سے سنا۔

(۱۷۲۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- :لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلاَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلاَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ . [صحيح]

(۱۷۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھیننے ڈاکے اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا فُضَيْلٌ أَبُو مُعَاذٍ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ أَيُّوبُ بْنُ بُرَيْقَةَ اخْتَلَسَ طَوْقًا مِنْ إِنْسَانٍ فَرُفِعَ إِلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَكَتَبَ فِيهِ عَمَّارٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ :إِنَّ ذَاكَ عَادِي الظَّهِيرَةِ فَأَنْهِكْهُ عُقُوبَةً ثُمَّ خَلِّ عَنْهُ وَلاَ تَقْطَعْهُ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ :أُتِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِرَجُلٍ اخْتَلَسَ طَوْقًا مِنْ جَارِيَةٍ فَلَمْ يَرَ فِيهِ قَطْعًا قَالَ :تِلْكَ عَادِيَةُ الظَّهِيرَةِ. [ضعيف]

(۱۷۲۹۳) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ ایک آدمی جس کا نام ایوب بن بریقہ تھا۔ اس نے ایک آدمی سے زیور چھینا اور اس نے دور سے عمار بن یاسر کو دیکھا۔ عمار نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا اس نے لکھا کہ جو کوئی دن کو چوری کرتا ہے تم اس کو عبرت ناک سزا دو۔ پھر اس کو چھوڑ دو اور ہاتھ نہ کاٹو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے پاس ایک ایسا آدمی لایا گیا، جس نے ایک لونڈی کا زیور چھینا تو عمر بن عبد العزیز نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔ اس نے کہا: یہ دن میں چھینا ہے۔

(۱۷۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ لِعَبِيدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ :شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ اخْتَلَسَ مِنْ رَجُلٍ ثَوْبَهُ فَقَالَ الْمُخْتَلِسُ :إِنِّي كُنْتُ أَعْرِفُهُ فَلَمْ يَقْطَعْهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۹۴) حضرت عبید بن ابرص فرماتے ہیں: میں حاضر علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ اس کے پاس ایک ایسا آدمی لایا گیا جس نے ایک آدمی سے کپڑا چھینا۔ اس آدمی نے کہا: میں اس کو پہنچانتا ہوں تو علی رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۱۷۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلاَسٍ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَقْطَعُ فِي الدَّغْرَةِ وَيَقْطَعُ فِي السَّرِقَةِ الْمُسْتَخْفَى بِهَا. [ضعيف]

(۱۷۲۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ چھیننے پر ہاتھ نہیں کاٹتے تھے اور وہ چوری میں ہاتھ کاٹتے تھے جو اس چوری کو حقیر سمجھتا۔

(۱۷۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أُتِيَ بِإِنْسَانٍ قَدِ اخْتَلَسَ مَتَاعًا فَأَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدٌ لَيْسَ فِي الْخُلْسَةِ قَطْعٌ.

قَالَ مَالِكٌ : الأَمْرُ عِنْدَنَا أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْخُلْسَةِ قَطْعٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَكَذَلِكَ مَنِ اسْتَعَارَ مَتَاعًا فَجَحَدَهُ أَوْ كَانَتْ عِنْدَهُ وَدِيعَةٌ فَجَحَدَهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ فِيهَا قَطْعٌ.

[صحيح]

(۱۷۲۹۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مروان بن حکم کے پاس ایک ایسا انسان لایا گیا، جس نے کوئی سامان چھینا۔ اس نے ارادہ کیا کہ اس کا ہاتھ کاٹے، پھر زید بن ثابت کی طرف کسی آدمی کو بھیجا کہ وہ اس معاملے کے بارے میں اس سے سوال کرے۔ زید نے کہا: چھیننے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

امام مالک رشلتہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جو مال چھینتا ہے۔

امام شافعی کے نزدیک بھی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۹۷) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ فِي الْعَارِيَةِ وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِقَطْعِ يَدِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي شَفَاعَةِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَإِنْكَارِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي آخِرِهِ قَالَ : فَقَطَعَ يَدَ الْمَخْزُومِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كَذَا قَالَهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۷۲۹۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے سامان چوری کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۲۹۸) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ يَعْنِي حُلِيًّا عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَلاَ تُعْرَفُ هِيَ فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَهِيَ الَّتِي تَشَفَّعَ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَالَ.

وَخَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَقَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح]

(۱۷۲۹۸) تقدم قبلہ

(۱۷۲۹۹) وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ : أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ يَدُهَا فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَتَزَوَّجَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ : فَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِذَلِكَ.

وَبِمَعْنَاهُ قَالَهُ شَبِيبٌ عَنْ يُونُسَ إِلاَّ أَنَّهُ أَسْنَدَ آخِرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي التَّوْبَةِ. وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ : وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا . وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح]

(۱۷۲۹۹) تقدم قبلہ

(۱۷۳۰۰) وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا . فَقُطِعَتْ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح]

(۱۷۳۰۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ بنومخزوم کی ایک عورت نے چوری کرلی۔ اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ کی زوجہ محترمہ ام سلمیٰ نے اس کے لیے سفارش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر فاطمہ بنت محمد ؓ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹتا۔

(۱۷۳۰۱) وَرَوَاهُ مَسْعُودُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ فِيهِ سُرِقَتْ قَطِيفَةٌ مِنْ بَيْتِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُودِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا مَسْعُودٍ قَالَ : لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ تِلْكَ الْقَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَعْظَمْنَا ذَلِكَ وَكَانَتِ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَكَلَّمْنَاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي عَرْضِ

الْفِدَاءِ وَالشَّفَاعَةِ وَالْقَطْعِ.

فَأَمَّا رِوَايَةُ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْعَارِيَةِ فَإِنَّمَا رَوَاهَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ وَخَالَفَهُ ابْنُ وَهْبٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَرِوَايَتُهُمَا أَوْلَى بِالصِّحَّةِ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي صَالِحٍ. وَأَمَّا رِوَايَةُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَهِيَ مُنْفَرِدَةٌ وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَوْ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ وَرَوَاهُ ابْنُ غَنْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ الْعَالِمُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَالْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ عَلَى نَافِعٍ فِي إِسْنَادِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى الْعَارِيَةَ عَلَى تَعْرِيفِهَا وَالْقَطْعُ كَانَ سَبَبَ سَرِقَتِهَا الَّتِي نُقِلَتْ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ فَلاَ تَكُونُ مُخْتَلِفَةً وَيَكُونُ تَقْدِيرُ الْخَبَرِ أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ سَرَقَتْ كَمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ فَقُطِعَتْ يَعْنِي بِالسَّرِقَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(١٧٣٠١) حضرت مسعود بن اسود فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے گھر سے ایک قریشی عورت نے کپڑا چوری کر لیا۔ ہم نے آپ کے سامنے سفارش کی...... آگے مکمل سابقہ روایت۔

(٢٣)باب الْعَبْدِ يَسْرِقُ مِنْ مَتَاعِ سَيِّدِهِ

جو غلام اپنے مالک کی چوری کرے

(١٧٣٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ :أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ عَبْدِي سَرَقَ قَبَاءً عِنْدِي. قَالَ :مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا لاَ قَطْعَ عَلَيْهِ. وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(١٧٣٠٢) معقل بن مقرن نے ابن مسعود سے سوال کیا کہ میرے غلام نے میرا جبہ چوری کر لیا ہے تو آپ نے فرمایا: تیرے

بعض مال نے بعض کو چوری کیا ہے، اس پر ہاتھ نہیں کٹے گا۔

(۲۴)باب الْعَبْدِ يَسْرِقُ مِنْ مَالِ امْرَأَةِ سَيِّدِهِ

اگر غلام اپنے مالک کی بیوی کے مال سے چوری کرے

(۱۷۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَضْرَمِيِّ جَاءَ بِغُلاَمٍ لَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : اقْطَعْ يَدَ هَذَا فَإِنَّهُ سَرَقَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَاذَا سَرَقَ؟ قَالَ : سَرَقَ مِرْآةً لاِمْرَأَتِي ثَمَنُهَا سِتُّونَ دِرْهَمًا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْسِلْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ. [صحيح]

(۱۷۳۰۳) عبداللہ بن عمرو حضرمی حضرت عمر کے پاس ایک غلام کو لائے اور کہا: اس نے چوری کی ہے، اس کا ہاتھ کاٹ دو تو حضرت عمر نے پوچھا: کیا چوری کی ہے؟ کہا: میری بیوی کا شیشہ جس کی قیمت ۶۰ درہم تھی تو آپ نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا اور فرمایا: تیرے بعض مال نے تیرا بعض مال چوری کیا ہے۔

(۲۵)باب مَنْ سَرَقَ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ شَيْئًا

اگر کوئی بیت المال سے چوری کرے

(۱۷۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى مَنْ سَرَقَ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ قَطْعٌ. [صحيح]

(۱۷۳۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو بیت المال سے چوری کرے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

(۱۷۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّحَبَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ خُمُسًا بَيْنَ النَّاسِ فَسَرَقَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ مِغْفَرَ حَدِيدٍ مِنَ الْمَتَاعِ فَأُتِيَ بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ هُوَ خَائِنٌ وَلَهُ نَصِيبٌ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ دِثَارِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبِيدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۵) عبید بن برص کہتے ہیں کہ ایک مجلس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں میں خمس تقسیم کر رہے تھے کہ ایک شخص لوہے کا ہتھوڑا لایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا ہاتھ نہیں کٹے گا۔ یہ خائن ہے اس کے لیے حصہ ہے۔

(۱۷۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو يُوسُفَ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ : مَالُ اللَّهِ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۶) میمون بن مہران کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے خمس میں سے ایک غلام نے چوری کی تو آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا اور فرمایا: بعض مال نے بعض کو چوری کیا ہے۔

(۱۷۳۰۷) وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ : مَالُ اللَّهِ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا.

(۱۷۳۰۷) سابقہ روایت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔

(۲۶) باب قُطَّاعِ الطَّرِيقِ

ڈاکوؤں کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلاَفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الأَرْضِ﴾ [المائدة ۳۳] الآيَةَ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں انہیں قتل کر دیا جائے یا سولی پر لٹکا دیا جائے یا ان کے ہاتھ پاؤں خلاف جانب سے کاٹے جائیں یا ان کو زمین سے جلاوطن کر دیا جائے۔'' [المائدة ۳۳]

(۱۷۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ

ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَوْدٍ وَزَادٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ فَبَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي طَلَبِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ

قَالَ قَتَادَةُ فَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ يَعْنِي ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا﴾ [المائدة ٣٣] الآيَةَ

قَالَ قَتَادَةُ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحیح]

(۱۷۳۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ آئے۔ وہ بیمار ہو گئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہم دودھ پینے والے لوگ ہیں، زمین والے ہم نہیں ہیں تو آپ نے حکم دیا کہ وہ یہاں سے اونٹوں کی چراگاہ چلے جائیں۔ وہاں ان کا دودھ اور پیشاب ملا کر پئیں۔ انہوں نے وہاں چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ لے کر بھاگ گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکا تعاقب کروایا اور ان کو حراء مقام سے گرفتار کرلیا۔ آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروائیں اور انہیں دھوپ میں پھینک دیا، یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

اور قتادہ کہتے ہیں: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ ......﴾ [المائدة ٣٣] انہی کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

(۱۷۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ أُنَاسًا أَغَارُوا عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَاقُوهَا وَارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ آيَةُ الْمُحَارَبَةِ وَهُمُ الَّذِينَ أَخْبَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُمُ الْحَجَّاجَ حِينَ سَأَلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کیا اور ان کو ہانک کر لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا تعاقب کروایا...... آگے سابقہ روایت۔

(۱۷۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا قَطَعَ الَّذِينَ سَرَقُوا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاتَبَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا﴾ [المائدة ۳۳] الآيَةَ. قَوْلُ قَتَادَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ وَغَيْرِهِمَا فِي نُزُولِ الآيَةِ فِيهِمْ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۰) ابوزناد کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان لوگوں کے جوڑ سے ہاتھوں کو کاٹا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائی پھروائی تو اللہ نے آپ کو ڈانٹا اور یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ ......﴾ [المائدة ۳۳]

(۱۷۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ فَحَدَّثَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ يَعْنِي مَا فُعِلَ بِالْعُرَنِيِّينَ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۱) ابن سیرین کہتے ہیں کہ یہ آیت حدود کے نزول سے پہلے کی ہے، جو مزینہ کے لوگوں کے ساتھ کیا گیا۔

(۱۷۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ قَتْلُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ فِي إِحْدَى ثَلاَثٍ زَانٍ بَعْدَ إِحْصَانٍ وَرَجُلٌ قَتَلَ فَقُتِلَ بِهِ وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الأَرْضِ . [صحيح]

(۱۷۳۱۲) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے لائق نہیں کہ دوسرے کلمہ پڑھنے والے مسلمان کو قتل کرے، علاوہ تین وجوہات: کے ① شادی شدہ زانی ② قصاص کے طور پر ③ جو آدمی جنگ سے بھاگے اسے یا تو قتل کر دیں یا سولی پر لٹکایا جائے یا جلاوطن کر دیا جائے۔

(۱۷۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قُطَّاعِ الطَّرِيقِ :إِذَا قَتَلُوا وَأَخَذُوا الْمَالَ قُتِلُوا وَصُلِبُوا وَإِذَا قَتَلُوا وَلَمْ يَأْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوا وَلَمْ يُصْلَبُوا وَإِذَا أَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوا قُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلاَفٍ وَإِذَا أَخَافُوا السَّبِيلَ وَلَمْ يَأْخُذُوا مَالاً نُفُوا مِنَ الأَرْضِ. وَلإِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى فِي هَذَا إِسْنَادٌ آخَرُ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۳) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اگر ڈاکو مال لوٹ کر قتل کر دیں تو انہیں قتل کر کے سولی پر لٹکایا جائے اور اگر قتل کر دیں مال نہ لوٹیں تو صرف ان کو قتل کیا جائے اور جب صرف مال لوٹیں قتل نہ کریں تو ان کے خلاف سے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں اور اگر صرف ڈرائیں نہ مال لوٹیں نہ قتل کریں تو انہیں جلاوطن کیا جائے۔

(۱۷۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي الْمُحَارِبِ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة ۳۳] إِذَا عَدَا فَقَطَعَ الطَّرِيقَ فَقَتَلَ وَأَخَذَ الْمَالَ صُلِبَ فَإِنْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْخُذْ مَالاً قُتِلَ فَإِنْ أَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ قُطِعَ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ هَرَبَ وَأَعْجَزَهُمْ فَذَلِكَ نَفْيُهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۴) ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة ۳۳] ......سابقہ روایت۔

(۱۷۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة: ۳۳] الآيَةَ قَالَ : إِذَا حَارَبَ فَقَتَلَ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ إِذَا ظُهِرَ عَلَيْهِ قَبْلَ تَوْبَتِهِ وَإِذَا حَارَبَ وَأَخَذَ الْمَالَ وَقَتَلَ فَعَلَيْهِ الصَّلْبُ إِنْ ظُهِرَ عَلَيْهِ قَبْلَ تَوْبَتِهِ وَإِذَا حَارَبَ وَأَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ فَعَلَيْهِ قَطْعُ الْيَدِ وَالرِّجْلِ مِنْ خِلاَفٍ إِنْ ظُهِرَ عَلَيْهِ قَبْلَ تَوْبَتِهِ وَإِذَا حَارَبَ وَأَخَافَ السَّبِيلَ فَإِنَّمَا عَلَيْهِ النَّفْيُ وَنَفْيُهُ أَنْ يُطْلَبَ.

وَرَوَى عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ : إِنْ أُخِذَ وَقَدْ أَصَابَ الْمَالَ وَلَمْ يُصِبِ الدَّمَ قُطِعَتْ يَدُهُ وَرِجْلُهُ مِنْ خِلاَفٍ وَإِنْ وُجِدَ وَقَدْ أَصَابَ الدَّمَ قُتِلَ وَصُلِبَ. [ضعيف جداً]

(۱۷۳۱۵) حضرت ابن عباس ؓ اسی آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب ڈاکو لڑائی کر کے کسی کو قتل کر دیں اور توبہ سے پہلے ظاہر ہو جائے تو قتل کیے جائیں گے۔ اگر لڑائی کریں مال بھی لوٹیں اور قتل بھی کریں اور توبہ سے پہلے ظاہر ہو جائیں تو سولی پر لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لڑائی کریں مال لوٹیں لیکن قتل نہ کریں تو ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کاٹے جائیں گے۔ اگر وہ لڑائی کریں اور لوگوں کو ڈرائیں تو انہیں جلا وطن کیا جائے۔ حضرت علی ؓ بھی یہی فرماتے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ مال بھی لوٹیں اور قتل بھی کریں تو قتل بھی ہے اور سولی پر بھی لٹکایا جائے۔

(۱۷۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا﴾ [المائدة ۳۳] الآيَةَ قَالَ حُدُودٌ أَرْبَعَةٌ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فَأَمَّا مَنْ حَارَبَ فَسَفَكَ الدَّمَ وَأَخَذَ الْمَالَ فَإِنَّ عَلَيْهِ الصَّلْبَ وَأَمَّا مَنْ حَارَبَ فَسَفَكَ الدَّمَ وَلَمْ يَأْخُذْ مَالاً فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ أَمَّا مَنْ حَارَبَ وَأَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَسْفِكْ دَمًا فَإِنَّ عَلَيْهِ النَّفْيَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَاخْتِلاَفُ حُدُودِهِمْ بِاخْتِلاَفِ أَفْعَالِهِمْ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۷۳۱۶) حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا﴾ [المائدة ۳۳] میں اللہ نے ۴ حدود بیان فرمائی ہیں جو لڑے، خون بہائے اور مال لوٹے تو اسے قتل اور جو مال لوٹے، لڑے اور خون نہ بہائے اسے جلاوطن کردیا جائے۔

(۲۷)باب الرِّدْءِ لاَ يُقْتَلُ

جو توبہ کرے اسے قتل نہیں کیا جائے گا

(۱۷۳۱۷) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۷۳۱۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ کسی بھی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجوہات سے: شادی شدہ زانی، قصاص کے طور پر یا مرتد ہو جائے اور جماعت کو چھوڑ دے۔

(۱۷۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ :أَنَّ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَذَ أُنَاسًا فِي حِرَابَةٍ وَلَمْ يَقْتُلُوا فَأَرَادَ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَقْطَعَ فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ لَوْ أَخَذْتَ بِأَيْسَرِ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ :إِنَّهُ قَتَلَ أَحَدَهُمْ وَقَالَ فِي جَوَابِهِ فَهَلاَّ إِذْ تَأَوَّلْتَ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الآيَةَ وَرَأَيْتَ أَنَّهُمْ أَهْلُهَا أَخَذْتَ بِأَيْسَرِ ذَلِكَ وَأَنْكَرَ الْقَتْلَ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۸) ابوزناد کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز کے ایک عامل نے ڈاکوؤں کو پکڑا اور چاہا کہ انہیں قتل کردے لیکن پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز کو خط لکھا تو انہوں نے جواب دیا: ان کے ساتھ اس سے آسان معاملہ کرو اور قتل سے روک دیا۔

(۲۸)باب الْمُحَارِبِ يَتُوبُ

ڈاکوؤں کا توبہ کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلاَّ الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ﴾ [المائدة ۳٤]

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ : كُلُّ مَا كَانَ لِلَّهِ مِنْ حَدٍّ يَسْقُطُ بِتَوْبَتِهِ وَكُلُّ مَا كَانَ لِلآدَمِيِّينَ لَمْ يَبْطُلْ. قَالَ وَبِهَذَا أَقُولُ.

فرمان الٰہی ہے: ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ﴾ [المائدة ٣٤]

امام شافعی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اللہ کی حد توبہ سے معاف ہو جاتی ہے لیکن کسی انسان کا حق باطل نہیں ہوتا۔

(۱۷۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :مَنْ حَارَبَ فَهُوَ مُحَارِبٌ.

قَالَ سَعِيدٌ :فَإِنْ أَصَابَ دَمًا قُتِلَ وَإِنْ أَصَابَ دَمًا وَمَالاً صُلِبَ فَإِنَّ الصَّلْبَ أَشَدُّ وَإِذَا أَصَابَ مَالاً وَلَمْ يُصِبْ دَمًا قُطِعَتْ يَدُهُ وَرِجْلُهُ لِقَوْلِهِ ﴿أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ﴾ [المائدة ٣٤]فَإِنْ تَابَ فَتَوْبَتُهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۹) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو ڈاکہ زنی کرے وہی جنگ کرنے والا ہے اور کہتے ہیں کہ اگر صرف قتل کیا ہے تو اسے بھی قتل کیا جائے۔ اگر قتل کے ساتھ مال بھی لوٹا ہے تو اسے قتل اور پھر سولی پر لٹکایا جائے۔ اگر صرف مال لوٹا ہے قتل نہیں کیا تو اس کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں۔ اگر توبہ کرلے تو یہ اس کے اور اللہ کے درمیان ہے حد قائم کی جائے گی۔

(۱۷۳۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الْحُدُودَ ثُمَّ يَجِيءُ تَائِبًا قَالَ :تُقَامُ عَلَيْهِ الْحُدُودُ. [صحيح]

(۱۷۳۲۰) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو حد کو پہنچ جائے اور توبہ کرلے تو بھی اس پر حد قائم کی جائے گی۔

(۱۷۳۲۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا قَطَعَ الطَّرِيقَ وَأَغَارَ ثُمَّ رَجَعَ تَائِبًا :أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَبُولِ تَوْبَةِ الْمُحَارِبِ بِخِلاَفِ قَوْلِ هَؤُلاَءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۳۲۱) ابراہیم کہتے ہیں کہ جو ڈاکہ زنی کرے اور غارت گری کرے تو اس پر توبہ کے باوجود حد قائم کی جائے گی باقی اللہ اور اس کا معاملہ ہے۔

(۱۷۳۲۲) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي أَبَا عَمْرٍو الْحِيرِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عُثْمَانَ اسْتَخْلَفَ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ مُرَادٍ فَقَالَ هَذَا

مَقَامُ الْعَائِذِ التَّائِبِ أَنَا فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ مِمَّنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ جِئْتُ تَائِبًا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيَّ فَقَالَ أَبُو مُوسَى : جَاءَ تَائِبًا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِ فَلاَ يُعْرَضُ إِلاَّ بِخَيْرٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعیف]

(۱۷۳۲۲) ابوموسیٰ اشعری کے پاس فجر کی نماز کے بعد ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میں ڈاکو تھا قبل اس کے کہ آپ مجھے پکڑیں میں خود اللہ سے توبہ کر چکا ہوں تو ابوموسیٰ نے کہا: واقعی تو پہلے آ گیا ہے اور اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرمایا۔

(۲۹) باب مَنْ قَالَ يَسْقُطُ كُلُّ حَقٍّ لِلَّهِ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ قِيَاسًا عَلَى آيَةِ الْمُحَارَبَةِ

جو کہتے ہیں کہ توبہ کے ساتھ اللہ کی حدود ساقط ہو جاتی ہیں آیت محاربہ پر قیاس کرتے ہوئے

(۱۷۳۲۳) وَاسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ : زَعَمَ أَنَّ امْرَأَةً وَقَعَ عَلَيْهَا رَجُلٌ فِي سَوَادِ الصُّبْحِ وَهِيَ تَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَاسْتَغَاثَتْ بِرَجُلٍ مَرَّ عَلَيْهَا وَفَرَّ صَاحِبُهَا ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهَا قَوْمٌ ذُو عِدَّةٍ فَاسْتَغَاثَتْ بِهِمْ فَأَدْرَكُوا الَّذِي اسْتَغَاثَتْ بِهِ وَسَبَقَهُمُ الآخَرُ فَذَهَبَ فَجَاءُوا بِهِ يَقُودُونَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا الَّذِي أَغَثْتُكِ وَقَدْ ذَهَبَ الآخَرُ فَأَتَوْا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَيْهَا وَأَخْبَرَهُ الْقَوْمُ أَنَّهُمْ أَدْرَكُوهُ يَشْتَدُّ فَقَالَ : إِنَّمَا كُنْتُ أُغِيثُهَا عَلَى صَاحِبِهَا فَأَدْرَكُونِي هَؤُلاَءِ فَأَخَذُونِي. قَالَتْ : كَذَبَ هُوَ الَّذِي وَقَعَ عَلَيَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ . قَالَ :فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ : لاَ تَرْجُمُوهُ وَارْجُمُونِي أَنَا الَّذِي فَعَلْتُ بِهَا الْفِعْلَ فَاعْتَرَفَ فَاجْتَمَعَ ثَلاَثَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا وَالَّذِي أَجَابَهَا وَالْمَرْأَةُ فَقَالَ :أَمَّا أَنْتِ فَقَدْ غُفِرَ لَكِ . وَقَالَ لِلَّذِي أَجَابَهَا قَوْلاً حَسَنًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَرْجُمُ الَّذِي اعْتَرَفَ بِالزِّنَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ إِنَّهُ قَدْ تَابَ إِلَى اللَّهِ أَحْسَبُهُ قَالَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَوْ أَهْلُ يَثْرِبَ لَقُبِلَ مِنْهُمْ . فَأَرْسَلَهُمْ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ وَقَالَ فِيهِ : فَأَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمَّا أَمَرَ بِهِ قَامَ صَاحِبُهَا الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

فَعَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِتَعْزِيرِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمْ شَهِدُوا عَلَيْهِ بِالزِّنَا وَأَخْطَئُوا فِي ذَلِكَ حَتَّى قَامَ صَاحِبُهَا فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا وَقَدْ وَجَدَ مِثْلَ اعْتِرَافِهِ مِنْ مَاعِزٍ وَالْجُهَنِيَّةِ وَالْغَامِدِيَّةِ وَلَمْ يُسْقِطْ حُدُودَهُمْ وَأَحَادِيثُهُمْ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۳۲۳) وائل بن حجر کہتے ہیں کہ صبح منہ اندھیرے ایک عورت مسجد کی طرف آ رہی تھی کہ ایک شخص اس پر واقع ہو گیا اور

بھاگ گیا۔ دوسرے کو نے والے شخص سے اس نے مدد طلب کی تو وہ اس کے پیچھے دوڑ پڑا۔ اتنے میں ایک لوگوں کی جماعت آ گئی تو اس عورت نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس شخص کو پکڑ لیا جو مدد کرنے آیا تھا اور اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آ گئے وہ شخص کہنے لگا: وہ تو بھاگ گیا میں تو مدد کرنے آیا تھا، لیکن وہ لوگ اور وہ عورت اس کے خلاف گواہی دینے لگے کہ یہی ہے تو آپ ﷺ نے اسے رجم کا حکم دے دیا قوم میں وہ زانی شخص بھی تھا۔ اس نے کہا: اسے چھوڑ دو، یہ کام میں نے کیا ہے تو ان تینوں کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے عورت کو کہا: اللہ نے تجھے معاف کر دیا ہے اور مدد کرنے والے کے لیے اچھی بات کہی اور زنا کرنے والے کے لیے حضرت عمر نے کہا: اسے رجم کر دو تو نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر اہل مدینہ یا یثرب والے ایسی توبہ کر لیں تو سب معاف کر دیے جائیں۔

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ وَالْحَدِّ فِيهِ

مشروبات اوران میں حد کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

شراب کی حرمت کا بیان

(۱۷۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا﴾ [البقرة ۲۱۹] قَالَ : فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْرَبُوا الصَّلاَةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾ [النساء ۴۳] فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ يُنَادِي أَنْ لاَ يَقْرَبَنَّ الصَّلاَةَ سَكْرَانُ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدة ۹۱] قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : انْتَهَيْنَا.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ وَقَالَ بَيَانًا شَافِيًا وَقَالَ : فَنَزَلَتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ ﴿فَهَلْ

أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدة: ٩١] قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :قَدِ انْتَهَيْنَا وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے اس بارے میں شافی بیان نازل فرما تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ﴾ [البقرة ٢١٩] پھر عمر نے پہلے کی طرح دعا کی تو ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى ......﴾ [النساء ٤٣] نازل ہوئی، پھر حضرت عمر نے وہی دعا کی تو ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾ [المائدة ٩١] نازل ہوئی تو حضرت عمر نے کہا: ہم رک گئے۔

(۱۷۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْرَبُوا الصَّلاَةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾ [النساء ٤٣] ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ﴾ [البقرة ٢١٩] نَسَخَتْهَا فِي الْمَائِدَةِ ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ﴾ [المائدة ٩٠] الآيَةَ. [ضعيف]

(۱۷۳۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ﴾ [البقرة ٢١٩] اور ﴿لَاتَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى ......﴾ [النساء ٤٣] ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ ......﴾ [المائدة ٩٠] سے دونوں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

(۱۷۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ :نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ طَعَامًا فَدَعَانَا فَشَرِبْنَا الْخَمْرَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ حَتَّى انْتَشَيْنَا فَتَفَاخَرْنَا فَقَالَتِ الأَنْصَارُ نَحْنُ أَفْضَلُ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لَحْيَ جَزُورٍ فَضَرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا فَنَزَلَتْ آيَةُ الْخَمْرِ ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ﴾ [المائدة ٩٠] إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدة ٩١]

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۷۳۲۶) حضرت سعد سے روایت ہے کہ شراب کی حرمت میں چار آیتیں نازل ہوئی، جن کا ذکر حدیث میں گزر چکا۔ ایک آدمی نے انصار میں سے کھانا تیار کیا، پھر ہمیں بلایا۔ پھر ہم نے شراب پی حرمت سے پہلے۔ یہاں تک کہ ہم نشے میں مدہوش ہو گئے، پھر ہم نے فخر کیا، انصار نے کہا: ہم زیادہ فضیلت والے ہیں اور قریش نے کہا: ہم زیادہ فضیلت والے ہیں۔ انصار میں سے ایک آدمی نے داڑھی کے نیچے سے پکڑا اور سعد کے ناک پر مارا اس کا ناک پھٹ گیا تو پھر شراب کے بارے میں آیت نازل ہوئی: ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ ......﴾ الی قوله ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾ [المائدة ٩١]

(۱۷۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّمَا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فِي قَبِيلَتَيْنِ مِنْ قَبَائِلِ الأَنْصَارِ شَرِبُوا فَلَمَّا أَنْ ثَمِلَ الْقَوْمُ عَبِثَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فَلَمَّا أَنْ صَحَوْا جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى الأَثَرَ بِوَجْهِهِ وَرَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ فَيَقُولُ صَنَعَ بِي هَذَا أَخِي فُلاَنٌ وَكَانُوا إِخْوَةً لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ضَغَائِنُ وَاللَّهِ لَوْ كَانَ بِي رَءُوفًا رَحِيمًا مَا صَنَعَ هَذَا بِي حَتَّى وَقَعَتِ الضَّغَائِنُ فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ○ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدة ۹۰-۹۱] فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ هِيَ رِجْسٌ وَهِيَ فِي بَطْنِ فُلاَنٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا﴾ [المائدة ۹۳] إِلَى قَوْلِهِ ﴿ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ [المائدة ۹۳]

[حسن]

(۱۷۳۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت کے بارے میں آیت نازل ہوئی، اس وقت انصار کے دو قبیلے شراب پیتے تھے اور جب قوم والے مست ہوگئے اور آپس میں مذاق کرنے لگے۔ جب صبح ہوئے تو ایک آدمی چہرے کی طرف اور اپنے سر کی طرف نشانات کو دیکھا۔ پھر کہا: یہ میرے ساتھ میرے فلاں بھائی نے کیا ہے اور آپس میں ان کے دلوں میں نفرت نہیں ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: [المائدة ۹۰-۹۱] اور لوگ آپس میں باتیں کرتے تھے کہ یہ ناپاک ہے اور احد والے دن فلاں آدمی قتل کیا گیا تو آیت نازل ہوئی: [المائدة ۹۳]

(۱۷۳۲۸) أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيِّ أَخْبَرَكُمْ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلاَّ الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي :أَلاَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ :اخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا فَأَهْرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلاَنٌ وَقُتِلَ فُلاَنٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلاَ أَدْرِي هُوَ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ [المائدة ۹۳]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح]

(۱۷۳۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کو ابوطلحہ کے گھر میں شراب پلا رہا تھا جس دن حرام ہوئی وہ شراب بناتے تھے۔ مگر تازہ وخشک کھجور کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دینے والے کو بلایا اور فرمایا: تو نکل اور دیکھ۔ میں نکلا جب پکارنے والا پکار رہا تھا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ انس کہتے ہیں: مدینے کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ ابوطلحہ نے مجھے کہا: تو نکل اور اس کو گرا دے۔ میں نے اس کو گرا دیا۔ انہوں نے کہا: فلاں قتل کیا گیا، فلاں قتل کیا گیا۔ جن کے پیٹ میں شراب ہے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی۔ [المائدة ۹۳]

(۱۷۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَأَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ : إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ. فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ : يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا. فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ. [صحيح]

(۱۷۳۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عبیدہ، ابوطلحہ اور ابی بن کعب کو خشک کھجوروں کا شراب پلا رہا تھا۔ پھر آنے والا آیا اور اس نے کہا: شراب حرام ہو چکی ہے۔ پھر ابوطلحہ نے کہا: اے انس! تو ان کے سارے مٹکوں کو توڑ دے۔ انس کہتے ہیں: میں کھڑا ہوا اور توڑ دیے۔

(۱۷۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَجَاءَهُمْ آتٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۷۳۳۰) ابن اویس فرماتے ہیں: مالک نے اس کی سند اسی کی مثل بیان کی مگر اس نے کہا: ان کے پاس آنے والے آئے۔

(۱۷۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُولِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَا بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح]

(۱۷۳۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس معراج والی رات میں دو پیالے لائے گئے: ایک شراب

کا، ایک دودھ کا تو آپ ﷺ نے دودھ والے پیالے کو لیا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ وہ ذات جس نے آپ کو فطرت پر ہدایت دی۔ اگر آپ شراب کو لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۱۷۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ : قَاتَلَ اللَّهُ فُلاَنًا بَاعَ الْخَمْرَ أَمَا عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا .
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ أَخْبَارٌ سِوَى مَا ذَكَرْنَاهُ فِي تَحْرِيمِ بَيْعِهَا. [صحیح]

(۱۷۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی کے متعلق خبر ملی کہ وہ شراب بیچتا ہے۔ عمر نے کہا: فلاں نے اللہ سے لڑائی کی ہے، جس نے شراب کو بیچا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودیوں نے اللہ سے قتال کیا کہ حرام کی گئی تھی ان پر چربی اور وہ چربی جمع کرتے اور بیچتے تھے۔

(۱۷۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوا لَهُ إِنَّا نَبْتَاعُ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَنَعْصِرُهُ خَمْرًا فَنَبِيعُهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ وَمَلاَئِكَتَهُ وَمَنْ سَمِعَ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ أَنِّي لاَ آمُرُكُمْ أَنْ تَبِيعُوهَا وَلاَ تَبْتَاعُوهَا وَلاَ تَعْصِرُوهَا وَلاَ تَسْقُوهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ. [صحیح]

(۱۷۳۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اہل عراق میں سے کسی آدمی نے کہا کہ ہم کھجور اور انگوروں کا پھل خریدتے ہیں، پھر ہم اس کی شراب بناتے، نچوڑتے ہیں پھر ہم اس کو بیچتے ہیں۔ عبداللہ نے فرمایا: میں تم پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور فرشتوں کو اور جو جنوں اور انسانوں میں سے سن رہے ہیں۔ میں تمہیں حکم نہیں دیتا کہ تم اس کو خریدو، نہ بیچو اور نہ اس کو نچوڑو اور نہ تم پلاؤ یہ ناپاک ہے اور شیطانی عمل ہے۔

(۱۷۳۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْخَوْلاَنِيِّ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَمٌّ يَبِيعُ الْخَمْرَ وَكَانَ يَتَصَدَّقُ فَنَهَيْتُهُ عَنْهَا فَلَمْ يَنْتَهِ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْخَمْرِ وَثَمَنِهَا فَقَالَ هِيَ حَرَامٌ وَثَمَنُهَا حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- إِنَّهُ لَوْ كَانَ كِتَابٌ بَعْدَ كِتَابِكُمْ وَنَبِيٌّ بَعْدَ نَبِيِّكُمْ لأُنْزِلَ

فِيكُمْ كَمَا أُنْزِلَ فِي مَنْ قَبْلَكُمْ وَلاَ أُخِّرَ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَمْرِى لَهُوَ أَشَدُّ عَلَيْكُمْ.
قَالَ ثَابِتٌ : ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَأُخْبِرُكَ عَنِ الْخَمْرِ إِنِّى كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَبَيْنَا هُوَ مُحْتَبٍ حَلَّ حَبْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرِ شَىْءٌ فَلْيَأْتِ بِهَا فَجَعَلُوا يَأْتُونَهُ فَيَقُولُ أَحَدُهُمْ عِنْدِى رَاوِيَةٌ وَيَقُولُ الآخَرُ عِنْدِى زِقٌّ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اجْمَعُوا بِبَقِيعِ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ آذِنُونِى . فَفَعَلُوا ثُمَّ آتَوْهُ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ فَمَشَيْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَىَّ فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَّرَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَنِى عَنْ شِمَالِهِ وَجَعَلَ أَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَانِى ثُمَّ لَحِقَنَا عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَّرَنِى وَجَعَلَهُ عَنْ يَسَارِهِ فَمَشَى بَيْنَهُمَا حَتَّى إِذَا وَقَفَ عَلَى الْخَمْرِ فَقَالَ لِلنَّاسِ : أَتَعْرِفُونَ هَذِهِ؟ . قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْخَمْرُ. فَقَالَ : صَدَقْتُمْ . قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا . ثُمَّ دَعَا بِسِكِّينٍ فَقَالَ : اشْحَذُوهَا . فَفَعَلُوا ثُمَّ أَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخَرِّقُ بِهَا الزِّقَاقَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّ فِي هَذِهِ الزِّقَاقِ مَنْفَعَةً. قَالَ : أَجَلْ وَلَكِنِّى إِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ غَضَبًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا فِيهَا مِنْ سَخَطِهِ . قَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا أَكْفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : لاَ.
قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.
قَالَ وَأَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ أَنَّ أَبَا طُعْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(١٧٣٣٢) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس کا چچا شراب بیچتا ہے اور وہ اس سے صدقہ کرتا تھا۔ میں اس کو منع کرتا تھا۔ وہ اس سے نہیں رکا۔ میں مدینے کی طرف گیا۔ وہاں میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہما سے شراب اور اس کی قیمت کے متعلق پوچھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شراب حرام ہے اور اس کی قیمت بھی حرام ہے۔ ابن عباس نے کہا: اے امت محمدیہ کے معاشرے کے لوگو! اگر تمہاری کتاب کے بعد کتاب ہوتی اور تمہارے نبی کے بعد نبی ہوتا البتہ وہ نازل ہوتا تم میں سے جس طرح نازل ہوئے تم سے پہلے اور نہیں مؤخر کیا جائے گا تمہارے معاملے کو قیامت کے دن تک البتہ میری عمر کی قسم! یہ تم پر زیادہ سخت ہے۔

حضرت ثابت فرماتے ہیں: پھر میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ملا میں نے ان سے شراب کے بارے میں پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عنقریب میں آپ کو شراب کے متعلق بتاؤں گا۔ مسجد میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تھے۔ وہ پیٹھ اور پنڈلیوں کو ملا کر باندھا ہوا تھا۔ پھر اس کو کھول دیا اور فرمایا: جس کے پاس بھی شراب میں سے کوئی چیز ہے وہ لے آؤ۔ وہ شراب کو لے آئے ان میں سے ایک نے کہا: میرے پاس راویہ ہے۔ دوسرے نے کہا: میرے پاس زق ہے

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بقیع میں جمع کردو اور پھر مجھے اطلاع کر دو۔ پھر آپ آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ تھا: میں آپ کے ساتھ دائیں طرف کھڑا ہوا تو آپ مجھ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے تو ابوبکر بھی آگئے، آپ نے انہیں دائیں طرف کر لیا اور مجھے بائیں طرف۔ پھر عمر آئے تو ان کو بھی اپنے بائیں طرف کر لیا۔ پھر ان دونوں کے درمیان آپ شراب کے پاس آئے، پوچھا: جانتے ہو یہ کیا ہے؟ کہنے لگے: جی ہاں، شراب۔ فرمایا: تم سچ کہتے ہو، اللہ نے شراب، اس کو نچوڑنے والے، جس کے لیے نچوڑی جائے، پینے والے، پلانے والے تمام پر لعنت فرمائی ہے۔ پھر ایک چھری منگوائی اور فرمایا: اس کو بہادو انہوں نے ایسے ہی کیا اور آپ ﷺ ان شراب کے مشکیزوں کو پھاڑنے لگے تو لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ تو عام استعمال کی اشیاء ہیں۔ فرمایا: ہاں لیکن میں اس لیے کر رہا ہوں کہ اس میں اللہ کی ناراضگی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو کافی ہوں یا رسول اللہ! فرمایا: نہیں۔

(۱۷۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَبِي طُعْمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لُعِنَتِ الْخَمْرُ وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَمُبْتَاعُهَا وَآكِلُ الثَّمَنِ . [حسن لغیرہ]

(۱۷۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شراب پر، پینے والے پر، پلانے والے پر، اس کے نچوڑنے والے پر، جس کے لیے نچوڑا جا رہا ہے، اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھایا جا رہا ہے، جو اس کو بیچ رہا ہے اور شراب کی قیمت کھانے والے پر لعنت کی گئی ہے۔''

(۱۷۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الآخِرَةِ . [صحیح]

(۱۷۳۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں شراب کو پیا، پھر وہ اس سے توبہ نہیں کرتا تو آخرت میں اس کے لیے شراب حرام ہے۔''

(۱۷۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ التَّوْبَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۷۳۳۷) حضرت یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں: ''میں نے اس حدیث کو مالک پر پڑھا تو انہوں نے اسی کے مثل ذکر کیا مگر توبہ کا ذکر نہیں کیا۔''

(۱۷۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قِرَاءَةً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسُلِبَهَا وَمَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . قِيلَ : وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ : عُصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ . [حسن]

(۱۷۳۳۸) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے نشے کی حالت میں ایک مرتبہ نماز چھوڑی۔ اس سے چھن جائے گا جو دنیا میں ہے سب کچھ اور جس نے نماز چھوڑی چار مرتبہ نشے کی حالت میں۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو پلائے پیپ۔ کہا گیا: ((طِينَةُ الْخَبَالِ)) کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جہنم والوں کی پیپ ہے۔

(۱۷۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلاَ قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ إِنَّا نَدْعُوكَ لِشَهَادَةٍ فَدَخَلَ مَعَهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ عِنْدَهَا غُلاَمٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ مَا دَعَوْتُكَ لِشَهَادَةٍ وَلَكِنِّي دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَقْتُلَ هَذَا الْغُلاَمَ أَوْ تَشْرَبَ هَذَا الْخَمْرَ فَسَقَتْهُ كَأْسًا فَقَالَ زِيدُونِي فَلَمْ يَرِمْ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا لاَ تَجْتَمِعُ هِيَ وَالإِيمَانُ أَبَدًا إِلاَّ أَوْشَكَ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ . [صحيح]

(۱۷۳۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم شراب سے بچو۔ یہ شراب خبیث چیزوں کی ماں ہے۔ تم سے پہلے آدمی عبادت کرتا تھا اور لوگوں سے الگ تھلگ رہتا۔ اس کو باغی عورت اٹھوالیا اور اس کی طرف اپنی لونڈی کو بھیجا کہ ہم آپ کو شہادت کے لیے بلا رہے ہیں۔ وہ آ گیا تو جب وہ دروازوں میں داخل ہوا تو تمام دروازے بند کر دیتے اور میں نے تمہیں شہادت کے لیے نہیں بلایا بلکہ اس لیے بلایا کہ ان تین کاموں سے ایک کام کرلو یا میرے ساتھ زنا یا اس بچے کو قتل یا شراب پی لو تو اس نے شراب پی اور بہت زیادہ پی تو زنا وہ بھی کر بیٹھا اور بچے کو بھی قتل کر دیا؛ لہٰذا شراب سے بچو کیونکہ ایمان اور شراب اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِيَّاكُمْ وَالْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ أُتِيَ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ إِمَّا أَنْ تُخَرِّقَ هَذَا الْكِتَابَ وَإِمَّا أَنْ تَقْتُلَ هَذَا الصَّبِيَّ وَإِمَّا أَنْ تَقَعَ عَلَى هَذِهِ الْمَرْأَةِ وَإِمَّا أَنْ تَشْرَبَ هَذَا الْكَأْسَ وَإِمَّا أَنْ تَسْجُدَ لِلصَّلِيبِ فَلَمْ يَرَ فِيهَا شَيْئًا أَهْوَنَ مِنْ شُرْبِ الْكَأْسِ فَلَمَّا شَرِبَهَا سَجَدَ لِلصَّلِيبِ وَقَتَلَ الصَّبِيَّ وَوَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَخَرَّقَ الْكِتَابَ. [صحيح]

(۱۷۳۴۰) حضرت عثمان نے فرمایا: شراب سے بچو کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔ ایک شخص لایا گیا اسے کہا گیا یا تو یہ قرآن پھاڑ دے یا شراب پی لے یا اس بچے کو قتل کر دے یا صلیب کو سجدہ کر تو وہ ان میں شراب کو سب سے ہلکا سمجھتا ہے، شراب پی لیتا ہے تو زنا بھی، بچے کا قتل بھی، صلیب کو سجدہ بھی اور قرآن کو بھی پھاڑ دیتا ہے۔

(۲) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مُدْمِنِ الْخَمْرِ

شراب کے عادی پر سختی کا بیان

(۱۷۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الآخِرَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح]

(۱۷۳۴۱) ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے اور جو دنیا میں شراب پیتا ہوا اور اس کی عادت میں لت ہی دنیا سے چلا جائے تو یہ اخرت میں اسے نہیں ملے گی۔

(۱۷۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى . [ضعيف]

(۱۷۳۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین لوگوں کی طرف اللہ قیامت کے دن نظر رحمت سے نہیں دیکھیں گے: والدین کا نافرمان، شراب کا عادی اور اپنے دیے پر احسان جتلانے والا۔

(۱۷۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلاَ عَاقٌّ وَلاَ مُدْمِنٌ . [ضعیف]

(۱۷۳۴۳) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

(۳) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ سَقَى صَبِيًّا خَمْرًا

اس شخص کی وعید جو بچے کو شراب پلائے

(۱۷۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَقُولُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُخَمِّرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا بُخِسَتْ صَلاَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . قِيلَ : وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ وَمَنْ سَقَاهُ صَغِيرًا لاَ يَعْرِفُ حَلاَلَهُ مِنْ حَرَامِهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . [ضعیف]

(۱۷۳۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ نے روایت کرتے ہیں کہ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور حرام ہے اور جو نشہ آور چیز پیتا ہے ۴۰ دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اگر توبہ کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتے ہیں۔ اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے تو اللہ کو حق ہے کہ وہ اسے جہنمیوں کی پیپ پلائیں گے۔ ایسے ہی جو چھوٹے بچے جس کو اس کے حلال حرام کا پتہ نہیں شراب پلائے تو اللہ اسے بھی جہنمیوں کی پیپ پلائیں گے۔

(۴) باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْخَمْرِ الَّتِي نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

شراب کی تفسیر اور اس کے نزولِ حرمت کا بیان

(۱۷۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسٍ . [صحیح]

(۱۷۳۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت کے متعلق پانچ آیات نازل ہوئیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱۷۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيبًا عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ.
لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ الزَّبِيبُ بَدَلَ الْعِنَبِ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ.
وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَشَارَ إِلَى رِوَايَةِ حَمَّادٍ وَذَكَرَ رِوَايَةَ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ. [صحيح]

(۱۷۳۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے منبر پر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا، اللہ کی تعریف کی اور ثناء بیان کی۔ پھر کہا: اما بعد! شراب کی حرمت کے متعلق اس دن میں پانچ چیزیں نازل ہوئیں ① انگور سے اور ② کھجور اور ③ شہد اور ④ گندم اور ⑤ جو اور شراب وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ دے۔

(۱۷۳٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ
(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي يَعْلَى حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَبُو يَعْلَى عَنْ عُمَرَ : أَنَّهُ قَامَ خَطِيبًا عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَلاَ وَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلاَثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا فِيهَا عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلاَلَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا فَقُلْتُ مَا تَرَى فِي السَّادِسَةِ تُصْنَعُ بِالسِّنْدِ يُدْعَى الْجَاهِلُ يَشْرَبُ الرَّجُلُ مِنْهُ الشَّرْبَةَ فَتَصْرَعُهُ يُصْنَعُ مِنَ الأَرُزِّ قَالَ لَمْ يَكُنْ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَوْ كَانَ لَنَهَى عَنْهُ أَلاَ تَرَى أَنَّهُ قَدْ عَمَّ الأَشْرِبَةَ كُلَّهَا فَقَالَ : الْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَلَوْ كَانَ لَنَهَى عَنْهُ إِلَى آخِرِهِ فَإِنَّهُ مِمَّا قِيلَ لِلشَّعْبِيِّ وَهُوَ الَّذِي أَجَابَ بِهِ. [صحيح]

(۱۷۳۴۷) تقدم قبلہ

(۱۷۳٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى

بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ مِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الْبُرِّ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا . [ضعیف]

(۱۷۳۴۸) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھجور سے بھی شراب بنتی ہے اور منقی سے بھی شراب بنتی ہے اور گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جو سے بھی شراب بنتی ہے اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔

(۱۷۳۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ الْخَمْرَ مِنَ الْعَصِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ وَإِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ. [ضعیف]

(۱۷۳۴۹) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ شراب پھلوں کے جوس سے بنتی ہے اور منقی سے اور کھجور سے اور گندم سے اور جو سے اور مکئی کے دانے سے میں تم کو ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔

(۱۷۳۵۰) وَهَذَا لاَ يُخَالِفُ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ.[صحیح]

(۱۷۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: شراب دو درختوں سے بنتی ہے: ① کھجور سے ② انگور سے۔

(۱۷۳۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَنْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ وَغَيْرِهِ. فَإِنَّهُ أَثْبَتَ الْخَمْرَ مِنْهُمَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَثْبَتَهَا مِنْهُمَا وَمِنْ غَيْرِهِمَا فِيمَا مَضَى فَيُقَالُ بِجَمِيعِ مَا ثَبَتَ عَنْهُ -ﷺ- مَتَى مَا أَمْكَنَ الْجَمْعُ بَيْنَ جَمِيعِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۷۳۵۱) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنْتُ قَائِمًا عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ وَهُمْ يَشْرَبُونَ يَوْمَئِذٍ شَرَابًا لَهُمْ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ فَقَالَ :أَلاَ هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالُوا يَا

أَنَسُ أَكْفِئْهَا فَأَكْفَأْتُهَا فَوَاللَّهِ مَا عَاوَدُوا فِيهَا حَتَّى لَقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقُلْتُ :وَمَا كَانَ شَرَابُهُمْ؟ قَالَ : الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ.

فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسٌ فِي الْحَلْقَةِ : كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَمَا أَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَنَسٌ. [صحيح]

(۱۷۳۵۲) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں اپنے چچا کو کھڑا شراب پلا رہا تھا اور وہ اس دن شراب پی رہے تھے ایک آدمی آیا، اس نے کہا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ شراب حرام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا: اے انس! اس کو گرا دے۔ میں نے اس کو گرا دیا۔ اللہ کی قسم! میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے بعد میں شراب نہیں پیوں گا یہاں تک کہ میں اللہ تعالیٰ سے مل جاؤں اور کہا: شراب کس چیز سے ہے؟ انہوں نے فرمایا: تر کھجور اور خشک کھجور سے۔

(۱۷۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عَلَى عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالُوا أَكْفِئْهَا يَا أَنَسُ. قَالَ :فَكَفَأْتُهَا. فَقِيلَ لأَنَسٍ :فَمَا كَانَ شَرَابُهُمْ؟ قَالَ :رُطَبٌ وَبُسْرٌ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ : كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَاكَ أَنَسٌ. [صحيح]

(۱۷۳۵۳) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵٤) قَالَ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ مُعْتَمِرٍ. [صحيح]

(۱۷۳۵۴) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵۵) أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَرَأْتُ عَلَيْهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَكُمْ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِنِّي لأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ مِنْ خَلِيطِ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَرَفَعْتُهَا وَأَنَا سَاقِيهِمْ يَوْمَئِذٍ وَأَصْغَرُهُمْ وَإِنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ الْخَمْرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۱۷۳۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوطلحہ، ابودجانہ اور سہیل بن بیضاء کو نبیذ پلا رہا تھا جو خشک اور تازہ کھجور سے تیار کیا تھا۔ جب شراب حرام ہوئی میں نے اسے بلند کیا اور میں اس دن پلا رہا تھا اور میں چھوٹا تھا اور ہم اس دن سے اسے شراب

شمار کرتے ہیں۔

(۱۷۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خُمُورَ الأَعْنَابِ إِلاَّ الْقَلِيلَ وَعَامَّةُ خَمْرِهِمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۷۳۵۶) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ يَعْنِي لَمْ يَكُنْ بِالْمَدِينَةِ خَمْرُ الْعِنَبِ حِينَ حُرِّمَتْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ. [صحيح]

(۱۷۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شراب حرام ہوئی اور اس کے بعد مدینے میں کوئی چیز نہ تھی یعنی مدینے میں انگوروں کی شراب جب حرام ہوئی تھی بالکل نہ رہی۔

(۱۷۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ يَعْنِي خَلَفَ الْخَيَّامَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَإِنَّ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ لَخَمْسَةَ أَشْرِبَةٍ مَا فِيهَا شَرَابُ الْعِنَبِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح]

(۱۷۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو اس دن مدینہ میں پانچ قسم کی شراب تھی: وہاں پر انگوروں کی شراب نہ تھی۔

(۱۷۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۷۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ ﷺ سے شہد کی شراب کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۷۳۶۰) تقدم قبلہ

(۱۷۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا أَشْرِبَةً أَوْ شَرَابًا هَذَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ فَمَا تَأْمُرُنَا فِيهِمَا؟ فَقَالَ : أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ. [صحيح]

(۱۷۳۶۱) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس پینے کے لیے برتن ہیں جس میں جو کے دانوں سے شراب بنائی جاتی تھی، آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں ہر نشہ آور چیز سے منع کیا ہے۔

(۱۷۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ يُصْنَعُ عِنْدَنَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ وَهُمَا يُسْكِرَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ. [صحيح]

(۱۷۳۶۲) تقدم قبلہ

(۱۷۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ

أَخْبَرَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :بَعَثَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ :انْطَلِقَا فَادْعُوا النَّاسَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَيَسِّرَا وَلاَ تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلاَ تُنَفِّرَا . قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ نَنْبِذُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ مِنَ الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ نَنْبِذُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمَهُ وَقَالَ :أُحَرِّمُ كُلَّ مُسْكِرٍ عَنِ الصَّلاَةِ . قَالَ :فَانْطَلَقْنَا.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(١٧٣٦٣) تقدم قبلہ

(١٧٣٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَجُلاً قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :وَمُسْكِرٌ هُوَ؟ . قَالُوا :نَعَمْ.قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ :عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(١٧٣٦٤) تقدم قبلہ

(١٧٣٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :تَلاَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَعْنِي آيَةً ذَكَرَ فِيهَا الْخَمْرَ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو وَهْبٍ الْجَيْشَانِيُّ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمِزْرِ قَالَ :وَمَا الْمِزْرُ؟ . قَالَ :شَيْءٌ يُصْنَعُ مِنَ الْحَبِّ. قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . هَكَذَا جَاءَ مُرْسَلاً. [صحیح]

(١٧٣٦٥) طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے منبر پر وہ آیت تلاوت کی جو شراب کے بارے میں تھی۔ فرماتے ہیں: حضرت وہب جیشانی کھڑے ہوئے اور آپ سے مٹکے کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا: کون سا مٹکا؟ عرض کیا: جس میں دانے سے شراب بنتی ہے۔ آپ نے فرمایا: نشہ آور چیز حرام ہے۔ یہ مرسل ہے۔

(١٧٣٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ نُعَالِجُ بِهَا عَمَلاً شَدِيدًا وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلاَدِنَا. قَالَ :هَلْ يُسْكِرُ؟ .قَالَ قُلْتُ :

نَعَمْ. قَالَ : فَاجْتَنِبُوهُ . ثُمَّ جِئْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ : هَلْ يُسْكِرُ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ . ثُمَّ قُلْتُ : إِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ. قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ. [حسن]

(۱۷۳۶۶) حضرت دیلم حمیری فرماتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ٹھنڈی زمین میں رہتے ہیں، زیادہ کام کرنے کے لیے ہم گیہوں سے مشروب بناتے ہیں تاکہ ہم زیادہ کام کریں۔ ہمارے شہر میں ایسے ہوتا ہے۔آپ نے فرمایا: کیا اس میں نشہ ہے؟ کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس سے بچو، پھر میں اس کو آپ کے سامنے لایا اور کہا: اس کی مثل ہے آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس سے بچو۔ پھر میں نے کہا: لوگ نہیں چھوڑتے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ نہ چھوڑیں تو انہیں قتل کردو۔

(۱۷۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ وَهُوَ مَرْثَدٌ عَنْ دَيْلَمٍ الْجَيْشَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ نَصْنَعُ بِهَا شَرَابًا مِنَ الْقَمْحِ أَفَيَحِلُّ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ : أَلَيْسَ بِمُسْكِرٍ؟ . قَالُوا : بَلَى. قَالَ : فَإِنَّهُ حَرَامٌ . [صحيح]

(۱۷۳۶۷) حضرت دیلم جیشانی فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم بہت ٹھنڈی زمین میں رہتے ہیں، ہم اس میں کام کرتے ہیں۔ کیا ہمارے لیے گندم کا مشروب حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا اس میں نشہ نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ حرام ہے۔

(۱۷۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ وَالسُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ ثُمَّ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَصْنَعُهُ مِنَ الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ. فَقَالَ : الْغُبَيْرَاءُ ؟ . قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : لَا تَطْعَمُوهُ . ثُمَّ لَمَّا كَانَ بَعْدَ يَوْمَيْنِ ذَكَرُوهُ لَهُ أَيْضًا فَقَالَ: الْغُبَيْرَاءُ ؟ قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : لَا تَطْعَمُوهُ . ثُمَّ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْطَلِقُوا سَأَلُوهُ عَنْهُ فَقَالَ : الْغُبَيْرَاءُ . قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : لَا تَطْعَمُوهُ . [ضعيف]

(۱۷۳۶۸) آپ ﷺ کی بیوی حضرت ام حبیبہ ؓ فرماتی ہیں: یمن سے آپ کے پاس کچھ لوگ آئے آپ ﷺ نے ان کو نماز سکھلائی اور سنن فرائض سکھلائے۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم گندم سے شراب بناتے ہیں اور جو سے بھی۔آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ پیو۔ پھر انہوں نے دو دن کے

بعد یہ ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہے، اسے نہ کھاؤ۔ پھر انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ واپس جائیں۔ انہوں نے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ کھاؤ۔

(۱۷۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ حُشَيْشٍ النَّقِيرُ. [صحيح]

(۱۷۳۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم آپ کو اس سے روکتے ہیں جس سے نبی ﷺ نے روکا ہے آپ نے کدو کے برتن سے، سبز برتن سے، لکڑی کے برتن سے، سونے کی زنجیر سے، ریشم کے کپڑوں سے، موٹا ریشم اور باریک ریشم سے۔ روکا ہے ابن حشیش کی حدیث میں لکڑی کے برتن کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۷۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عبد اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ وَأَصْحَابِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْجِعَةِ وَالْجِعَةُ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ حَتَّى يُسْكِرَ. [ضعيف]

(۱۷۳۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے جعہ سے منع فرمایا۔ اس سے مراد ایسی شراب جو جو سے بنی ہو یہاں تک کہ اس میں نشہ پیدا ہو جائے۔

(۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الطَّبْخَ لاَ يُخْرِجُ هَذِهِ الأَشْرِبَةَ مِنْ دُخُولِهَا فِي الاِسْمِ وَالتَّحْرِيمِ إِذَا كَانَتْ مُسْكِرَةً

نشہ آور چیز کو پکا لینے سے اصل نام اور حرمت سے خارج نہیں ہوتی جب تک اس میں نشہ باقی رہے

(۱۷۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ . لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي رِوَايَةِ الْمَخْرَمِيِّ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. [صحيح]

(۱۷۳۷۱) آپ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شراب جس میں نشہ ہو حرام ہے اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الآخِرَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَبِي كَامِلٍ. [صحيح]

(۱۷۳۷۲) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس حال میں فوت ہوگیا کہ وہ ہمیشہ شراب پیتا تھا، اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی اور وہ آخرت میں شراب نہیں پی سے گا۔

(۱۷۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَالصَّغَانِيِّ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح]

(۱۷۳۷۳) تقدم قبلہ

(۱۷۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۷۳۷۴) تقدم قبله

(۱۷۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

قَالَ أَحْمَدُ هَكَذَا حَدَّثَنَا بِهِ رَوْحٌ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۷۳۷۵) تقدم قبله

(۱۷۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

كَذَا رَوَاهُ سَائِرُ أَصْحَابِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ مَوْقُوفًا غَيْرَ رَوْحٍ فَإِنَّهُ رَفَعَهُ فِي رِوَايَةِ الدُّولَابِيِّ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۳۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا : بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا . وَأُرَاهُ قَالَ : وَتَطَاوَعَا . قَالَ : فَلَمَّا وَلَّى رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ. [صحيح]

(۱۷۳۷۷) حضرت بردہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا اور انہیں فرمایا: وہاں جا کر خوش خبری دینا اور آسانی کرنا اور علم سکھانا اور لوگوں کو نفرت نہ دلانا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ طاوس فرماتے ہیں: جب حضرت ابوموسیٰ لوٹے تو فرمایا: اے اللہ کے رسول! ان کے ہاں شہد کی شراب ہوتی ہے جسے یہ پکاتے ہیں اور مکئے ہیں جن میں جو سے شراب بناتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو نماز میں نشہ کرے وہ حرام ہے۔

اس کو مسلم نے محمد بن عبادہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ : سَبَقَ

مُحَمَّدٌ -ﷺ- الْبَاذَقَ مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلاَلُ الطَّيِّبُ لاَ الْحَرَامُ الْخَبِيثُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلاَلُ الطَّيِّبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ إِلاَّ الْحَرَامُ الْخَبِيثُ. [صحيح]

(۱۷۳۷۸) حضرت جویریہ رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے باذق کے متعلق سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو باذ نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔ فرماتے ہیں: پاک حلال چیز سے بنا مشروب حلال ہے نہ کہ حرام اور خبیث۔

محمد بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پاک چیز سے بنی ہوئی شراب حلال ہے۔ فرمایا: شراب حلال کے بعد بھی حرام ہے۔

(۱۷۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: أَفْتِنِي رَحِمَكَ اللَّهُ فِي الْبَاذَقِ. فَقَالَ: سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْبَاذَقِ مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. قَالَ قُلْتُ: أَفْتِنِي رَحِمَكَ اللَّهُ فِي الْبَاذَقِ فَإِنَّا نَشْرَبُهُ. قَالَ: سَبَقَ مُحَمَّدٌ -ﷺ- إِلَى الْبَاذَقِ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِنَّا نَعْمِدُ إِلَى الْعِنَبِ فَنَعْصِرُهُ ثُمَّ نَطْبُخُهُ حَتَّى يَكُونَ حَلاَلاً طَيِّبًا.

قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ اشْرَبِ الْحَلاَلَ الطَّيِّبَ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ إِلاَّ الْحَرَامُ الْخَبِيثُ.

[صحيح]

(۱۷۳۷۹) تقدم قبلہ

(۱۷۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَرْوَانَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ النَّخَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَاهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَاشْتِرَائِهِ وَالتِّجَارَةِ فِيهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمُسْلِمُونَ أَنْتُمْ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ بَيْعُهُ وَلاَ شِرَاؤُهُ وَلاَ التِّجَارَةُ فِيهِ لِمُسْلِمٍ إِنَّمَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُمْ مَثَلُ بَنِي إِسْرَائِيلَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَلَمْ يَأْكُلُوهَا فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا. ثُمَّ سَأَلُوا عَنِ الطِّلاَءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَا طِلاَؤُكُمْ هَذَا إِذْ سَأَلْتُمُونِي فَبَيِّنُوا لِي الَّذِي تَسْأَلُونِي عَنْهُ. قَالُوا: هُوَ الْعِنَبُ يُعْصَرُ ثُمَّ يُطْبَخُ ثُمَّ يُجْعَلُ فِي الدِّنَانِ. قَالَ: وَمَا الدِّنَانُ؟ قَالُوا: دِنَانٌ مُقَيَّرَةٌ. قَالَ: مُزَفَّتَةٌ. فَقَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَيُسْكِرُ؟ قَالُوا: إِذَا أُكْثِرَ مِنْهُ أَسْكَرَ؟ قَالَ: فَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [صحيح]

(۱۷۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کچھ لوگ آئے اور انہوں نے شراب کی خرید و فروخت کے بارے میں سوال کیا تو

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا: مسلمان ہو؟ کہا: ہاں تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی تجارت صحیح نہیں ہے اور فرمایا: بنی اسرائیل پر چربی حرام کی گئی تھی تو انہوں نے اس کو بیچ کر اس کی قیمت کو کھایا۔ انہوں نے پھر کہا: طلاء کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے پوچھا: یہ طلاء کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ انگور کو نچوڑ کر اسے پکایا جاتا ہے، پھر اسے دنان میں رکھ دیا جاتا ہے۔ پوچھا: دنان کیا ہے؟ کہا: یہ ایک تارکول لگا ہوا مٹکا ہے۔ پوچھا: کیا اس میں نشہ ہوتا ہے؟ کہا: جب زیادہ ہو تو نشہ ہو جاتا ہے تو فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الطِّلاَءِ فَقَالَ :إِنَّ النَّارَ لاَ تُحِلُّ شَيْئًا وَلاَ تُحَرِّمُهُ. [صحيح]

(۱۷۳۸۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاء کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: آگ نہ کسی چیز کو حلال کرتی ہے اور نہ حرام۔

(۱۷۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ الْوَعْلاَنِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيَّ حَجَّ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَعَلَتْ تَسْأَلُهُ عَنِ الشَّامِ وَعَنْ بَرْدِهَا فَجَعَلَ يُخْبِرُهَا فَقَالَتْ : كَيْفَ يَصْبِرُونَ عَلَى بَرْدِهَا؟ فَقَالَ :يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا لَهُمْ يُقَالُ لَهُ الطِّلاَءُ . فَقَالَتْ:صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ حِبِّي سَمِعْتُ حِبِّي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا . [صحيح]

(۱۷۳۸۲) محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ جب مسلم خولانی حج پر گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ آپ ان سے شام اور وہاں کی سردی کے متعلق پوچھنے لگیں اور پوچھا: وہ یہ سردی کیسے برداشت کرتے ہیں؟ کہا: اے ام المؤمنین! وہ طلاء نامی مشروب پیتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا اور میرے محبوب نے پہنچایا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ شراب پییں گے لیکن اس کا نام دوسرا رکھ دیں گے۔

(۱۷۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لَيَشْرَبَنَّ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَتُضْرَبُ عَلَى رُءُ وسِهِمُ الْمَعَازِفُ يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ قِرَدَةً

وَخَنَازِيرَ . [ضعیف]

(۱۷۳۸۳) ابو مالک اشعری نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میری امت کے لوگ شراب کا نام تبدیل کر کے شراب پییں گے۔ اللہ ان کے سروں پر ہتھوڑا ماریں گے یا ان کو زمین میں دھنسا دیں گے یا اللہ ان کو بندر اور خنزیر بنا دیں گے۔

(۱۷۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ : إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلاَنٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرِبَ الطِّلاَءَ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ جَلَدْتُهُ. فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا. [صحيح]

(۱۷۳۸۴) سائب بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں نے فلاں سے شراب کی بو محسوس کی ہے۔ اگر اس نے طلاء پی ہے اور اس میں نشہ تھا تو میں اسے حد لگاؤں گا پھر عمر نے اسے پوری حد لگائی۔

(۱۷۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَدْ جَاءَ تْ فِي الأَشْرِبَةِ آثَارٌ كَثِيرَةٌ بِأَسْمَاءٍ مُخْتَلِفَةٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ وَكُلٌّ لَهُ تَفْسِيرٌ فَأَوَّلُهَا الْخَمْرُ وَهِيَ مَا غَلَى مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ فَهَذَا مَا لاَ اخْتِلاَفَ فِي تَحْرِيمِهِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّمَا الاِخْتِلاَفُ فِي غَيْرِهِ وَمِنْهَا السَّكَرُ وَهُوَ نَقِيعُ التَّمْرِ الَّذِي لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ وَفِيهِ يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : السَّكَرُ خَمْرٌ. وَمِنْهَا الْبِتْعُ وَهُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ. وَمِنْهَا الْجِعَةُ وَهُوَ نَبِيذُ الشَّعِيرِ. وَمِنْهَا الْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الذُّرَةِ. [ضعيف]

(۱۷۳۸۵) حضرت عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور صحابہ کرام ؓ سے اس کے مختلف نام معروف ہیں۔ ان میں ایک خمر ہے جو انگور نچوڑ کر بنائی جاتی ہے۔ ایک کا نام سکر ہے جو کھجور کو بھگو کر بنائی جاتی ہے۔ تیسری البتع ہے یعنی شہد کی شراب چوتھی الجعۃ ہے یہ جو کی شراب ہے اور پانچویں المرز یہ مکئی کے دانے کی شراب ہے۔

(۱۷۳۸۶) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الْمُنْذِرِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أُكَيْلٍ مُؤَذِّنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَسَّرَ هَذِهِ الأَرْبَعَةَ الأَشْرِبَةَ وَزَادَ وَالْخَمْرُ مِنَ الْعِنَبِ وَالسَّكَرُ مِنَ التَّمْرِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَمِنْهَا السُّكُرْكَةُ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الأَشْعَرِيِّ التَّفْسِيرُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنَ الذُّرَةِ. [ضعيف]

(۱۷۳۸۶) ابن عمر ؓ سے سابقہ روایت

(۱۷۳۸۷) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ يَخْطُبُ فَقَالَ : خَمْرُ الْمَدِينَةِ مِنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَخَمْرُ أَهْلِ فَارِسَ مِنَ الْعِنَبِ وَخَمْرُ أَهْلِ الْيَمَنِ الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ وَخَمْرُ الْحَبَشِ السُّكُرْكَةُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :

وَمِنَ الْأَشْرِبَةِ أَيْضًا الْفَضِيخُ وَهُوَ مَا افْتُضِخَ مِنَ الْبُسْرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَمَسَّهُ النَّارُ وَفِيهِ يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ بِالْفَضِيخِ وَلَكِنَّهُ الْفَضُوخُ. [ضعیف]

(۱۷۳۸۷) حضرت صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ میں نے ابوموسیٰ اشعری کو خطبہ دیتے سنا، آپ نے فرمایا: اہل مدینہ کی شراب تر کھجور سے ہے اور اہل فارس انگور سے بناتے ہیں اور اہل یمن شہد سے اور اہل حبشہ مکی کے دانے سے اور حضرت ابوعبید فرماتے ہیں کہ فضیخ بھی ایک شراب ہے جو تر کھجور سے بنتی ہے لیکن اسے آگ نہیں چھوتی۔

(۱۷۳۸۸) وَيُرْوَى عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَمَا كَانَتْ غَيْرَ فَضِيخِكُمْ هَذَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: فَإِنْ كَانَ مَعَ الْبُسْرِ تَمْرٌ فَهُوَ الَّذِي يُسَمَّى الْخَلِيطَيْنِ وَكَذَلِكَ إِنْ كَانَ زَبِيبًا وَتَمْرًا فَهُوَ مِثْلُهُ. وَمِنَ الْأَشْرِبَةِ الْمُنَصَّفُ وَهُوَ أَنْ يُطْبَخَ عَصِيرُ الْعِنَبِ قَبْلَ أَنْ يَغْلِيَ حَتَّى يَذْهَبَ نِصْفُهُ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّهُ يُسْكِرُ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ فَهُوَ حَرَامٌ وَإِنْ طُبِخَ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ فَهُوَ الطِّلاَءُ وَإِنَّمَا سُمِّيَ بِذَلِكَ لأَنَّهُ شُبِّهَ بِطِلاَءِ الإِبِلِ فِي ثَخَنِهِ وَسَوَادِهِ وَبَعْضُ الْعَرَبِ يَجْعَلُ الطِّلاَءَ الْخَمْرَ بِعَيْنِهَا يُرْوَى أَنَّ عَبِيدَ بْنَ الأَبْرَصِ قَالَ فِي مَثَلٍ لَهُ

هِيَ الْخَمْرُ تُكْنَى الطِّلاَءَ — كَمَا الذِّئْبُ يُكْنَى أَبَا جَعْدَةَ

قَالَ وَكَذَلِكَ الْبَاذَقُ وَقَدْ يُسَمَّى بِهِ الْخَمْرُ وَالْمَطْبُوخُ وَهُوَ الَّذِي يُرْوَى فِيهِ الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَإِنَّمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَلِكَ لأَنَّ الْبَاذَقَ كَلِمَةٌ فَارِسِيَّةٌ عُرِّبَتْ فَلَمْ يَعْرِفْهَا. وَذَكَرَ أَبُو عُبَيْدٍ أَسْمَاءً سِوَاهَا ثُمَّ قَالَ وَهَذِهِ الأَشْرِبَةُ الْمُسَمَّاةُ عِنْدِي كُلُّهَا كِنَايَةٌ عَنِ اسْمِ الْخَمْرِ وَلاَ أَحْسَبُهَا إِلاَّ دَاخِلَةً فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ-: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا بِهِ. قَالَ: وَمِمَّا يُبَيِّنُهُ قَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ. [صحیح]

(۱۷۳۸۸) حضرت ابوعبید فرماتے ہیں کہ اگر خشک اور تر کھجور ملا کر شراب بنائی جائے تو اس کا نام خلیطین ہوتا ہے اور منقیٰ اور کھجور بھی اسی طرح ہے۔ ایسے ہی ایک مشروب منصف بھی ہے، وہ یہ کہ انگور کے رس کو پکایا جاتا ہے، اس کے خراب ہونے سے پہلے یہاں تک کہ وہ آدھا رہ جاتا ہے اور مجھے یہ بات پتہ چلی ہے کہ اس میں نشہ پیدا ہو جاتا ہے تو پھر یہ حرام ہے۔ اگر اس کو پکانے کے بعد اس کا تیسرا حصہ بچے تو یہ طلاء ہوتا ہے۔ اونٹوں کے طلاء جیسا جو گاڑھا ہوتا ہے اور سیاہ ہوتا ہے اور بعض عرب طلاء خمر کو بعینہٖ ایسے ہی بناتے ہیں۔ عبید بن اصرم نے اسی بارے میں یہ شعر کہا ہے۔

یہ شراب کی کنیت طلاء رکھتے ہیں
جیسے بھیڑیے کی کنیت ابو جعدہ رکھی جاتی ہے

یہ سارے مشروبات جو خمر کے نام سے کنایہ ہیں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ سب نبی ﷺ کے اس فرمان میں داخل ہیں کہ

میری امت کے لوگ شراب پییں گے لیکن اس کا نام دوسرا رکھ دیں گے اور حضرت عمر رضی اللہ فرماتے ہیں: جو بھی عقل کو ڈھانپے وہ شراب ہے۔

(۲)باب مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

جس کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے

(۱۷۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ . [صحيح]

(۱۷۳۸۹) عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کی زیادہ مقدار نشہ دے میں تمہیں اس کی تھوڑی مقدار سے بھی منع کرتا ہوں۔

(۱۷۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

(۱۷۳۹۰) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

(۱۷۳۹۱) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

(۱۷۳۹۲) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

(۱۷۳۹۳) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرٍو.

(۱۷۳۹۴) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ.

(۱۷۳۹۵) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَمَرُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۹۶) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ رَجُلاً صَالِحًا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ. [صحيح]

(۱۷۳۹۷) حضرت عائشہ فرماتی ہیں...... سابقہ روایت صرف شروع میں یہ اضافہ ہے ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۷۳۹۸) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہر نشہ والی چیز اور بہکا دینے والی چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ: عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ.

(۷) بَابُ مَا يَحْتَجُّ بِهِ مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُسْكِرِ إِذَا لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ مَا يُسْكِرُهُ وَالْجَوَابُ عَنْهُ

جو حجت پکڑتے ہیں اور نشہ آور میں اس مقدار کی اجازت دیتے ہیں کہ جس سے نشہ پیدا نہ اور اس کا جواب

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧]

فرمان الٰہی ہے: ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧]

(۱۷۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧] قَالَ: السَّكَرُ مَا حُرِّمَ مِنْ ثَمَرَتِهَا وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ مَا حَلَّ مِنْ ثَمَرَتِهَا. [صحيح]

(۱۷۴۰۰) ابن عباس سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: پھلوں سے جس میں نشہ ہو وہ حرام ہیں اور پھلوں سے اچھا رزق حلال ہے۔

(۱۷۴۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا﴾ [النحل ٦٧] فَحَرَّمَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ السَّكَرَ مَعَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ لأَنَّهُ مِنْهَا قَالَ ﴿وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧] فَهُوَ حَلاَلُهُ مِنَ الْخَلِّ وَالرُّبِّ وَالنَّبِيذِ وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ فَأَقَرَّهُ اللَّهُ وَجَعَلَهُ حَلاَلاً لِلْمُسْلِمِينَ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ السَّكَرُ نَقِيعُ التَّمْرِ وَعَلَيْهِ تَدُلُّ رِوَايَةُ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَعَ الدَّلاَلَةِ عَلَى دُخُولِهِ فِي التَّحْرِيمِ حِينَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لأَنَّهُ مِنْهَا. [ضعيف]

(۱۷۴۰۱) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ان پھلوں سے جن میں نشہ ہو جائے جیسے شراب تو وہ حرام ہے اور رزقاً حسنا جیسے سرقہ، مربہ، نبیذ تو یہ مسلمانوں کے لیے حلال ہیں۔

(۱۷۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : السَّكَرُ الْخَمْرُ قَبْلَ تَحْرِيمِهَا وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ طَعَامُهُ. [حسن]

(۱۷۴۰۲) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نشہ شراب ہے جو اس کو حرام کرتی ہے اور رزق حسن اس کا کھانا ہے۔

(۱۷۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَأَبِي رَزِينٍ قَالُوا فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧] هِيَ مَنْسُوخَةٌ. [صحيح]

(۱۷۴۰۳) ابراہیم، شعبی اور ابورزین فرماتے ہیں کہ سورۃ النحل کی یہ آیت منسوخ ہے۔

(۱۷۴۰۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا الْقَلِيلُ مِنْهَا وَالْكَثِيرُ وَالسَّكَرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. وَالْمُرَادُ بِالسَّكَرِ الْمَذْكُورِ فِيهِ الْمُسْكِرُ.

(۱۷۴۰۴) شراب تھوڑا ہو یا زیادہ حرام ہے اور ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔ سکر سے مراد نشہ آور ہے۔

(۱۷۴۰۵) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. [صحيح]

(۱۷۴۰۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ شراب تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے اور نشہ آور مشروب حرام ہے۔

(۱۷۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ : حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِمْلاَءً عَلَيْنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ مُوسَى بْنُ هَارُونَ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ سَائِرُ الرِّوَايَاتِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

(۱۷۴۰۶) تقدم قبلہ

(۱۷۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :قَلِيلُ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ حَرَامٌ. [ضعیف]

(۱۷۴۰۷) تقدم قبلہ

(۱۷۴۰۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى بُرْدَةَ وَلَيْسَ بِابْنِ أَبِى مُوسَى أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ :اشْرَبُوا وَلاَ تَسْكَرُوا . فَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ. وَبَلَغَنِى عَنْ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِىِّ أَنَّهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ لاَ نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكٍ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : كَانَ أَبُو الأَحْوَصِ يُخْطِءُ فِى هَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :اشْرَبُوا وَلاَ تَسْكَرُوا. وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ. وَقِرْصَافَةُ هَذِهِ لاَ يُدْرَى مَنْ هِىَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا خِلاَفُ ذَلِكَ. [منکر]

(۱۷۴۰۸) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم وہ پیو جس میں نشہ نہ ہو۔

(۱۷۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِىُّ الْحَافِظُ قَالَ :وَهِمَ أَبُو الأَحْوَصِ فِى إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ :وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا. قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ للدار قطنی]

(۱۷۴۰۹) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ ابواحوص کو اس کی سند اور متن میں وہم ہوا ہے۔ سابقہ روایت کی طرح ہے۔

(۱۷۴۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلاَّ فِى سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِى الأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح]

(۱۷۴۱۰) حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمھیں نبیذ سے منع کیا ہے تو تم اسے عام پینے کے برتنوں میں بنا کر پی سکتے ہو، لیکن نشہ آور نہ پیو۔

(۱۷۴۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُشْكَانَ الْمَرْوَزِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَحْمُودٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ هِىَ الشَّرْبَةُ الَّتِى تُسْكِرُكَ. [ضعیف]

(۱۷۴۱۱) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے جسے تو پیا اور تجھے نشہ چڑھ جائے۔

(۱۷۴۱۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ :تَحْرُمُ الشَّرْبَةُ الَّتِي تُسْكِرُكَ فَقَالَ : هَذَا بَاطِلٌ. [صحيح]

(۱۷۴۱۲) عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں: ابن مسعود کی سابقہ روایت باطل ہے۔

(۱۷۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَإِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

وَرَوَاهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْ قَوْلِهِ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِخِلاَفِهِ وَذَلِكَ فِيمَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۷۴۱۳) ابراہیم فرماتے ہیں کہ ان کی اور ان کے اصحاب کی رائے یہ تھی کہ جس مشروب کے پینے سے نشہ ہو تو وہ جائز نہیں ہے کہ دوبارہ پیا جائے۔

(۱۷۴۱٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ : لَمَّا قَدِمَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الْكُوفَةَ كَانَتْ بِهِ عِلَّةٌ فَأَتَاهُ وَكِيعٌ وَأَصْحَابُنَا وَالْكُوفِيُّونَ فَتَذَاكَرُوا عِنْدَهُ حَتَّى بَلَغُوا الشَّرَابَ فَجَعَلَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَحْتَجُّ بِأَحَادِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالُوا لاَ وَلَكِنْ مِنْ حَدِيثِنَا فَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا سَكِرَ مِنْ شَرَابٍ لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ أَبَدًا فَنَكَسُوا رُءُ وسَهُمْ فَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِلَّذِي يَلِيهِ رَأَيْتَ أَعْجَبَ مِنْ هَؤُلاَءِ أُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَنْ أَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ فَلَمْ يَعْبَأُوا بِهِ وَأَذْكُرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَنَكَسُوا رُءُ وسَهُمْ. [صحيح]

(۱۷۴۱٤) زکریا بن عدی کہتے ہیں کہ ابن مبارک کوفہ میں آئے۔ انہیں کوئی بیماری تھی تو وکیع، ان کے اصحاب اور کوفی آپ کے پاس آئے اور آپ سے مذاکرہ کرنے لگے۔ جب شراب پر پہنچے تو ابن مبارک ان کو احادیث نبویہ جو مہاجرین وانصار سے ہیں بیان کرنے لگے تو وہ کہنے لگے: نہیں ہماری حدیث سناؤ تو ابن مبارک نے حسن بن علی فقیمی عن فضیل بن عمرو عن ابراہیم کے طرق سے روایت کی کہ وہ کہتے تھے کہ جس مشروب میں نشہ ہو جائے تو اسے کبھی نہیں پی سکتے تو ان کے سر جھک گئے تو ابن مبارک نے فرمایا: میں نے ان سے عجیب لوگ نہیں دیکھے۔ میں نے ان کو مہاجرین وانصار اور تابعین سے نبی ﷺ کی روایات بیان کیں تو

قبول نہ کی اور ابراہیم سے روایت کی، ان کا قول ذکر کیا تو ان کے سر جھک گئے۔

(۸)باب مَا جَاءَ فِی صِفَةِ نَبِیذِهِمُ الَّذِی کَانُوا یَشْرَبُونَهُ فِی حَدِیثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَیْرِهِ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَأَصْحَابِهِ

اس نبیذ کی حقیقت جسے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پیا کرتے تھے انس بن مالک وغیرہ کی حدیث کے مطابق

(۱۷۴۱۵) أَمَّا حَدِیثُ أَنَسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِیُّ الْقَاضِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ : أَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوبَ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّی الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَقَدْ سَقَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِقَدَحِی هَذَا الشَّرَابَ کُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِیذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. [صحیح]

(۱۷۴۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی پیالے میں شہد، نبیذ، پانی اور دودھ سارے مشروب پلائے ہیں۔

(۱۷۴۱۶) وَأَمَّا الرِّوَایَةُ فِیهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُکْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا لَنَشْرَبُ مِنَ النَّبِیذِ نَبِیذًا یَقْطَعُ لُحُومَ الإِبِلِ فِی بُطُونِنَا مِنْ أَنْ تُؤْذِیَنَا. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۴۱۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبیذ پیا کرتے تھے تاکہ جو ہم اونٹوں کا گوشت کھاتے تھے وہ نبیذ اس کی تکلیف کو کاٹ دے۔

(۱۷۴۱۷) وَأَمَّا الصِّفَةُ فَفِیمَا حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَیْرِیُّ قَالَ : لَقِیتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُهَا

عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَذِهِ إِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتِ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ وَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ شَيْبَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح]

(۱۷۴۱۷) ثمامہ بن حزن قشیری کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک حبشی لونڈی کو بلایا اور فرمایا: اس سے پوچھو، یہ نبی ﷺ کے لیے نبیذ بنایا کرتی تھی تو وہ لونڈی کہنے لگی کہ میں نبی ﷺ کے لیے سقاء میں نبیذ رات کو بنایا کرتی تھی اور نبی ﷺ صبح پیا کرتے تھے۔

(۱۷۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ ابْنُ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سِقَاءٍ وُكِيَ أَعْلاَهُ وَلَهُ عَزْلاَءُ نَنْبِذُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

(۱۷۴۱۸) تقدم قبلہ

(۱۷۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غُدْوَةً فَإِذَا كَانَ مِنَ الْعَشِيِّ فَتَعَشَّى شَرِبَ عَلَى عَشَائِهِ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَّغْتُهُ ثُمَّ تَنْبِذُ لَهُ بِاللَّيْلِ فَإِذَا أَصْبَحَ تَغَدَّى فَشَرِبَ عَلَى غَدَائِهِ قَالَتْ تَغْسِلُ السِّقَاءَ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً فَقَالَ لَهَا أَبِي: مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ.

(۱۷۴۱۹) عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے لیے نبیذ بنایا کرتی تھیں صبح کے وقت اور وہ آپ شام کو نوش فرمایا کرتے تھے اور جب آپ پی لیتے تو بچا ہوا انڈیل دیتیں۔ ایسے ہی شام کو بناتی تو صبح نوش فرماتے تھے اور ہم اس برتن کو صبح شام دھوتی تھیں تو میرے والد نے کہا: ایک دن میں دو مرتبہ؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۷۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَرْوَانَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ النَّخَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَاهُ قَوْمٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَرَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ وَأُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ قَدِ انْتَبَذُوا نَبِيذًا لَهُمْ فِي نَقِيرٍ وَحَنَاتِمَ وَدُبَّاءٍ فَأَمَرَ بِهَا فَأُهَرِيقَتْ قَالَ فَأَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ

زَبِيبٌ وَمَاءٌ فَكَانَ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصْبِحُ فَيَشْرَبُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَلَيْلَتَهُ الَّتِي يَسْتَقْبِلُ وَمِنَ الْغَدِ حَتَّى يُمْسِيَ فَإِذَا أَمْسَى شَرِبَ مِنْهُ وَسَقَى فَإِذَا أَصْبَحَ فِيهِ شَيْءٌ أَمَرَ بِهِ فَأُهَرِيقَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۱۷۴۲۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک قوم نے آکر نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر پر گئے۔ جب واپس آئے تو آپ کے صحابہ نے اپنے لیے تارکول کے برتن اور ہرے رنگ کے مٹکے اور کدو کے برتنوں میں نبیذ بنائی ہوئی تھی تو آپ کے حکم سے انہیں بہا دیا گیا اور آپ نے پینے کی چیز لانے کا کہا تو پانی اور منقہ لایا گیا جو آپ کے لیے رات کو بطور نبیذ بنایا جاتا تو صبح اسے پیتے اور صبح کا بنایا ہوا شام کو پیتے اور جو بچ جاتا اسے پھینکنے کا حکم دیتے۔

(۱۷۴۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ مِنَ اللَّيْلِ فِي السِّقَاءِ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَهُ يَوْمَهُ وَلَيْلَتَهُ وَمِنَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثِ شَرِبَهُ أَوْ سَقَاهُ الْخَدَمَ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۷۴۲۱) تقدم قبلہ

(۱۷۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّهُ لَمَّا عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ دَعَا النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلاَ قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلاَّ امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ وَبَلَّتْ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح]

(۱۷۴۲۲) سہل بن سعد کہتے ہیں کہ جب ابو اسید نے شادی کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور صحابہ کو دعوت پر بلایا اور مہمانوں کا کھانا اس کی بیوی نے بنایا اور پیش کیا۔ رات اس نے ایک مٹکے میں کھجوروں کو بھگو دیا تھا جب آپ فارغ ہوئے تو وہ پانی آپ کو پیش کیا تو آپ نے پی لیا۔

(۱۷۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَنْ نَحْنُ وَمِنْ أَيْنَ نَحْنُ فَإِلَى مَنْ نَحْنُ؟ قَالَ : إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِهِ . فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا مَا نَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ : زَبِّبُوهَا . قُلْنَا : مَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ؟ قَالَ : انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ

عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقُلَلِ فَإِنَّهُ إِذَا تَأَخَّرَ عَنْ عَصْرِهِ صَارَ خَلًّا ۔ [صحیح]

(۱۷۴۲۳) عبداللہ بن دیلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ! آپ جانتے ہیں ہم کون ہیں، کہاں سے ہیں اور کس کے پاس آئے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کی طرف۔ تو ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہمارے انگور ہوتے ہیں، ہم انکا کیا کریں؟ فرمایا: منقہ بنالو ہم نے کہا: منقہ کا کیا کریں فرمایا: صبح نبیذ بنا کر شام کو پی لو اور شام کو بنا کر صبح پی لو اور چھوٹے برتنوں میں نبیذ بناؤ۔ بڑے بڑے مٹکوں میں نہ بنانا کیونکہ اگر تم اس میں چھوڑ دو گے تو اس میں نشہ پیدا ہو جائے گا جو حرام ہوگا اور اگر نشہ نہ ہو تو سرکہ بن جائے گا۔

(۱۷۴۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ إِذَا اشْتَدَّ نَبِيذُ النَّبِيِّ -ﷺ- جَعَلْتُ فِيهِ زَبِيبًا يَلْتَقِطُ حُمُوضَتَهُ. قَالَ الشَّيْخُ : وَعَلَى مِثْلِ هَذِهِ الصِّفَةِ كَانَ نَبِيذُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَغَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَلَا تَرَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَحَلَّ الطِّلَاءَ حِينَ ذَهَبَ سُكْرُهُ وَشَرُّهُ وَحَظُّ شَيْطَانِهِ. [ضعیف]

(۱۷۴۲٤) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کا نبیذ گاڑھا ہو جاتا تو میں اس میں منقہ ملا دیتی تو وہ اس کے ترش ذائقے کو ختم کر دیتا۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر ؓ اور دوسرے صحابہ کا نبیذ بھی اسی طرح ہوتا تھا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ حضرت عمر نے طلاء کو جائز قرار دیا جب اس کا نشہ اور نقصان اور اس سے شیطان کا حصہ ختم ہو جائے۔

(۱۷۴۲۵) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَلَامَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَشَكَا إِلَيْهِ أَهْلُ الشَّامِ وَبَاءَ الأَرْضِ وَثِقَلَهَا وَقَالُوا : لَا يُصْلِحُنَا إِلَّا هَذَا الشَّرَابُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اشْرَبُوا الْعَسَلَ. فَقَالُوا : لَا يُصْلِحُنَا الْعَسَلُ. فَقَالَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ : هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ فَطَبَخُوهُ حَتَّى ذَهَبَ مِنْهُ الثُّلُثَانِ وَبَقِيَ الثُّلُثُ فَأَتَوْا بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَدْخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ إِصْبَعَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ : هَذَا الطِّلَاءُ هَذَا مِثْلُ طِلَاءِ الإِبِلِ. فَأَمَرَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَشْرَبُوهُ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ : أَحْلَلْتَهَا وَاللَّهِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَلَّا وَاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهُ عَلَيْهِمْ وَلَا أُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا أَحْلَلْتَهُ لَهُمْ. [صحیح]

(۱۷۴۳۵) محمود بن لبید انصاری کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو اہل شام نے وہاں کی بیماریوں کی شکایت کی اور کہا کہ ہماری اصلاح صرف اس پینے سے ہو سکتی ہے تو فرمایا: شہد پیا کرو تو بولے: شہد سے ہم ٹھیک نہیں ہوں گے۔ ایک شخص کہنے لگا کہ وہ مشروب ہم آپ کے لیے بنائیں کہ اس میں نشہ نہیں ہوتا؟ فرمایا: ہاں تو انہوں نے اسے اتنا پکایا کہ اس کا دو تہائی ختم ہو گیا۔ صرف ثلث بچا تو وہ آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے اپنی انگلی اس میں داخل فرمائی اور پھر اسے باہر نکالا تو وہ ربڑ کی طرح آپ کی انگلی سے بہہ رہا تھا تو حضرت عمر نے فرمایا کہ یہ تو اونٹوں کے طلاء کی طرح ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس کی اجازت دے دی۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ واللہ! کیا آپ نے یہ حلال کر دیا؟ فرمایا: واللہ نہیں جو چیز آپ نے اس کے لیے حرام کی ہے میں اس کو حلال اور جو حلال کی ہے میں اس کو حرام نہیں کر سکتا۔

(۱۷۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنِ اطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِنْهُ فَإِنَّ لِلشَّيْطَانِ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدَةٌ. [صحيح]

(۱۷۴۳۶) عبداللہ بن یزید خطمی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ اپنے مشروبات کو اتنا پکاؤ کہ اس سے شیطان کا حصہ ختم ہو جائے۔ شیطان کے لیے اس میں سے ۲ تہائی اور تمہارے لیے ایک تہائی ہے۔

(۱۷۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً وَيُنْقَعُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَلَا يُجْعَلُ فِيهِ دُرْدِيٌّ. [صحيح]

(۱۷۴۳۷) زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے منقہ کی نبیذ بنائی جاتی۔ آپ صبح کی بنائی ہوئی شام کو پیا کرتے اور شام کی صبح کو اور اس میں ترش ذائقہ نہیں ہوتا تھا۔

(۱۷۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِجَرَّةٍ فِيهَا نَبِيذٌ فَنَهَانِي عَنْهُ فَكَسَرْتُهَا قَالَ وَقَالَ سُوَيْدٌ : أَنْتَبِذُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَأَشْرَبُهُ آخِرَ اللَّيْلِ وَأَنْتَبِذُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَأَشْرَبُهُ آخِرَ النَّهَارِ. لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ قَالَ عَنْ هِلَالٍ الْمَازِنِيِّ. [ضعيف]

(۱۷۴۳۸) سوید بن مقرن کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس ایک مٹی کا گھڑا جس میں نبیذ تھی لایا تو آپ ﷺ نے مجھے اس

سے روک دیا تو میں نے اسے توڑ دیا۔ سوید کہتے ہیں کہ میں رات کے شروع حصے میں نبیذ بناتا تو آخری حصے میں پی لیتا اور صبح کے اول حصے میں بناتا تو شام تک اسے پی لیتا۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي الْكَسْرِ بِالْمَاءِ

نبیذ کے گاڑھے پن کو پانی سے توڑنے کا بیان

(۱۷۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي الْقَمُوصِ : زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَحَدِ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنْ لاَ يَكُونُ قَيْسَ بْنَ النُّعْمَانِ فَإِنِّي نَسِيتُ اسْمَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ وَبِئَةٌ وَإِنَّهُ لاَ يُوَافِقُهَا إِلاَّ الشَّرَابُ فَمَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنَ الآنِيَةِ وَمَا الَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْنَا؟ قَالَ : لاَ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلاَ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَاشْرَبُوا فِي الْجِلاَلِ أَوْ قَالَ الْجِلْدِ الْمُوكَى عَلَيْهِ فَإِنِ اشْتَدَّ مَتْنُهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ فَإِنْ أَعْيَاكُمْ فَأَهْرِيقُوهُ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الرِّوَايَاتُ الثَّابِتَةُ فِي قِصَّةِ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ خَالِيَةٌ عَنْ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَفِي هَذَا الإِسْنَادِ مَنْ يُجْهَلُ حَالُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُ قَالَ : فَإِنْ خَشِيَ شِرَّتَهُ أَوْ قَالَ شِدَّتَهُ فَلْيَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ. [ضعيف]

(۱۷۴۲۹) ابوالقموص کہتے ہیں کہ زید بن علی جو وفد عبدالقیس جو نبی ﷺ کے پاس آیا تھا ان میں سے ایک ہیں کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے کہا: ہماری زمین میں وبا بہت ہے اور وہاں مشروبات بہت ہیں تو ہمارے برتنوں میں سے کون سے حلال ہیں اور کون سے حرام؟ فرمایا: کدو کے برتن اور موٹی لکڑی کا برتن، تارکول لگا ہوا برتن اور پیوڈھکن والے برتن یا منہ بند مشکیزے میں اگر وہ سخت ہو جائے تو پانی ملا لو اور جب وہ نشہ پیدا کرے تو اسے بہا دو۔

(۱۷۴۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُ صَاعِدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ : أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ : لاَ تَشْرَبُوا فِي نَقِيرٍ وَلاَ مُقَيَّرٍ وَلاَ دُبَّاءٍ وَلاَ حَنْتَمٍ وَلاَ مَزَادَةٍ وَلَكِنِ اشْرَبُوا فِي سِقَاءٍ أَحَدِكُمْ غَيْرَ مُسْكِرٍ فَإِنْ خَشِيَ شِرَّتَهُ فَلْيَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ . لَفْظُ ابْنِ مَنِيعٍ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نُوحِ بْنِ قَيْسٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ هَذِهِ اللَّفْظَةَ فَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ مِنْ قَوْلِ بَعْضِ الرُّوَاةِ وَرُوِيَ فِي الْكَسْرِ بِالْمَاءِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [حسن]

(۱۷۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالقیس کے وفد کو فرمایا تھا کہ تم ان برتنوں میں نہ پیو...... سابقہ روایت برتنوں کے نام سے......

(۱۷۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ النَّبِيذِ عَبْدُ الْقَيْسِ أَتَوْهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ رِيفٍ وَإِنَّا نُصِيبُ مِنَ الثُّفْلِ فَأْمُرْنَا بِشَرَابٍ فَقَالَ: اشْرَبُوا فِي الأَسْقِيَةِ وَلاَ تَشْرَبُوا فِي الْجَرِّ وَلاَ فِي الدُّبَّاءِ وَلاَ الْمُزَفَّتِ وَلاَ النَّقِيرِ وَإِنِّي نُهِيتُ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَهِيَ الطَّبْلُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا اشْتَدَّ. قَالَ فَقَالَ: صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ. قَالَ: فَإِذَا اشْتَدَّ. قَالَ: صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ. قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ: فَإِذَا اشْتَدَّ فَأَهْرِيقُوهُ. [حسن]

(۱۷۴۳۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے نبیذ کے بارے میں بنوعبدالقیس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ وہ آئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ! ہم کھیتی باڑی والی زمین میں رہتے ہیں اور ہمیں اسی سے پھل حاصل ہوتا ہے تو ہمیں مشروبات کے بارے میں بتائیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پینے والے برتنوں میں پیو اور مٹی کے گھڑے، کدو کے برتن، لکڑی کے برتن اور تارکول سے بنے برتن میں نہ پیو اور مجھے شراب، جوئے اور طبلہ سے منع کیا گیا ہے اور ہر نشہ آور چیز بھی منع ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ بہت زیادہ گاڑھا ہو جائے تو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی اس میں ملا دو۔ پھر انہوں نے یہی سوال کیا تو آپ نے پھر یہی جواب دیا۔ پھر جب تیسری یا چوتھی مرتبہ جب یہی سوال دھرایا تو آپ نے فرمایا: جب وہ بہت سخت ہو جائے تو اسے انڈیل دو۔

(۱۷۴۳۲) خَالَفَهُ أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْكَسْرَ بِالْمَاءِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُقْعِدُنِي عَلَى سَرِيرِهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ قُلْتُ: فَإِنَّ عَبْدَ الْقَيْسِ تَنْتَبِذُ فِي مَزَادٍ لَهَا نَبِيذًا شَدِيدًا. قَالَ: فَإِذَا خَشِيتَ شِدَّتَهُ فَاكْسِرْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدَ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ لَيْسَ فِيهِ الأَمْرُ بِالْكَسْرِ بِالْمَاءِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَإِنَّمَا أَرَادَ بِالْكَسْرِ بِالْمَاءِ فِي هَذَا وَفِي غَيْرِهِ إِذَا خَشِيَ شِدَّتَهُ قَبْلَ بُلُوغِهِ حَدَّ الإِسْكَارِ بِدَلِيلِ قَوْلِهِ: وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. وَالْحَرَامُ لاَ يُحِلُّهُ دُخُولُ الْمَاءِ فِيهِ. [صحيح]

(۱۷۴۳۲) ابوجمرہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اپنی چارپائی پر بٹھایا اور حدیث بیان کی۔ میں نے کہا: کیا بنوعبدالقیس اتنی

سخت نبیذ بناتے تھے؟ تو آپ نے فرمایا: جب سخت ہو جائے تو پانی ملا دو۔ پھر اوپر والی حدیث ذکر کی، لیکن اس میں پانی ملانے والا ذکر نہیں کیا اور اس میں پانی ملانے کا حکم اس میں نشہ پیدا ہونے سے پہلے ہے اور نشہ حرام ہے جو پانی ملانے سے پاک نہیں ہو جاتا ہے کیونکہ فرمان نبوی ﷺ ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۴۳۳) وَفِيمَا بَلَغَ حَدَّ الإِسْكَارِ وَرَدَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ: اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لاَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ. [صحیح]

(۱۷۴۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے پتہ چلا کہ آپ روزے سے ہیں تو میں نے آپ کی افطاری کی تیاری کی اور کدو کے برتن میں نبیذ بنایا۔ پھر میں اسے آپ کے پاس لے آیا اور اس میں جھاگ بنی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اسے اس دیوار کے ساتھ مار دو، یہ تو ان کا پینا ہے جن کا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں ہے۔

(۱۷۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلاَّقٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ حُسَيْنٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

(۱۷۴۳۴) تقدم قبلہ

(۱۷۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَنْبَأَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِنَبِيذٍ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ: اضْرِبْ بِهِ الْحَائِطَ فَإِنَّهُ لاَ يَشْرَبُ هَذَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ كَانَ إِلَى إِحْلاَلِهِ بِصَبِّ الْمَاءِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ لَمَا أَمَرَ بِإِرَاقَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَأَيْتُ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ كِلاَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا: لاَ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَلاَ النَّقِيرِ وَلاَ الْحَنْتَمَةِ وَلاَ تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلاَ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَاشْتَدَّ عَلَيْكُمْ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ. وَثُمَامَةُ بْنُ كِلاَبٍ هَذَا مَجْهُولٌ. وَالثَّابِتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيطَيْنِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَأَيْتُهُ أَيْضًا فِي حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ السُّحَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا رَابَكَ مِنْ شَرَابِكَ رَيْبٌ فَشُنَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ أَمِطْ عَنْكَ حَرَامَهُ وَاشْرَبْ حَلاَلَهُ. وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. عِكْرِمَةُ

بْنُ عَمَّارٍ اخْتَلَطَ فِي آخِرِ عُمُرِهِ وَسَاءَ حِفْظُهُ فَرَوَى مَا لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ.وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ وَقَوْلُهُ :إِذَا رَابَكَ قَالَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَكَرَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ فِي مُسْنَدِهِ. [ضعيف]

(۱۷۴۳۵) ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس مٹی کے مٹکے میں بنا ہوا نبیذ لایا گیا جس میں جھاگ بنا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے دیوار پردے مارو۔ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کا مشروب نہیں ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اگر پانی کے ملانے سے یہ حلال ہوسکتا تو نبی ﷺ کبھی اسے دیوار پر مارنے کا نہ کہتے۔

حضرت عائشہ ؓ کی ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے کدو کے برتن، تارکول اور لکڑی جو کھجور کی جڑ سے بنا ہوا برتن، اور رنگا ہوئے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور خشک اور تر کھجور اور منقی اور کھجور کو ملا کو نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ ان کے علاوہ جو گاڑھا ہو جائے تو اس میں پانی ملالو۔

حضرت ابوہریرہ ؓ سے ایک اور مرفوع روایت آئی ہے۔ فرمایا کہ جب مشروب میں شک ہو تو اس پر پانی ڈال دے اور جو اس سے حرام ہے اسے انڈیل دے اور حلال کو پی لے، لیکن یہ بھی ضعیف ہے۔

(۱۷۴۳۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ :طَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْبَيْتِ فِي يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَاسْتَسْقَى رَهْطًا مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ :هَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَرَابٌ فَيُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ فَأَرْسَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى مَنْزِلِهِ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ نَبِيذُ زَبِيبٍ فَلَمَّا رَآهَا النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ :أَلاَ خَمَّرْتَهُ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرُضُهُ عَلَيْهِ.

فَلَمَّا أَدْنَاهُ مِنْهُ وَجَدَ لَهُ رَائِحَةً شَدِيدَةً فَقَطَّبَ وَرَدَّ الإِنَاءَ فَقَالَ الرَّجُلُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ يَكُنْ حَرَامًا لَمْ نَشْرَبْهُ فَاسْتَعَادَ الإِنَاءَ وَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ مِثْلَ ذَلِكَ فَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَصَبَّهُ عَلَى الإِنَاءِ وَقَالَ :إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْكُمْ شَرَابُكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا . [ضعيف]

(۱۷۴۳۶) مطلب بن ابی وداعہ سہمی فرماتے ہیں کہ ایک دن سخت گرمی میں نبی ﷺ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ قریش کے لوگوں سے پینے کے لیے کچھ مانگا تو ایک آدمی نے اپنے گھر پیغام بھیجا تو ایک لونڈی منقیٰ کا نبیذ لے آئی۔ جب نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: کیا اس نے اس کے نشے کو نہ اتارا، چاہے عود کے ساتھ ہی جو اس پر ڈالا جاتا۔ جب اسے آپ کے قریب کیا تو آپ نے اس سے ناپسندیدہ بو پائی تو آپ کے چہرے سے ترش روئی محسوس ہوئی اور آپ نے وہ برتن واپس کر دیا تو ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! اگر یہ حرام ہے تو ہم اسے نہیں پئیں گے۔ انہوں نے دوبارہ برتن آپ کی طرف کیا، آپ نے پھر ویسے ہی واپس کر دیا اس شخص نے پھر وہی بات کہی تو پھر آپ نے زم زم کا پانی منگوایا اور اس میں شامل کر دیا اور فرمایا: جب یہ

سخت ہو جائے تو اس میں اس طرح پانی ملا دیا کرو۔

(۱۷۴۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ : طَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَاسْتَسْقَى فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ مِنْ نَبِيذٍ فَلَمَّا رَفَعَهُ إِلَى فِيهِ قَطَّبَ فَتَرَكَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا شَرَابُ أَهْلِ مَكَّةَ أَحَرَامٌ هُوَ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَطَّبَ فَنَحَّاهُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مِثْلَ ذَلِكَ فَدَعَا بِذَنُوبٍ أَوْ دَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ سَقَى الَّذِي يَلِيهِ وَالَّذِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا اصْنَعُوا بِهِ إِذَا غَلَبَكُمْ.

فَهَذَا إِنَّمَا رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ. وَالْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَبُو صَالِحٍ بَاذَانُ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِمَا. [ضعیف]

(۱۷۴۳۷) تقدم قبلہ

(۱۷۴۳۸) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ فَغَلِطَ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْرٍ الْعَطَّارُ جَمِيعًا بِالْبَصْرَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقَى فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ : عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ. فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ : حَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : لاَ . لَفْظُ حَدِيثِ الشَّهِيدِيِّ. وَحَدِيثُ أَبِي مَعْمَرٍ مُخْتَصَرٌ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ فِي الطَّوَافِ أَحَلاَلٌ هُوَ أَمْ حَرَامٌ؟ قَالَ : حَلاَلٌ . يَعْنِي النَّبِيذَ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ هَذَا حَدِيثٌ مَعْرُوفٌ بِيَحْيَى بْنِ يَمَانٍ وَيُقَالُ إِنَّهُ انْقَلَبَ عَلَيْهِ الإِسْنَادُ وَاخْتَلَطَ بِحَدِيثِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ. وَالْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَبُو صَالِحٍ ضَعِيفٌ. [منکر]

(۱۷۴۳۸) ابو مسعود انصاری کہتے ہیں کہ کعبہ کے پاس نبی ﷺ کو پیاس لگی تو آپ کے پاس نبیذ لایا۔ آپ ﷺ نے اس کی بو سے منہ بنایا اور زم زم کا پانی منگوایا اور اس میں ڈالا۔ پھر اسے نوش فرمایا تو ایک شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپ سے پوچھا گیا: یہ حلال ہے یا حرام؟ تو آپ نے فرمایا: حلال۔

(۱۷۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ ابْنُ يَمَانٍ سَرِيعُ النِّسْيَانِ وَحَدِيثُهُ خَطَأٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ إِنَّمَا هُوَ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ. [صحیح]

(۱۷۴۳۹) محمد بن عبداللہ بن نمیر کہتے ہیں کہ ابن یمان بہت بھولتا تھا اور ثوری عن منصور کے طریق سے اس نے خطا کھائی ہے

بلکہ یہ صحیح سند کلبی عن ابی صالح عن مطلب بن ابی وداعہ ہے۔

(۱۷۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ هَذَا لَمْ يَصِحَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا. وَقَالَ الأَشْجَعِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۷۴۴۰) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یمان کی یہ حدیث (۱۷۴۳۸) صحیح نہیں ہے اور اشجعی کہتے ہیں کہ یہ عن سفیان عن کلبی عن ابی صالح عن مطلب صحیح ہے۔

(۱۷۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمَحْمُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ فِي النَّبِيذِ قَالَ لاَ تُحَدِّثْ بِهَذَا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ سَرَقَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ وَسَرَقَهُ الْيَسَعُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ سُفْيَانَ. وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ مَتْرُوكٌ وَالْيَسَعُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. [صحیح۔ لابن المهدی]

(۱۷۴۴۱) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن مہدی کو سفیان عن مسطور والی حدیث (۱۷۴۳۸) بیان کی تو انہوں نے مجھے بیان کرنے سے منع کر دیا۔

(۱۷۴۴۲) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ. وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ طَوَافِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَدُعَائِهِ بِشَرَابٍ قَالَ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَصَبَّهُ فِيهِ فَشَرِبَ ثُمَّ اشْتَدَّ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ شَرِبَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْكُمْ فَاقْتُلُوهُ بِالْمَاءِ. وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ.

وَقَدْ رَوَى خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِصَّةَ طَوَافِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَشُرْبِهِ لَمْ يَذْكُرْ فِيهَا مَا ذَكَرَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ وَإِنَّمَا تُعْرَفُ هَذِهِ الزِّيَادَةُ مِنْ رِوَايَةِ الْكَلْبِيِّ كَمَا مَضَى وَزَادَ يَزِيدُ شُرْبَهُ مِنْهُ قَبْلَ خَلْطِهِ بِالْمَاءِ وَهُوَ بِخِلاَفِ سَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَكَيْفَ يُظَنُّ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَشْرَبَ الْمُسْكِرَ إِنْ كَانَ مُسْكِرًا عَلَى زَعْمِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَخْلِطَهُ بِالْمَاءِ فَدَلَّ عَلَى أَنَّهُ لاَ أَصْلَ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۴۴۲) ابن عباس نبی ﷺ کا قصہ طواف ذکر کرتے ہیں اور پھر آپ ﷺ نے جو مشروب منگایا تھا اس کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ اس میں پانی ملایا تھا اور پھر فرمایا تھا کہ اس کی سختی کو پانی کے ساتھ قتل کرو۔

(۱۷۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَارِمٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَنَفِيَّ قَالَ :شَهِدْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . فَقُلْتُ :يَا ابْنَ أَبِي رَبَاحٍ إِنَّ هَؤُلاَءِ يَسْقُونَنَا فِي الْمَسْجِدِ. فَقَالَ :أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ أَدْرَكْتُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْرَبُ مِنْهَا فَتَلْتَزِقُ شَفَتَاهُ مِنْ حَلاَوَتِهَا وَلَكِنَّ الْحُرِّيَّةَ ذَهَبَتْ وَوَلِيَهَا الْعَبِيدُ فَتَهَاوَنُوا بِهَا. [صحيح]

(۱۷۴۴۳) دارم بن عبدالحمید حنفی کہتے ہیں کہ میں عطاء کے پاس تھا۔ ان سے نبیذ کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے تو کہا گیا: اے ابن ابی رباح! یہ تو ہمیں مسجد میں پلاتے ہیں تو فرمایا: واللہ میں نے اس کا ادراک کیا ہے اور آدمی جب اسے پیتا ہے تو اس کے ہونٹوں کو تو حلاوت ملتی ہے لیکن اس کی آزادی چلی جاتی ہے اور غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے اور اس کے ساتھ اس کی ذلت کرو۔

(۱۷۴۴۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ أَخِي الْقَعْقَاعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ رَجُلٍ رِيحَ نَبِيذٍ فَقَالَ :مَا هَذِهِ الرِّيحُ؟ . [ضعيف]

(۱۷۴۴۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس سے آپ نے بو محسوس کی تو آپ نے پوچھا: یہ بو کیسی؟ اس نے کہا: نبیذ کی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ۔ وہ نبیذ آپ کے پاس ﷺ لایا گیا تو وہ بہت سخت تھا تو آپ ﷺ نے اس میں پانی ملالیا اور فرمایا: جب تمہارا مشروب سخت ہو جائے تو اس طرح اس میں پانی ملالیا کرو۔

(۱۷۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ أَخِي الْقَعْقَاعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَوَجَدَ مِنْهُ رِيحًا فَقَالَ: مَا هَذِهِ الرِّيحُ؟ . فَقَالَ :نَبِيذٌ. قَالَ :فَأَرْسِلْ إِلَيَّ مِنْهُ . فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ ثُمَّ قَالَ :إِذَا اغْتَلَمَتْ أَشْرِبَتُكُمْ فَاكْسِرُوهَا بِالْمَاءِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قُرَّةَ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ :فَاقْطَعُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ .

(۱۷۴۴۵) تقدم قبلہ۔

(۱۷۴۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَذَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي قُرَّةُ الْعِجْلِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَخِي الْقَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذُكِرَ لَهُ شَرَابٌ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْهُ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ :رُدُّوهُ . فَأَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : انْظُرُوا هَذِهِ الأَسْقِيَةَ إِذَا اغْتَلَمَتْ فَاقْطَعُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ . فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ هَذَا وَهُوَ رَجُلٌ

مَجْهُولٌ اخْتَلَفُوا فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْقَعْقَاعِ وَقِيلَ ابْنُ أَبِي الْقَعْقَاعِ وَقِيلَ مَالِكُ بْنُ الْقَعْقَاعِ. [ضعیف]

(۱۷۴۴۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ کے لیے ایک مشروب کا پیالہ لایا گیا۔ جب آپ نے اسے اپنے قریب کیا تو اس سے ناگوار بو محسوس کی تو کچھ لوگوں نے سوال کیا کہ کیا یہ حرام ہے؟ تو فرمایا: مجھے دو اور پھر لے کر اس میں پانی ملایا اور فرمایا: جب تم اپنے مشروب کو اس طرح سخت دیکھو تو اس کی سختی کو پانی سے توڑ دو۔

(۱۷۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ الَّذِي يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي النَّبِيذِ قَالَ هُمْ يُضَعِّفُونَهُ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ ابْنُ أَخِي الْقَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي النَّبِيذِ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ. وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِمَشْهُورٍ وَلاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلاَفُ حِكَايَتِهِ.

[صحیح۔ لابن معین]

(۱۷۴۴۷) ابن ابی مریم کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین کو کہا کہ نبیذ کے بارے میں جو روایت عبدالملک بن نافع اسماعیل بن ابی خالد سے روایت کرتا ہے، آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ فرماتے ہیں کہ وہ ضعیف ہیں۔

(۱۷۴۴۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: تَلَقَّتْ ثَقِيفُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَبِيذٍ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا. [صحیح]

(۱۷۴۴۸) ابن مسیب کہتے ہیں کہ ثقیف والے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس نبیذ لائے۔ وہ سخت تھا تو آپ نے دو یا تین مرتبہ اس میں پانی ملا کر اسے پتلا کیا۔

(۱۷۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا جَدِّي جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ: صَاحَبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَكَّةَ فَأَهْدَى لَهُ رَكْبٌ مِنْ ثَقِيفٍ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ نَبِيذٍ وَالسَّطِيحَةُ فَوْقَ الإِدَاوَةِ وَدُونَ الْمَزَادَةِ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ: فَشَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِحْدَاهُمَا قَالَ حَجَّاجٌ: طَيِّبَةً ثُمَّ أَهْدَى لَهُ لَبَنٌ فَعَدَلَهُ عَنْ شُرْبِ الأُخْرَى حَتَّى اشْتَدَّ مَا فِيهَا فَذَهَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَشْرَبَ مِنْهَا فَوَجَدَهُ

قَدِ اشْتَدَّ فَقَالَ: اكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ. فَإِنَّمَا كَانَ اشْتِدَادُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْحُمُوضَةِ أَوْ بِالْحَلَاوَةِ فَقَدْ رُوِيَ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِيَرْفَأَ: اذْهَبْ إِلَى إِخْوَانِنَا فَالْتَمِسْ لَنَا عِنْدَهُمْ شَرَابًا فَأَتَاهُمْ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا إِلَّا هَذِهِ الإِدَاوَةُ وَقَدْ تَغَيَّرَتْ فَدَعَا بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَاقَهَا فَقَبَضَ وَجْهَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ. قَالَ نَافِعٌ: وَاللَّهِ مَا قَبَضَ وَجْهَهُ إِلَّا أَنَّهَا تَخَلَّلَتْ. [حسن]

(۱۷۴۴۹) عبدالرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں سفر مکہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ثقیف کے سوار نے دو مشکیزے نبیذ کے دیے۔ آپ نے ان میں سے ایک کو پیا۔ پھر آپ کے لیے دودھ ہدیہ کیا گیا تو آپ نے دودھ پیا اور نبیذ چھوڑ دی۔ پھر کچھ دیر کے بعد نبیذ پینے کے لیے آئے تو دیکھا وہ گاڑھا ہو چکا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ اپنی مٹھاس یا ترش ذائقے کی وجہ سے گاڑھا ہوا ہے، اس میں پانی ملا دو۔ اسی طرح نافع سے بھی منقول ہے کہ آپ نے اس نبیذ میں جو گاڑھا ہو گیا تھا پانی ملوایا تھا۔

(۱۷۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: وَاللَّهِ مَا قَبَضَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجْهَهُ عَنِ الإِدَاوَةِ حِينَ ذَاقَهَا إِلَّا أَنَّهَا تَخَلَّلَتْ. وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ نَافِعٍ. وَيُذْكَرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي شَرِبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ تَخَلَّلَ. وَيُذْكَرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- كَانُوا إِذَا حَمُضَ عَلَيْهِمُ النَّبِيذُ كَسَرُوهُ بِالْمَاءِ. [ضعيف]

(۱۷۴۵۰) نافع کہتے ہیں: واللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک اسے منہ نہ لگایا تھا جب تک اسے پانی سے پتلا نہ کر دیا۔ اور ابن مسیب سے بھی ایسی ہی روایت آتی ہے اور زید بن اسلم کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نبیذ کی سختی کو پانی سے توڑتے تھے۔

(۱۷۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَنْتَ حَدَّثْتَنِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّمَا كَسَرَ عُمَرُ النَّبِيذَ مِنْ شِدَّةِ حَلَاوَتِهِ. [ضعيف]

(۱۷۴۵۱) عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی کے ساتھ نبیذ کی سختی کو توڑا اور وہ اپنی مٹھاس کی وجہ سے سخت ہو گیا تھا۔

(۱۷۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ الْبَاشَانِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لأَبِي حَنِيفَةَ فِي النَّبِيذِ فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: أَخَذْنَاهُ مِنْ قِبَلِ أَبِيكَ. قَالَ: وَأَبِي مَنْ هُوَ؟ قَالَ: إِذَا رَابَكُمْ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ: إِذَا تَيَقَّنْتَ بِهِ وَلَمْ تَرْتَبْ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: فَسَكَتَ أَبُو

حَنِيفَةَ. [صحيح]

(١٧٤٥٢) عبیداللہ بن عمر نے ابو حنیفہ کو نبیذ کے بارے میں کہا تو ابو حنیفہ کہنے لگے: یہ تو ہم نے تیرے والد کی طرف سے لیا ہے۔ پوچھا: وہ کیا کہتے تھے؟ کہا: جب شک ہو تو اس میں پانی ملا دو تو عبیداللہ کہنے لگے: جب یقین ہو اور شک نہ ہو تو کیا کرو گے؟ تو ابو حنیفہ خاموش ہو گئے۔

(١٧٤٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ يَقُولُ: مَا فِي شَرْبَةٍ مِنْ نَبِيذٍ مَا يُخَاطِرُ رَجُلٌ بِدِينِهِ. [صحيح]

(١٧٤٥٣) سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ جو مشروب آدمی کو اس کے دین سے بہکا دے وہ نبیذ نہیں ہے۔

(١٧٤٥٤) وَسَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ: عَبْدَ الْخَالِقِ بْنَ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ: مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودٍ الْمُزَكِّي بِبُخَارَى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيَّ الإِمَامَ بِسَمَرْقَنْدَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ الْكُوفِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لأَهْلِ الْكُوفَةِ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ إِنَّمَا حَدِيثُكُمُ الَّذِي تُحَدِّثُونَهُ فِي الرُّخْصَةِ فِي النَّبِيذِ عَنِ الْعُمْيَانِ وَالْعُورَانِ وَالْعُمْشَانِ أَيْنَ أَنْتُمْ عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ. حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

(١٧٤٥٤) عبداللہ بن ادریس کوفی کہتے ہیں: میں نے اہل کوفہ کو کہا کہ تم نبیذ کی رخصت کے بارے میں ان گونگوں، بہروں اور کمزور نگاہ والوں سے روایات کرتے ہو۔ انصار اور مہاجرین کی اولاد کی روایت بیان کیوں نہیں کرتے ہو۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(١٠) باب الْخَلِيطَيْنِ

دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانا

(١٧٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ شَيْبَانَ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ . [صحیح]

(١٧٤۵۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ منقی اور کھجور یا بسر کھجور اور رطب کھجور کو ملا کر نبیذ بنائی جائے۔

(١٧٤٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّهْوِ وَبَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَأَمَرَ أَنْ يُنْبَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(١٧٤۵٦) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھجور اور کچی کھجور کو ملا کر اور کھجور اور منقی کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا کہ ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

(١٧٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ جَمِيعًا وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ . قَالَ يَحْيَى : فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِى قَتَادَةَ فَأَخْبَرَنِى بِذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىِّ عَنْ رَوْحٍ. [صحیح]

(١٧٤۵٧) تقدم قبلہ

(١٧٤٥٨) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِىُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ : انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ . [صحیح]

(١٧٤۵٨) تقدم قبلہ

(۱۷۴۵۹) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ عَنْهُمْ. [صحيح]

(۱۷۴۵۹) تقدم قبلہ

(۱۷۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفِزْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ إِنَّ الْمُزَّاةَ حَرَامٌ أَلاَ إِنَّ الْمُزَّاةَ حَرَامٌ خَلْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ . [ضعيف]

(۱۷۴۶۰) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مزاۃ حرام ہے، مزاۃ حرام ہے، مزاۃ کہتے ہیں کچی کھجوراور پکی کھجوراور پکی کھجوراور منقی کوملا کر نبیذ بنانے کو۔

(۱۷۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَتْ :سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَتْ : كَانَ يَنْهَانَا أَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخًا أَوْ نَخْلِطَ الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يُشْبِهُ أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنِ الْمُبَالَغَةِ فِي نَضْجِ النَّوَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ يُفْسِدُ طَعْمَ التَّمْرِ أَوْ لأَنَّهُ عَلَفُ الدَّوَاجِنِ فَتَذْهَبُ قُوَّتُهُ إِذَا نَضِجَ قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [ضعيف]

(۱۷۴۶۱) کبشہ بنت ابی مریم کہتی ہیں کہ میں نے ام سلمہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کن اشیاء سے روکا کرتے تھے؟ تو فرمایا: ہمیں نبی ﷺ روکا کرتے تھے کہ ہم گٹھلیوں کو پکا کر اور منقی اور کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنائیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ گٹھلی کو پکانے سے منع میں مبالغہ اس لیے کیا ہے کہ یہ کھجور کے ذائقے کو خراب کرتی ہے اور یہ پالتو پرندوں اور جانوروں کا کھانا ہے اور اس سے پکانے کے بعد اس کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۷۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ امْرَأَةٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ تَنْتَبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :نَهْيُ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ الْخَلِيطَيْنِ يَحْتَمِلُ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ لِخَلْطِهِمَا سَوَاءٌ بَلَغَ حَدَّ الإِسْكَارِ أَوْ لَمْ يَبْلُغْ وَأَبَاحَ شُرْبَهُ إِذَا نُبِذَ عَلَى حِدَتِهِ وَالآخَرُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ لأَنَّهُ أَقْرَبُ إِلَى الاشْتِدَادِ وَإِذَا نُبِذَ عَلَى حِدَتِهِ كَانَ أَبْعَدَ عَنِ الاشْتِدَادِ فَمَا لَمْ يَبْلُغْ حَالَةَ الاشْتِدَادِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ جَمِيعًا لاَ يَحْرُمُ. [صحيح لغيره]

(۱۷۴۶۲) عبداللہ بن کعب بن مالک ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: کھجور اور منقی کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ، دونوں کو الگ الگ بناؤ۔

شیخ فرماتے ہیں کہ دونوں کو ملانے سے منع دو وجہ سے ہو سکتا ہے: ایک تو یہ کہ ان دونوں کے ملنے کی وجہ سے اس میں ان کی حدت کی وجہ سے نشہ جلدی پیدا ہو جائے گا اور دوسرا یہ کہ دونوں کو اکٹھا ملانے کی وجہ سے ان میں سختی پیدا ہو جائے گی۔

(۱۷۴۶۳) وَعَلَى هَذَا الْمَعْنَى الثَّانِي يَدُلُّ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُنْبَذُ لَهُ زَبِيبٌ فَيُلْقَى فِيهِ تَمْرٌ أَوْ تَمْرٌ فَيُلْقَى فِيهِ زَبِيبٌ. [ضعيف]

(۱۷۴۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کے لیے منقی کی نبیذ بنائی جاتی تو اس میں کچھ کھجوریں اور جب کھجور کی بنائی جاتی تو اس میں کچھ منقی ملا دیے جاتے۔

(۱۷۴۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عَطِيَّةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْنَاهَا عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فَقَالَتْ: كُنْتُ آخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ وَقَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ فَأُلْقِيهِ فِي إِنَاءٍ فَأَمْرُسُهُ ثُمَّ أَسْقِيهِ النَّبِيَّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۷۴۶٤) سابقہ روایت

(۱۷۴۶٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ لِكَوْنِهِ خَمْرًا وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَعَلَى أَنَّا نَسْتَحِبُّ تَرْكَ الْخَلِيطَيْنِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُسْكِرًا لِثُبُوتِ الأَخْبَارِ فِي النَّهْيِ عَنْهُ مُطْلَقًا وَأَنَّهَا أَثْبَتُ مِمَّا رُوِّينَا فِي الإِبَاحَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۷۴۶٥) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کچی کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنا کر پینے سے منع فرمایا ہے؛ کیونکہ جب شراب حرام ہوئی تو اس وقت یہ عام لوگوں کی شراب تھی۔

اس حدیث میں اس کی ممانعت کی وجہ اس کا خمر ہونا ہے اور خمر ہر وہ چیز ہے جو عقل کو ڈھانپ دے اور ان روایات کی بنا پر اگرچہ ان میں نشہ پیدا نہ بھی ہوا ہو لیکن ہم ان کو ملا کر نبیذ بنانے کو ناجائز تصور کرتے ہیں اور اباحت سے یہی بات زیادہ

اثبت ہے۔

(۱۱) باب الْأَوْعِيَةِ

برتنوں کا بیان

(۱۷۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِی سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۷۴۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو کے برتن اور تارکول کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ النَّاسَ فِی بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ؟ قَالُوا : نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِی الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۷۴۶۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی غزوے میں خطبہ دیا۔ ابن عمر کہتے ہیں: میں بھی اسی طرح متوجہ ہوا، آپ میرے پہنچنے سے پہلے پھر گئے تو میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے کدو اور تارکول لگے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِیُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح]

(۱۷۴۶۸) ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو کے برتن، درخت کی جڑ کے برتن، مٹی کے گھڑے اور تارکول کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا شَیْبَانُ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا یَعْلَى بْنُ حَكِیمٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِیذِ الْجَرِّ فَقَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِیذَ الْجَرِّ.

قَالَ : فَأَتَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلاَ تَسْمَعُ مَا یَقُولُ ابْنُ عُمَرَ؟ قَالَ : وَمَا یَقُولُ؟ قُلْتُ قَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِیذَ الْجَرِّ. فَقَالَ : صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِیذَ الْجَرِّ. فَقُلْتُ : وَأَیُّ شَیْءٍ نَبِیذُ الْجَرِّ؟ فَقَالَ : كُلُّ شَیْءٍ یُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ.

لَفْظُ حَدِیثِ شَیْبَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ شَیْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحیح]

(۱۷۴۶۹) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مٹی کے گھڑے کی نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: نبی ﷺ نے اسے حرام کیا ہے۔ کہتے ہیں: میں ابن عباس کے پاس آیا اور کہا کہ کیا آپ جانتے ہو ابن عمر رضی اللہ عنہ کیا کہتے ہیں؟ پوچھا کیا؟ میں نے کہا کہ مٹی کے گھڑے کی نبیذ کو حرام بتاتے ہیں تو فرمایا: ہاں اسے نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ میں نے کہا: مٹی کے گھڑے کی نبیذ کیا چیز ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو گارے سے بنائی جائے۔

(۱۷۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی وَقَالَ أَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَنْتَبِذُوا فِی الدُّبَّاءِ وَلاَ الْمُزَفَّتِ.

وَكَانَ أَبُو هُرَیْرَةَ یُلْحِقُ مَعَهَا الْحَنْتَمَ وَالنَّقِیرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الْیَمَانِ. [صحیح]

(۱۷۴۷۰) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو اور تارکول کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ درخت کی جڑ اور ہرے رنگ کے گھڑے سے بھی منع کرتے ہیں۔

(۱۷۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْبَصْرِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَیُّوبَ الْمُخَرِّمِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ یُنْبَذَ فِیهِمَا.

(۱۷۴۷۱) سابقہ حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث

(۱۷۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ.

(۱۷۴۷۲) سابقہ حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث

(۱۷۴۷۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ . قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۴۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ۱۷۴۷۰ نمبر مکمل روایت

(۱۷۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ : أَنْهَاكُمْ عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَلَكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ قِيلَ لأَبِي هُرَيْرَةَ : مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ : الْجَرُّ الأَخْضَرُ.

(۱۷۴۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ۱۷۴۷۰ نمبر مکمل روایت

(۱۷۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الأَخْضَرِ . قُلْتُ : أَشْرَبُ فِي جِرَارِ الْبِيضِ؟ قَالَ : لاَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحيح]

(۱۷۴۷۵) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سبز مٹکے میں نبیذ سے منع فرمایا ہے تو میں نے کہا: سفید مٹکے میں؟ فرمایا: نہیں۔

(۱۷۴۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الأَخْضَرِ وَالأَبْيَضِ وَالأَحْمَرِ. [ضعيف]

(۱۷۴۷۶) ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہرے، سرخ، سفید تمام مٹکوں کی نبیذ سے منع کیا ہے۔

(۱۷۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ.

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا لَهُ سِقَاءً نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ. فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ؟ قَالَ : مِنْ بِرَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۷۴۷۷) ابن عمر اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو، تارکول اور درخت کی جڑ کے مٹکے میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

(۱۷۴۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ زَاذَانَ يَقُولُ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : أَخْبِرْنَا بِمَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الأَوْعِيَةِ أَخْبِرْنَا بِلُغَتِكُمْ وَفَسِّرْهُ لَنَا بِلُغَتِنَا. قَالَ : نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهِيَ الْمُقَيَّرُ وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ أَصْلُ النَّخْلَةِ تُنْقَرُ نَقْرًا وَتُنْسَجُ نَسْجًا وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الأَسْقِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَبُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح]

(۱۷۴۷۸) زاذان کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سوال کیا کہ ہمیں ان برتنوں کے بارے میں بتائیے جن سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے اپنی لغت میں بتائیے اور پھر ہماری لغت میں اس کی وضاحت فرمائیں۔ فرمایا: مٹی کے گھڑے، تارکول لگے گھڑے، کدو کے برتن اور کھجور کی جڑ کو درمیان سے خالی کر کے بنائے گئے مٹکے سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا کہ تمام پینے کے برتنوں میں نبیذ بنایا کرو۔

(۱۷۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي جَرَّةٍ فَقَدِمَ أَبُو بَرْزَةَ مِنْ غَيْبَةٍ كَانَ غَابَهَا فَنَزَلَ بِمَنْزِلِ أَبِي بَكْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مَنْزِلَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِنْكَارِ مَا نُبِذَ لَهُ فِي جَرَّةٍ وَقَوْلِهِ لاِمْرَأَتِهِ : وَدِدْتُ أَنَّكِ جَعَلْتِيهِ فِي سِقَاءٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حِينَ جَاءَ قَالَ قَدْ عَرَفْنَا الَّذِي نُهِينَا عَنْهُ نُهِينَا عَنِ

الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَأَمَّا الدُّبَّاءُ فَإِنَّا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ بِالطَّائِفِ كُنَّا نَأْخُذُ الدُّبَّاءَ فَنَخْرِطُ فِيهَا عَنَاقِيدَ الْعِنَبِ ثُمَّ نَدْفِنُهَا ثُمَّ نَتْرُكُهَا حَتَّى تَهْدِرَ ثُمَّ تَمُوتَ وَأَمَّا النَّقِيرُ فَإِنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ كَانُوا يَنْقُرُونَ أَصْلَ النَّخْلَةِ فَيَشْدَخُونَ فِيهِ الرُّطَبَ وَالْبُسْرَ ثُمَّ يَدَعُونَهُ حَتَّى يَهْدِرَ ثُمَّ يَمُوتَ وَأَمَّا الْحَنتَمُ فَجِرَارٌ كَانَ يُحْمَلُ إِلَيْنَا فِيهَا الْخَمْرُ وَأَمَّا الْمُزَفَّتُ فَهِيَ هَذِهِ الأَوْعِيَةُ الَّتِي فِيهَا الزِّفْتُ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ : كَذَا رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَقَدْ قَالَ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَعْنَى فِي النَّهْيِ عَنِ الاِنْتِبَاذِ فِي هَذِهِ الأَوْعِيَةِ أَنَّ النَّبِيذَ فِيهَا يَكُونُ أَسْرَعَ إِلَى الْفَسَادِ وَالاِشْتِدَادِ حَتَّى يَصِيرَ مُسْكِرًا وَهُوَ فِي الأَسْقِيَةِ أَبْعَدُ مِنْهُ ثُمَّ وَرَدَتِ الرُّخْصَةُ فِي الأَوْعِيَةِ كُلِّهَا إِذَا لَمْ يَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۷۴۷۹) جوشن کہتے ہیں کہ ابوبکرہ مٹی کے گھڑے میں نبیذ بنایا کرتے تھے۔ ابو برزہ ایک سفر سے واپس آئے اور اپنے گھر جانے سے پہلے ابوبکرہ کے گھر تشریف لے آئے۔ انہوں نے مٹی کے مٹکے کی ممانعت کی حدیث بیان کی اور ان کی بیوی کو کہا کہ مجھے امید ہے کہ آئندہ آپ پینے والے برتنوں میں ہی نبیذ بنائیں گی۔ جب ابوبکرہ آئے تو فرمایا کہ جن برتنوں سے منع فرمایا ہے وہ ہم جانتے ہیں آپ نے الدباء، النقیر، الحنتم اور المزفت سے منع فرمایا ہے الدباء: ہم اہل ثقیف بڑے کدو کے بیج نکال کر اس میں انگور ڈال کر زمین میں دفنا دیتے تھے اور جب اس میں جوش پیدا ہو جاتا تو انہیں نکال کر مسل لیتے تھے اور النقیر اہل یمامہ کا برتن ہے کہ وہ کھجور کی جڑ کو درمیان سے کھوکھلی کر کے اس میں تر اور کچی کھجور ملا کر چھوڑ دیتے تھے حتیٰ کہ ان میں جوش پیدا ہو جاتا۔ پھر ان کو پی لیتے اور حنتم مٹکے میں ہمیں شراب دی جاتی اور المزفت تارکول کے برتن کو کہتے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح ابوبکرہ سے منقول ہے اور اہل علم میں سے ایک جماعت کا خیال ہے کہ ان برتنوں میں منع اس لیے کیا تھا کہ ان میں نشہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے اور دوسرے برتنوں میں دیر سے اور ان برتنوں کے استعمال میں رخصت بھی ہے کہ جب نشہ پیدا ہونے سے پہلے چیز استعمال کر لی جائے۔

(۱۲) باب الرُّخْصَةِ فِي الأَوْعِيَةِ بَعْدَ النَّهْيِ

ان برتنوں میں نہی کے بعد رخصت کا بیان

(۱۷۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الأَوْعِيَةِ قَالُوا : لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَأَرْخَصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ. لَفْظُ حَدِيثِ

أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَأَذِنَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ وَسَقَطَ مِنْ إِسْنَادِ حَدِيثِهِ أَبُو عِيَاضٍ وَهُوَ فِيهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(١٧٤٨٠) عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے ان برتنوں سے منع فرمایا دیا تھا تو لوگوں کے لیے مشروب کے لیے برتن نہ ملے تو آپ ﷺ نے عام مٹی کے گھڑے کی اجازت دے دی۔

(١٧٤٨١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- الأَوْعِيَةَ الدُّبَّاءَ وَالْحَنْتَمَ وَالْمُزَفَّتَ وَالنَّقِيرَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: إِنَّهُ لاَ ظُرُوفَ قَالَ: اشْرَبُوا مَا حَلَّ. [ضعيف]

(١٧٤٨١) عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان برتنوں کا ذکر فرمایا: الدباء، الحنتم، المزفت، النقیر اور ان سے منع کر دیا تو ایک دیہاتی نے کہا: ہمارے پاس تو ان کے علاوہ برتن ہی نہیں تو آپ نے فرمایا: ان میں جو حلال ہو وہ استعمال کرلیا کرو۔

(١٧٤٨٢) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: اجْتَنِبُوا مَا أَسْكَرَ. [ضعيف]

(١٧٤٨٢) شریک کے طریق سے سابقہ روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ "نشہ آور سے بچو۔"

(١٧٤٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الظُّرُوفِ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ: إِنَّهُ لاَ بُدَّ لَنَا مِنْهَا قَالَ: فَلاَ إِذًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ. [صحيح]

(١٧٤٨٣) جابر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان برتنوں سے منع فرمایا تو انصار نے کہا: یہ تو ہمارے ضروری استعمال کے عام برتن ہیں تو فرمایا: تب کوئی حرج نہیں۔

(١٧٤٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَزْرَةَ: يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَانْبِذُوا وَلاَ أُحِلُّ مُسْكِرًا. [صحيح]

(١٧٤٨٤) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ان برتنوں "الحنتم، الدباء، المزفت" میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا۔ ان میں نبیذ بنا سکتے ہو لیکن نشہ آور حلال نہیں ہے۔

(١٧٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الأُدْمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ أَنْ لاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۷۴۸۵) حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمھیں ان چمڑے کے برتنوں سے منع کیا تھا تو ان میں تم پی سکتے ہو۔ نشہ آور سے بچو۔

(۱۷۴۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَقَدْ أُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الآخِرَةَ وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلاَثٍ لِيَتَّسِعَ ذُو الطَّوْلِ عَلَى مَنْ لاَ طَوْلَ لَهُ فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ لاَ تُحَرِّمُ شَيْئًا وَلاَ تُحَلِّلُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح]

(۱۷۴۸۶) حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔ محمد ﷺ کو ان کی ماں کی قبر کی اجازت دے دی گئی۔ لہٰذا تم بھی زیارت کر سکتے ہو۔ یہ آخرت کو یاد دلانے والی ہے اور میں نے تمھیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا تاکہ وسعت والی تنگ دست پر خرچ کرے سو اب چاہو کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ کر لو اور ان برتنوں کے استعمال سے میں نے تمھیں روکا تھا۔ انہیں استعمال کر سکتے ہو لیکن نشہ آور حلال نہیں ہے۔ کیوں کہ برتن نہ حلال کو حرام اور نہ حرام کو حلال کرتے ہیں۔

(۱۷۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ أَلاَ فَانْتَبِذُوا وَلاَ أُحِلُّ مُسْكِرًا. [ضعيف]

(۱۷۴۸۷) ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمھیں نبیذ کے ان برتنوں سے روکا تھا اب نبیذ بناؤ لیکن

میں کسی حرام کو حلال نہیں کر رہا۔

(۱۷۴۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الأَوْعِيَةِ أَلاَ إِنَّ وِعَاءً لاَ يُحَرِّمُ شَيْئًا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . [ضعيف]

(۱۷۴۸۸) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں نبیذ کے ان برتنوں سے روکا تھا، سن لو برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے بلکہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْيَمَ بِنْتِ طَارِقٍ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ الأَمْصَارِ فَجَعَلْنَ يَسْأَلْنَهَا عَنِ الظُّرُوفِ فَقَالَتْ :تَسْأَلْنَ عَنْ ظُرُوفٍ مَا كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْهَاكُنَّ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَإِنْ أَسْكَرَ إِحْدَاكُنَّ مَاءُ حُبِّهَا. [ضعيف]

(۱۷۴۸۹) مریم بنت طارق کہتی ہیں کہ مختلف علاقوں کی عورتوں کے ساتھ میں حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئی اور تمام عورتوں نے برتنوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ ؓ نے فرمایا: تم عہد رسالت کے برتنوں کے بارے میں پوچھتی ہو، میں تمہیں ہر نشہ آور سے منع کرتی ہوں۔ اگر کسی کے مشکیزے کے پانی میں بھی نشہ ہو جائے تو وہ بھی ممنوع ہے۔

(۱۳) باب النَّهْيِ عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ

مشکیزے وغیرہ کو منہ لگا کر پینے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۴۹۰) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا.رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَدْ مَضَى تَمَامُ هَذَا الْبَابِ فِي كِتَابِ الْوَلِيمَةِ.

(۱۷۴۹۱) تقدم قبله

(۱۷۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ فِي السِّقَاءِ . قَالَ أَيُّوبُ :نُبِّئْتُ أَنَّ رَجُلاً شَرِبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ. [صحيح]

(۱۷۴۹۲) حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ ایک شخص نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پیا تو اس سے سانپ نکل آیا۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْحَدِّ عَلَى مَنْ شَرِبَ خَمْرًا أَوْ نَبِيذًا مُسْكِرًا

جو شراب یا نشہ آور نبیذ پیے تو اس پر حد واجب ہے

(۱۷۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوِ ابْنِ النُّعَيْمَانِ وَهُوَ سَكْرَانُ قَالَ فَشَقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَشَقَّةً شَدِيدَةً ثُمَّ أَمَرَ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضَرَبُوهُ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ فَكُنْتُ فِي مَنْ ضَرَبَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۷۴۹۳) عقبہ بن حارث کہتے ہیں کہ نعیمان یا اس کا بیٹا نشے کی حالت میں نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ کو اس سے سخت ناگواری محسوس ہوئی۔ آپ نے حکم دیا کہ اسے مارو تو لوگوں نے اسے جوتیوں اور چھڑیوں سے مارا اور میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

(۱۷۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اضْرِبُوهُ . قَالَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَقُولُوا هَكَذَا وَلاَ تُعِينُوا الشَّيْطَانَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ قُولُوا رَحِمَكَ اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۷۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: اسے مارو تو کوئی چھڑی اور کوئی کپڑے سے اسے مارنے لگا۔ جب وہ واپس پھرا تو بعض لوگوں نے اسے کہا: اللہ تجھے رسوا کرے تو آپ نے فرمایا: ایسا نہ کہو اور نہ شیطان کی اس پر مدد کرو بلکہ یہ کہو کہ اللہ تجھ پر رحم کرے۔

(۱۷۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِشَارِبٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَصْحَابَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِنَعْلِهِ وَمِنْهُمْ بِيَدِهِ وَمِنْهُمْ بِثَوْبِهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعُوا ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَبَكَّتُوهُ فَقَالُوا: أَلاَ تَسْتَحْيِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَصْنَعُ هَذَا ثُمَّ أَرْسَلَهُ فَلَمَّا أَدْبَرَ وَقَعَ الْقَوْمُ يَدْعُونَ عَلَيْهِ وَيَسُبُّونَهُ يَقُولُ الْقَائِلُ: اللَّهُمَّ اخْزِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ.

[صحیح]

(۱۷۴۹۵) سابقہ روایت۔ آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ لوگوں نے کہا: اے اللہ! اسے رسوا کر دے، اس پر لعنت کر تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، بلکہ یہ کہو: اے اللہ! اسے معاف کر دے، اس پر رحم فرما۔

(۱۷۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللَّهِ وَكَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَلْعَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۷۴۹۶) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں ایک عبداللہ نامی شخص تھا جس کا لقب حمار تھا۔ وہ آپ کو ہنسایا کرتا تھا۔ آپ نے اسے شراب کی مد میں کوڑے بھی مارے تھے۔ ایک مرتبہ اسے نشے کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اسے کوڑے مارے تو ایک شخص کہنے لگا: اس پر اللہ کی لعنت کس قدر یہ کام کرتا ہے تو آپ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کر تو نہیں جانتا کہ یہ اللہ اور

اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

(١٧٤٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : ذُكِرَ لِي أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَصْحَابًا لَهُ شَرِبُوا شَرَابًا وَأَنَا سَائِلٌ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ حَدَدْتُهُمْ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ فَرَأَيْتُهُ يَحُدُّهُمْ. [صحيح]

(۱۷۴۹۷) حضرت عمر کہتے ہیں کہ مجھے پتہ چلا کہ عبید اللہ بن عمر اور ان کے ساتھیوں نے شراب پی ہے، میں ان کے بارے میں پوچھتا ہوں اگر انہوں نے نشہ کیا ہے تو میں انہیں حد لگاؤں گا۔ سائب کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ ان کو حد لگائی گئی۔

(١٧٤٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : شَرِبَ أَخِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ وَشَرِبَ مَعَهُ أَبُو سِرْوَعَةَ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَنَحْنُ بِمِصْرَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَكِرَا فَلَمَّا صَحَا انْطَلَقَا إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ أَمِيرُ مِصْرَ فَقَالاَ : طَهِّرْنَا فَإِنَّا قَدْ سَكِرْنَا مِنْ شَرَابٍ شَرِبْنَاهُ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُمَا أَتَيَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ فَذَكَرَ لِي أَخِي أَنَّهُ قَدْ سَكِرَ. فَقُلْتُ لَهُ : ادْخُلِ الدَّارَ أُطَهِّرْكَ. قَالَ : إِنَّهُ قَدْ حَدَّثَ الأَمِيرَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لاَ تُحْلَقُ الْيَوْمَ عَلَى رُءُوسِ النَّاسِ ادْخُلْ أَحْلِقْكَ وَكَانُوا إِذْ ذَاكَ يَحْلِقُونَ مَعَ الْحَدِّ فَدَخَلَ مَعِي الدَّارَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَلَقْتُ أَخِي بِيَدِي ثُمَّ جَلَدَهُمَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَى عَمْرٍو : أَنِ ابْعَثْ إِلَيَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُمَرَ عَلَى قَتَبٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ عَمْرٌو فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَهُ وَعَاقَبَهُ مِنْ أَجْلِ مَكَانِهِ مِنْهُ ثُمَّ أَرْسَلَهُ فَلَبِثَ أَشْهُرًا صَحِيحًا ثُمَّ أَصَابَهُ قَدَرُهُ فَيَحْسَبُ عَامَّةُ النَّاسِ أَنَّهُ مَاتَ مِنْ جَلْدِ عُمَرَ وَلَمْ يَمُتْ مِنْ جَلْدِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَالَّذِي يُشْبِهُ أَنَّهُ جَلَدَهُ جَلْدَ تَعْزِيرٍ فَإِنَّ الْحَدَّ لاَ يُعَادُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۴۹۸) عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میرے بھائی عبد الرحمن اور ان کے ساتھ ابو سروعہ اور عقبہ بن حارث نے مصر میں شراب پی لی، حضرت عمر کی خلافت میں۔ جب ان کا نشہ ساقط ہوا تو امیر مصر عمرو بن العاص کے نے ان کو حد لگائی۔ حضرت عمر نے یہ فیصلہ سنا تو فوراً حکم بھیجا کہ عبد الرحمن کو میرے پاس بھیجو۔ ان کو بھیجا گیا تو حضرت عمر نے دوبارہ ان کو کوڑے مارے۔ قریباً اس کے بعد وہ ایک مہینہ زندہ رہے، پھر عبد الرحمن فوت ہو گئے۔ لوگ سمجھتے تھے کہ وہ حضرت عمر کے کوڑوں سے فوت ہوئے حالانکہ ایسا نہیں تھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے دوبارہ ان کو تعزیر اً سزا دی تھی؛ کیونکہ حد لوٹائی نہیں جاتی۔

(١٧٤٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ أُوتَى بِرَجُلٍ شَرِبَ خَمْرًا وَلاَ نَبِيذًا مُسْكِرًا إِلاَّ جَلَدْتُهُ الْحَدَّ. [صحيح لغيره]

(۱۷۴۹۹) حضرت علی فرماتے ہیں کہ جو بھی شخص شراب یا نشہ آور نبیذ پیے گا میں اس حد لگاؤں گا۔

(۱۷۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اجْلِدُوا فِي قَلِيلِ الْخَمْرِ وَكَثِيرِهِ فَإِنَّ أَوَّلَهَا وَآخِرَهَا حَرَامٌ . [ضعيف جدًا]

(۱۷۵۰۰) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی تھوڑی شراب پیے یا زیادہ، اسے کوڑے مارو؛ کیونکہ اس کا اول اور آخر سب حرام ہے۔

(۱۵) باب مَنْ أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدٌّ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ عَادَ لَهُ

جس کو چار مرتبہ حد لگ چکی ہو لیکن پھر شراب پیے

(۱۷۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ . [حسن]

(۱۷۵۰۱) معاویہ بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو چار مرتبہ شراب پیے تو اسے چار مرتبہ کوڑے مارو۔ اگر پانچویں مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۷۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِهَذَا الْمَعْنَى قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِي الْخَامِسَةِ : إِنْ شَرِبَهَا فَاقْتُلُوهُ . [ضعيف]

(۱۷۵۰۲) ابن عمر سے سابقہ روایت

(۱۷۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ .

لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ. [صحيح]

(۱۷۵۰۳) حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شرابی کو تین مرتبہ حد لگاؤ۔ اگر چوتھی مرتبہ شراب پے تو قتل کر دو۔

(۱۷۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَكَذَا حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ . وَكَذَا حَدِيثُ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنْ شَرِبُوا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُمْ . وَكَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَذَلِكَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالشَّرِيدِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي حَدِيثِ الْجَدَلِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ عَادَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ. [صحيح]

(۱۷۵۰۴) سابقہ روایت

(۱۷۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ . فَأُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فِي الرَّابِعَةِ فَجَلَدَهُ فَرَفَعَ الْقَتْلَ عَنِ النَّاسِ وَكَانَتْ رُخْصَةً فَثَبَتَتْ. [صحيح لغيره]

(۱۷۵۰۵) قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شرابی کو تین مرتبہ تک کوڑے مارو، چوتھی مرتبہ پے تو قتل کر دو۔ ایک شخص کو نبی ﷺ نے چوتھی مرتبہ بھی کوڑے مارے تو لوگوں سے قتل اٹھ گیا۔ کوڑے ثابت ہیں اور قتل میں رخصت مل گئی۔

(۱۷۵۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ . لاَ يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَوُضِعَ الْقَتْلُ وَصَارَتْ رُخْصَةً قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمُخَوَّلٍ : كُونَا وَافِدَيِ الْعِرَاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۷۵۰۶) تقدم قبله

(۱۷۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ . فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ نُعَيْمَانُ فَضَرَبَهُ أَرْبَعَ مِرَارٍ فَرَأَى الْمُسْلِمُونَ أَنَّ الْقَتْلَ قَدْ أُخِّرَ وَأَنَّ الضَّرْبَ قَدْ وَجَبَ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۰۷) سابقہ روایت، آخر میں جس شخص کا ذکر ہے اس کی جگہ نعیمان کا نام ہے۔

(۱۷۵۰۸) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا الإِمَامُ وَالِدِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ . قَالَ : وَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النُّعَيْمَانَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَرَأَى الْمُسْلِمُونَ أَنَّ الْحَدَّ قَدْ وَقَعَ حِينَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَ مَرَّاتٍ. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُمَا قَالاَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۷۵۰۸) حضرت جابر سے سابقہ روایت۔

(۱۶) باب مَنْ وُجِدَ مِنْهُ رِيحُ شَرَابٍ أَوْ لُقِيَ سَكْرَانَ

جس سے شراب کی بو آئے یا اس کو نشے کی حالت میں پایا گیا ہو

(۱۷۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُوَقِّتْ فِي الْخَمْرِ حَدًّا. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَشَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِيَ يَمِيلُ فِي الْفَجِّ فَانْطُلِقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا حَاذَى بِدَارِ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَضَحِكَ وَقَالَ : فَعَلَهَا؟ . ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْ فِيهِ بِشَيْءٍ . [ضعيف]

(۱۷۵۰۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شراب کے بارے میں کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ایک شخص

نے شراب پی لی اوراس کو نشہ چڑھ گیا۔ وہ راستے میں ادھر ادھر بھٹک رہا تھا لوگ اسے نبی ﷺ کے پاس لے کر جا رہے تھے کہ اسے ہوش آ گیا۔ جب یہ حضرت عباس کے گھر کے پاس سے گزرا تو حضرت عباس سے چمٹ گیا۔ جب یہ بات نبی ﷺ کو بتائی گئی تو آپ ہنسے اور پوچھا: کیا واقعی اس نے ایسا کیا؟ اور اس کے بارے میں کوئی حکم نہ دیا۔

(۱۷۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :لَمْ يَقِتْ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ.

(۱۷۵۱۰) تقدم قبلہ۔

(۱۷۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ فَقَالَ : مَجْهُولٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مَعْنَى بَعْضِ هَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ. [صحيح۔ لابن المديني]

(۱۷۵۱۱) علی بن مدینی سے سابقہ روایت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ مجہول ہے۔

(۱۷۵۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْخَمْرِ إِلاَّ أَخِيرًا لَقَدْ غَزَا غَزْوَةَ تَبُوكٍ فَغَشِيَ حُجْرَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَبُو عَلْقَمَةَ بْنُ الأَعْوَرِ السُّلَمِيُّ وَهُوَ سَكْرَانُ حَتَّى قَطَعَ بَعْضَ عُرَى الْحُجْرَةِ فَقَالَ :مَنْ هَذَا؟ . فَقِيلَ :أَبُو عَلْقَمَةَ سَكْرَانُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لِيَقُمْ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَلْيَأْخُذْ بِيَدِهِ حَتَّى يَرُدَّهُ إِلَى رَحْلِهِ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَقِتْ فِي الْخَمْرِ حَدًّا يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْهُ لَفْظًا وَقَدْ وَقَّتَهُ فِعْلاً وَذَلِكَ يَرِدُ وَإِنَّمَا لَمْ يَعْرِضْ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَعْدَ دُخُولِهِ دَارَ الْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ ثَبَتَ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِإِقْرَارٍ مِنْهُ أَوْ بِشَهَادَةِ عُدُولٍ وَإِنَّمَا لُقِيَ فِي الطَّرِيقِ يَمِيلُ فَظُنَّ بِهِ السُّكْرُ فَلَمْ يَكْشِفْ عَنْهُ وَتَرَكَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۵۱۲) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شرابی کو صرف آخر میں سزا دی ہے۔ آپ نے غزوہ تبوک کیا تو رات کے وقت ابو علقمہ بن اعور سلمی اپنے حجرے میں نشے میں دھت ہو گیا یہاں تک کہ اس نے بعض حجرے کی رسیاں کاٹ دیں تو پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا گیا: ابو علقمہ نشے کی حالت میں تو آپ نے فرمایا: کوئی اسے پکڑو اور اس کی سواری کے پاس چھوڑ آؤ۔

اگر یہ ابن عباس سے صحیح ثابت ہو تو پھر یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے فوراً کوئی شراب کی حد مقرر نہیں فرمائی عملاً مقرر فرمائی ہے اور یہ اس حدیث کے بھی معارض نہیں جو پہلے گزر چکی ہے کہ راستے میں ایک شخص نشے میں ٹہلتے دیکھا گیا تو اسے آپ کے

پاس لانے لگے تو وہ حضرت عباس کے پاس بھاگ گیا؛ کیونکہ اس میں گمان تھا کہ اس نے نشہ کیا ہے اور نشہ ابھی ٹوٹا نہیں تھا اس لیے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۷۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ فَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُولُ : إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ رِيحَ شَرَابٍ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبُوا فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَدْتُهُمْ. قَالَ سُفْيَانُ فَأَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَضَرَهُ يَحُدُّهُمْ.

(۱۷۵۱۳) تقدم برقم ۱۷۴۹۷

(۱۷۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَتَجْلِدُ فِي رِيحِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ عَطَاءٌ : إِنَّ الرِّيحَ لَتَكُونُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِي لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ فَإِذَا اجْتَمَعُوا جَمِيعًا عَلَى شَرَابٍ وَاحِدٍ فَسَكِرَ أَحَدُهُمْ جُلِدُوا جَمِيعًا الْحَدَّ تَامًّا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۵۱۴) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ اگر کسی سے شراب کی بو آئے تو کیا آپ اسے کوڑے ماریں گے؟ فرمایا: شراب کی بو کوئی بات نہیں، ہاں سب نے مل کر کچھ پیا اور ایک کو بھی اس سے نشہ ہو گیا تو سب کو مکمل حد ماروں گا۔

(۱۷۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُنْتُ جَالِسًا بِحِمْصَ فَقَالُوا لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : وَاللَّهِ مَا هَكَذَا أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ فَقُلْتُ : وَيْحَكَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَحْسَنْتَ . وَأَنْتَ تَقُولُ لِي مَا تَقُولُ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقُلْتُ تُكَذِّبُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَشْرَبُ الْخَمْرَ أَمَا وَاللَّهِ لاَ تَرْجِعُ إِلَى أَهْلِكَ حَتَّى أَجْلِدَكَ الْحَدَّ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ لَمْ يَجْلِدْهُ حَتَّى ثَبَتَ عِنْدَهُ شُرْبُهُ مَا يُسْكِرُ بِبَيِّنَةٍ أَوِ اعْتِرَافٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۷۵۱۵) حضرت عبداللہ کہتے ہیں: میں حمص میں بیٹھا تھا تو لوگوں نے کہا: قرآن سنائیے۔ میں نے سورۂ یوسف پڑھی تو ایک شخص کہنے لگا: واللہ یہ ایسے نہیں نازل ہوئی تھی۔ میں نے کہا: تو برباد ہو میں نے نبی ﷺ کو سنائی تھی تو آپ نے فرمایا تھا: بہت اچھا اور تو یہ بات کہتا ہے۔ ابھی میں یہ بات کر ہی رہا تھا کہ اس سے شراب کی بو محسوس کی تو میں نے کہا کہ تو شراب پی کر اللہ کی

کتاب کو جھٹلاتا ہے۔ واللہ! جب تک تجھے حد نہ مار دوں گھر نہیں جانے دوں گا۔

(۱۷۵۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَ أَبُوهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ قُدَامَةَ بْنَ مَظْعُونٍ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ خَالُ حَفْصَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَدِمَ الْجَارُودُ سَيِّدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ قُدَامَةَ شَرِبَ فَسَكِرَ وَإِنِّي رَأَيْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ حَقًّا عَلَيَّ أَنْ أَرْفَعَهُ إِلَيْكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ شَهِدَ مَعَكَ؟ قَالَ :أَبُو هُرَيْرَةَ. فَدَعَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ :بِمَ تَشْهَدُ ؟ قَالَ :لَمْ أَرَهُ شَرِبَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُهُ سَكْرَانَ يَقِيءُ . فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَقَدْ تَنَطَّعْتَ فِي الشَّهَادَةِ. قَالَ :ثُمَّ كَتَبَ إِلَى قُدَامَةَ أَنْ يَقْدَمَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ فَقَامَ إِلَيْهِ الْجَارُودُ فَقَالَ :أَقِمْ عَلَى هَذَا كِتَابَ اللَّهِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَخَصْمٌ أَنْتَ أَمْ شَهِيدٌ؟ قَالَ :بَلْ شَهِيدٌ. قَالَ :فَقَدْ أَدَّيْتَ الشَّهَادَةَ. فَصَمَتَ الْجَارُودُ حَتَّى غَدَا عَلَى عُمَرَ فَقَالَ :أَقِمْ عَلَى هَذَا حَدَّ اللَّهِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَا أَرَاكَ إِلاَّ خَصْمًا وَمَا شَهِدَ مَعَكَ إِلاَّ رَجُلٌ. فَقَالَ الْجَارُودُ :إِنِّي أَنْشُدُكَ اللَّهَ. فَقَالَ عُمَرُ :لَتُمْسِكَنَّ لِسَانَكَ أَوْ لأَسُوءَنَّكَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :إِنْ كُنْتَ تَشُكُّ فِي شَهَادَتِنَا فَأَرْسِلْ إِلَى ابْنَةِ الْوَلِيدِ فَسَلْهَا وَهِيَ امْرَأَةُ قُدَامَةَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى هِنْدَ بِنْتِ الْوَلِيدِ يَنْشُدُهَا فَأَقَامَتِ الشَّهَادَةَ عَلَى زَوْجِهَا فَقَالَ عُمَرُ لِقُدَامَةَ :إِنِّي حَادُّكَ. فَقَالَ :لَوْ شَرِبْتُ كَمَا يَقُولُونَ مَا كَانَ لَكُمْ تَجْلِدُونِي. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لِمَ؟ قَالَ قُدَامَةُ :قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا﴾ [المائدة: ۹۳] الآيَةَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّكَ أَخْطَأْتَ التَّأْوِيلَ إِنِ اتَّقَيْتَ اللَّهَ اجْتَنَبْتَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ :ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَاذَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ قُدَامَةَ؟ قَالُوا :لاَ نَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ مَا كَانَ مَرِيضًا فَسَكَتَ عَنْ ذَلِكَ أَيَّامًا ثُمَّ أَصْبَحَ يَوْمًا وَقَدْ عَزَمَ عَلَى جَلْدِهِ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ :مَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ قُدَامَةَ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ :مَا نَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ مَا دَامَ وَجِعًا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لأَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَحْتَ السِّيَاطِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَلْقَاهُ وَهُوَ فِي عُنُقِي ائْتُونِي بِسَوْطٍ تَامٍّ فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقُدَامَةَ فَجُلِدَ فَغَاضَبَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُدَامَةُ فَهَجَرَهُ فَحَجَّ وَحَجَّ قُدَامَةُ مَعَهُ مُغَاضِبًا لَهُ فَلَمَّا قَفَلاَ مِنْ حَجِّهِمَا وَنَزَلَ عُمَرُ بِالسُّقْيَا وَاسْتَيْقَظَ عُمَرُ مِنْ نَوْمِهِ فَقَالَ : عَجِّلُوا عَلَيَّ بِقُدَامَةَ فَأْتُونِي بِهِ فَوَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى أَنَّ آتِيًا أَتَانِي فَقَالَ :سَالِمْ قُدَامَةَ فَإِنَّهُ أَخُوكَ فَعَجِّلُوا إِلَيَّ بِهِ فَلَمَّا أَتَوْهُ أَبَى أَنْ يَأْتِيَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ أَبَى أَنْ يُجَرَّ إِلَيْهِ حَتَّى كَلَّمَهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ صُلْحِهِمَا. (ق) فِي ابْتِدَاءِ هَذِهِ الْقِصَّةِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَقَّفَ فِي قَبُولِ شَهَادَتِهِمَا

حِينَ لَمْ يَجْتَمِعَا عَلَى شُرْبِهِ وَحِينَ حَدَّهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ثَبَتَ عِنْدَهُ شُرْبُهُ بِإِقْرَارِهِ أَوْ شَهَادَةِ آخَرَ عَلَى شُرْبِهِ مَعَ الْجَارُودِ. [صحيح]

(۱۷۵۱۶) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے قدامہ بن مظعون کو بحرین پر عامل بنایا۔ وہ حضرت حفصہ اور عبداللہ بن عمر کے ماموں تھے۔ عبدالقیس کا سردار جارود آ گیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین عمر! قدامہ نے شراب پی اور نشہ میں دھت ہو گیا تو میں نے اسے اللہ کی حدوں میں سے ایک حد پائی تو آپ کو بتا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اور کوئی گواہ ہے؟ کہا: ابو ہریرہ۔ تو ان سے پوچھا تو فرمایا: میں نے شراب پیتے نہیں دیکھا تھا، بلکہ وہ نشے کی حالت میں الٹیاں کر رہا تھا تو حضرت عمر نے فرمایا: تو نے آدھی گواہی دی ہے۔ پھر عمر نے قدامہ کو بحرین سے بلا لیا تو وہ آ گئے۔ جارود ان کے پاس گئے اور کہا: اللہ کی کتاب پر قائم رہنا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو گواہ ہے یا مدعی؟ اس نے کہا: گواہ تو آپ نے فرمایا: پھر تو نے اپنی گواہی دے دی۔ اگلے دن پھر جارود نے یہی کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو گواہ نہیں مدعی ہے۔ جارود کہنے لگا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنی زبان کو قابو میں رکھ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اگر ہماری گواہی قبول نہیں تو ولید کی بیٹی قدامہ کی بیوی سے معلوم کر لو۔ جب اس سے پوچھا تو اس نے بھی گواہی دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قدامہ کو کہا: میں تجھے حد لگاؤں گا تو قدامہ کہنے لگے: آپ مجھے حد نہیں لگا سکتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیوں؟ تو کہنے لگے: کیونکہ اللہ کا فرمان ہے ''مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں پر ان کے کھانے میں ان پر کوئی گناہ نہیں ہے'' (المائدۃ: ۹۳) تو حضرت عمر نے فرمایا: تم اس کی غلط تفسیر کر رہے ہو، اگر تو اللہ سے ڈرتا تو کبھی حرام کام نہ کرتا۔ پھر حضرت عمر نے لوگوں سے قدامہ کے کوڑوں کے بارے میں مشورہ کیا تو لوگوں نے منع کر دیا۔ پھر پوچھا، پھر منع کر دیا کہ وہ مریض ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اللہ کی بارگاہ میں کوڑے مارنے والے کی حاضری منظور ہے، لیکن یہ حد میرے گلے میں ہو۔ یہ مجھے منظور نہیں اور کوڑا منگوایا اور قدامہ کو حد لگائی۔ قدامہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے۔ اسی حالت میں ان دونوں نے حج کیا۔ جب حج سے واپس لوٹے اور سقیا مقام پر رکے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سو گئے جب بیدار ہوئے تو فرمایا: قدامہ کو یہاں لاؤ، اسے بلایا گیا۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: زبردستی بلاؤ، اسے زبردستی لایا گیا۔ آپ نے اس سے بات کی، اس کے لیے استغفار کی اور یہ ان کی آپس میں پہلی صلح تھی۔

تو اس قصہ کے شروع میں ہے کہ محض بو اور ایک گواہی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حد نہ ماری جب تک ثابت نہ ہو گیا۔

(۱۷۵۱۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْبَغْدَادِيُّ الإِمَامُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ: أَنَّ الْجَارُودَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَعْمَلْتَ عَلَيْنَا مَنْ يَشْرَبُ الْخَمْرَ. قَالَ: وَمَنْ شُهُودُكَ؟ قَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ.

قَالَ : خَتَنُكَ خَتَنُكَ خَتَنُكَ. قَالَ الأَنْصَارِيُّ :وَكَانَتْ أُخْتُ الْجَارُودِ تَحْتَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لأُوجِعَنَّ مَتْنَهُ بِالسَّوْطِ. قَالَ فَقَالَ لَهُ :مَا ذَاكَ فِي الْحَقِّ أَنْ يَشْرَبَ خَتَنُكَ وَتَجْلِدَ خَتَنِي. قَالَ :وَمَنْ؟ قَالَ : عَلْقَمَةُ. فَشَهِدُوا عِنْدَهُ فَأَمَرَ بِجَلْدِهِ وَقَالَ :مَا حَابَيْتُ فِي إِمَارَتِي أَحَدًا مُنْذُ وُلِّيتُ غَيْرَهُ فَمَا بُورِكَ لِي فِيهِ اذْهَبُوا بِهِ فَاجْلِدُوهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۱۷) ابن سیرین کہتے ہیں کہ جارود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر عامل کی شراب نوشی کی شکایت کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گواہ مانگا تو کہا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو تیرا داماد ہے، داماد ہے، داماد ہے اور کہا کہ میں ضرور اسے کوڑے ماروں گا تو وہ کہنے لگا: یہ کیا حق ہے کہ شراب آپ کا داماد پیے اور کوڑے میرے داماد کو مارو۔ پوچھا: کون ہے؟ کہا: علقمہ تو گواہی ملنے پر اسے کوڑے مارنے کا حکم دے دیا اور فرمایا: واللہ! مجھے یہ بات پسند ہے کہ جس کو عامل بناؤں اس کی وجہ سے میری امارت میں برکت ہو، جاؤ اور اسے کوڑے لگاؤ۔

(۱۷۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ وَهُوَ أَبُو سَاسَانَ قَالَ :شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَشَهِدَ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ رَآهُ شَرِبَهَا يَعْنِي الْخَمْرَ وَشَهِدَ الآخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّؤُهَا. فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. فَقَالَ :وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ :أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. قَالَ :فَأَخَذَ السَّوْطَ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ قَالَ :حَسْبُكَ جَلَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَرْبَعِينَ أَحْسَبُهُ قَالَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. وَهَذَا لاَ أَعْلَمُ لَهُ تَأْوِيلاً يَصِحُّ غَيْرَ أَنَّهُ قَبِلَ الشَّهَادَةَ عَلَيْهِ هَكَذَا وَمَنْ يُخَالِفُهُ يَقُولُ لَمْ تَجْتَمِعْ شَهَادَتُهُمَا عَلَى شُرْبِهِ وَقَدْ يُكْرَهُ عَلَى الشُّرْبِ فَيَتَقَيَّأُهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي نَظِيرِ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ :وَمُغَيَّبُ الْمَعْنَى لاَ يُحَدُّ فِيهِ أَحَدٌ وَلاَ يُعَاقَبُ إِنَّمَا يُعَاقَبُ النَّاسُ عَلَى الْيَقِينِ. [صحیح]

(۱۷۵۱۸) ابو ساسان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان کے پاس تھا کہ ولید بن عقبہ کو لایا گیا۔ اس پر حمران اور ایک شخص نے گواہی دی تھی کہ اس نے شراب پی ہے۔ دوسرے شخص نے یہ گواہی دی تھی کہ اسے قے کرتے دیکھا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بغیر پیے تو قے آتی ہی نہیں ہے۔ لہٰذا علی اسے حد لگاؤ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حسن کو کہا تو حسن نے فرمایا: "جو والی بنا ہے زمی

کا سختی میں بھی وہی ہے۔'' پھر علی نے جعفر کو کہا تو انہوں نے حد قائم کر دی۔ جب چالیس کوڑے پورے ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روک دیا اور کہا: نبی ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ۴۰ کوڑے لگائے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ نے ۸۰۔ سارے سنت ہیں لیکن یہ مجھے زیادہ محبوب ہیں۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب تک یقین نہ ہو اس وقت تک حد قائم نہ کی جائے۔

(۱۷۵۱۹) وَقَدْ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ قَالَ: رَكِبَ نَفَرٌ مِنْهُمْ فَأَتَوْا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ.

(۱۷۵۱۹) تقدم قبلہ

(۱۷) باب مَا جَاءَ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ فِي حَالِ السُّكْرِ أَوْ حَتَّى يَذْهَبَ سُكْرُهُ

کیا نشے کی حالت میں حد لگائی جائے یا نشہ اترنے کے بعد

(۱۷۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوِ ابْنِ النُّعَيْمَانِ وَهُوَ سَكْرَانُ فَشَقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَشَقَّةً شَدِيدَةً ثُمَّ أَمَرَ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ قَالَ فَضَرَبُوهُ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ يَضْرِبُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ كَذَا رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ.

(۱۷۵۲۰) تقدم برقم ۱۷۴۹۳

(۱۷۵۲۱) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ جِيءَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوِ ابْنِ النُّعَيْمَانِ شَارِبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمَنْ فِي الْبَيْتِ: اضْرِبُوهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح]

(۱۷۵۲۱) ایوب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس نعیمان یا ابن نعیمان کو نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(۱۷۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلاً رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ سَكِرَ

قَالَ فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلاً فَجَلَدُوهُ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رُفِعَ إِلَيْهِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ سُكْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۷۵۲۲) انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے نشہ کیا تھا۔ آپ نے قریباً ۲۰ آدمیوں کو حکم دیا کہ اسے جوتیوں اور چھڑی سے مارو۔

اس حدیث میں احتمال ہے کہ اسے نشہ اترنے کے بعد لایا گیا تھا۔

(۱۷۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ أَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ بَعْدَ إِذْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِنَشْوَانَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَرِبْتُ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ نَبِيذَ زَبِيبٍ وَتَمْرٍ فِي دُبَّاءَةٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَنُهِزَ بِالأَيْدِي وَخُفِقَ بِالنِّعَالِ قَالَ : وَنَهَى عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ . [حسن]

(۱۷۵۲۳) ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ جب سے نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا میں مٹی کے گھڑے کی نبیذ نہیں پیتا۔ وہ بنشوان نامی آدمی تھا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے شراب نہیں منقی اور کھجور کا الدباء برتن میں نبیذ بنا کر پیا ہے تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اسے ہاتھوں اور جوتیوں سے مارا جائے اور پھر اس طرح نبیذ بنانے سے منع کر دیا۔

(۱۷۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْرَبِ الْخَمْرَ إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ الْحَدَّ وَنَهَى عَنْهُمَا أَنْ يُخْلَطَا هَكَذَا

رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [ضعیف]

(۱۷۵۲۴) ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس نشے کی حالت میں لایا گیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی، منقی اور کھجور کا نبیذ پیا ہے تو آپ نے اسے حد لگائی اور اس طرح نبیذ بنانے سے روک دیا۔

(۱۷۵۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدُويَهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي فَقِيهٌ مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ أَوْ قَالَ نَشْوَانَ فَلَمَّا ذَهَبَ سُكْرُهُ أَمَرَ بِجَلْدِهِ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْرَبْ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ خَلِيطَ بُسْرٍ وَتَمْرٍ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ نَهَى عَنْهُمَا أَنْ يُخْلَطَا. [ضعیف]

(۱۷۵۲۵) تقدم قبلہ

(۱۷۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أُتِيَ بِشَارِبٍ فَقَالَ لأَبْعَثَنَّكَ إِلَى رَجُلٍ لاَ تَأْخُذُهُ فِيكَ هَوَادَةٌ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ الْعَدَوِيِّ فَقَالَ : إِذَا أَصْبَحْتَ غَدًا فَاضْرِبْهُ الْحَدَّ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَضْرِبُهُ ضَرْبًا شَدِيدًا فَقَالَ : قَتَلْتَ الرَّجُلَ كَمْ ضَرَبْتَهُ؟ قَالَ : سِتِّينَ. قَالَ : أَقِصَّ عَنْهُ بِعِشْرِينَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : أَقِصَّ عَنْهُ بِعِشْرِينَ يَقُولُ اجْعَلْ شِدَّةَ هَذَا الضَّرْبِ الَّذِي ضَرَبْتَهُ قِصَاصًا بِالْعِشْرِينَ الَّتِي بَقِيَتْ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْفِقْهِ أَنَّ ضَرْبَ الشَّارِبِ ضَرْبٌ خَفِيفٌ وَفِيهِ أَنَّهُ لَمْ يَضْرِبْهُ فِي سُكْرِهِ حَتَّى أَفَاقَ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَهُ إِذَا أَصْبَحْتَ غَدًا فَاضْرِبْهُ الْحَدَّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِيهِ أَنَّ الزِّيَادَةَ عَلَى الأَرْبَعِينَ تَعْزِيرٌ وَلَيْسَتْ بِحَدٍّ. [صحیح]

(۱۷۵۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شرابی لایا گیا تو فرمایا: میں تجھے ایسے شخص کے پاس بھیجوں گا جو تجھ سے کچھ نرمی نہیں برتے گا۔ اسے مطیع بن اسود کے پاس بھیج دیا اور کہا کہ کل صبح اسے حد لگانا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اگلے دن اس کے پاس گئے تو وہ بہت سخت مار مار رہا تھا تو دیکھ کر فرمایا: تو نے تو اسے مار ہی ڈالا، کتنے کوڑے مارے ہیں؟ کہا: ساٹھ تو فرمایا: ۲۰ کا قصاص دے۔ کیوں کہ حدیث میں یہ ہے کہ شرابی کو زیادہ سخت کوڑے نہ مارے جائیں اور اس کا نشہ اترنے کے بعد اسے کوڑے مارے جائیں۔

(۱۷۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ وَهُوَ سَكْرَانُ فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ ابْنَ أَخِي سَكْرَانُ فَقَالَ : تَرْتِرُوهُ وَمَزْمِزُوهُ وَاسْتَنْكِهُوهُ فَفَعَلُوا فَرَفَعَهُ إِلَى السِّجْنِ ثُمَّ دَعَا بِهِ مِنَ الْغَدِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كَيْفِيَّةِ جَلْدِهِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ هُوَ أَنْ يُحَرَّكَ وَيُزَعْزَعَ وَيُسْتَنْكَهَ حَتَّى يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ لِيُعْلَمَ مَا شَرِبَ وَهِيَ التَّلْتَلَةُ وَالتَّرْتَرَةُ وَالْمَزْمَزَةُ بِمَعْنًى وَاحِدٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : وَهَذَا الْحَدِيثُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُنْكِرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ لِضَعْفِ يَحْيَى الْجَابِرِ وَجَهَالَةِ أَبِي مَاجِدٍ. [ضعیف جدًا]

(۱۷۵۲۷) ابو ماجد کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص کا بھتیجا نشہ کر بیٹھا۔ اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! میرے بھتیجے نے نشہ کیا ہے تو فرمایا: اسے ہلاؤ جلاؤ اور اس کے منہ کی بو سونگھو۔ انہوں نے ایسے ہی کیا۔ پھر اسے جیل میں ڈال دیا گیا اور اگلے دن صبح بلوایا گیا آگے وہی سخت کوڑے مارنے کی سابقہ روایت بیان فرمائی۔

(۱۷۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ

يُجْلَدُ السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ.

(۱۷۵۲۸) ابوزناد فقہاءِ اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نشہ کرنے والے کو نشہ اترنے سے پہلے حد نہیں لگانی چاہیے۔

(۱۸) باب مَا جَاءَ فِي عَدَدِ حَدِّ الْخَمْرِ

شراب کی حد میں تعداد کا بیان

(۱۷۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ قَالَ : حَضَرْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. فَأَمَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ يَجْلِدَهُ فَأَخَذَ فِي جَلْدِهِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُدُّ حَتَّى جَلَدَ أَرْبَعِينَ ثُمَّ قَالَ لَهُ : أَمْسِكْ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ.

(۱۷۵۲۹) تقدم برقم ۱۷۵۱۸

(۱۷۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ قَالَ : رَكِبَ نَفَرٌ مِنْهُمْ فَأَتَوْا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ. فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : قُمْ فَاجْلِدْهُ. فَقَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فِيمَ أَنْتَ وَهَذَا؟ وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ. فَقَالَ : بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ وَضَعُفْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ. فَجَعَلَ يَجْلِدُهُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُدُّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ : أَمْسِكْ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ.

(۱۷۵۳۰) تقدم برقم ۱۷۵۱۸

(۱۷۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ : أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ أَرْبَعًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : أَزِيدُكُمْ؟ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ

ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَتَمَّهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مُخْتَصَرًا.

(۱۷۵۳۱) تقدم برقم ۱۷۵۱۸

(۱۷۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَقَالَ أَبُو عُمَرَ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ دَنَوْا مِنَ الرِّيفِ فَمَا تَرَوْنَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : نَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ مُخْتَصَرًا. [صحیح]

(۱۷۵۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حد خمر جوتیوں اور چھڑی کے ساتھ لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ۴۰ کوڑے مارے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی بنے تو لوگ زیادہ پینے لگے تو آپ نے حد خمر کے بارے میں مشورہ کیا تو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ آپ اسے کم ترین حد کے برابر یعنی ۸۰ کوڑے کر دیں۔

(۱۷۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَشَاوَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ ابْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَرَى أَنْ تَضْرِبَهُ ثَمَانِينَ. فَضَرَبَهُ ثَمَانِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۷۵۳۳) تقدم قبلہ

(۱۷۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ شَرِبَ الْخَمْرَ فَضَرَبَهُ بِجَرِيدٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ ثُمَّ صَنَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَخَفُّ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ. فَفَعَلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ جَلَدَ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ أَرْبَعِينَ.

(۱۷۵۳۴) تقدم قبلہ

(۱۷۵۳۵) وَرَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلاً فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ سَكِرَ فَذَكَرَهُ.

(۱۷۵۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شرابی لایا گیا تو آپ نے ۴۰ جوتیاں اور چھڑیاں اسے مروائیں۔

(۱۷۵۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنَّا نُؤْتَى بِالشَّرَابِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ يَعْنِي فَنَضْرِبُهُمْ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتَّى كَانَ صَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَدَ أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا فِيهِ وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۷۵۳۶) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عہد رسالت، عہد صدیقی اور خلافت عمر کے ابتدا تک حد خمر جوتیوں اور چھڑی سے مارا کرتے تھے۔ پھر حضرت عمر نے اسے ۴۰ کوڑے مقرر کیے۔ جب لوگ زیادہ پینے لگے تو حضرت عمر نے انہیں ۸۰ کر دیا۔

(۱۷۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَامَ حُنَيْنٍ يَسْأَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَجَرَيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَسْأَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدٍ حَتَّى أَتَاهُ جَذَعًا وَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِشَارِبٍ فَقَالَ : اضْرِبُوهُ . فَضَرَبُوهُ بِالأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ وَحَثَوْا عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَكِّتُوهُ فَبَكَّتُوهُ ثُمَّ أَرْسَلَهُ قَالَ فَلَمَّا كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ مَنْ حَضَرَ ذَلِكَ الْمَضْرُوبَ فَقَوَّمَهُ أَرْبَعِينَ فَضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ حَيَاتَهُ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ فِي الْخَمْرِ فَاسْتَشَارَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِينَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۳۷) عبدالرحمن بن ازہر کہتے ہیں کہ میں نے حنین والے سال نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ خالد بن ولید کی سواری کے بارے میں پوچھ رہے تھے جب جذع جگہ پر پہنچے تو ایک شرابی لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: اسے مارو تو لوگوں نے ہاتھوں

سے، جوتیوں سے کپڑوں سے مارا اور اس پر مٹی بھی پھینکی۔ پھر فرمایا: اسے ملامت کرو۔ پھر حضرت ابوبکر نے اپنے دور خلافت میں ۴۰ کوڑے مارے اور حضرت عمر نے صحابہ کے مشورے سے ۸۰ کوڑے مقرر کر دیے۔

(۱۷۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- عَامَ الْفَتْحِ وَأَنَا غُلاَمٌ شَابٌّ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِشَارِبٍ فَأَمَرَهُمْ فَضَرَبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَضْرِبُ بِالسَّوْطِ وَمِنْهُمْ مِنْ يَضْرِبُ بِالْعَصَا وَحَثَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- التُّرَابَ. [ضعيف]

(۱۷۵۳۸) تقدم قبلہ

(۱۷۵۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِسَكْرَانَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِمَنْ عِنْدَهُ :اضْرِبُوهُ . فَضَرَبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ قَالَ وَحَثَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- التُّرَابَ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَكْرَانَ قَالَ فَتَوَخَّى الَّذِي كَانَ مِنْ ضَرْبِهِمْ يَوْمَئِذٍ فَضَرَبَ أَرْبَعِينَ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ وَبْرَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ :أَرْسَلَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْتُهُ وَمَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمْ مَعَهُ مُتَّكِئُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلاَمَ وَيَقُولُ :إِنَّ النَّاسَ قَدِ انْهَمَكُوا فِي الْخَمْرِ وَتَحَاقَرُوا الْعُقُوبَةَ فِيهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُمْ هَؤُلاَءِ عِنْدَكَ فَسَلْهُمْ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نُرَاهُ إِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى وَعَلَى الْمُفْتَرِي ثَمَانُونَ. قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ :أَبْلِغْ صَاحِبَكَ مَا قَالَ. قَالَ :فَجَلَدَ خَالِدٌ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أُتِيَ بِالرَّجُلِ الضَّعِيفِ الَّذِي كَانَتْ مِنْهُ الزَّلَّةُ ضَرَبَهُ أَرْبَعِينَ. قَالَ :وَجَلَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ أَيْضًا ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِينَ. [ضعيف]

(۱۷۵۳۹) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۷۵۴۰) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۷۵۴۱) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُقَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَزْهَرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَارِبٍ وَهُوَ بِحُنَيْنٍ فَحَثَا فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ وَمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ حَتَّى قَالَ لَهُمْ : ارْفَعُوا . فَرَفَعُوا فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلاَفَتِهِ ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّيْنِ كِلاَهُمَا ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِينَ ثُمَّ أَثْبَتَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ الْحَدَّ ثَمَانِينَ. [ضعيف]

(۱۷۵۴۲) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي بِالأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ قَالَ وَكَانُوا فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرَ مِنْهُمْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَوْ فَرَضْنَا لَهُمْ حَدًّا فَتَوَخَّى نَحْوًا مِمَّا كَانُوا يُضْرَبُونَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْلِدُهُمْ أَرْبَعِينَ حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَجَلَدَهُمْ كَذَلِكَ أَرْبَعِينَ حَتَّى أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ قَدْ شَرِبَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُجْلَدَ فَقَالَ لِمَ تَجْلِدُنِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ كِتَابُ اللَّهِ. قَالَ : وَفِي أَيِّ كِتَابِ اللَّهِ تَجِدُ أَنْ لاَ أَجْلِدَكَ؟ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا﴾ [المائدة ۹۰] الآيَةَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَدْرًا وَأُحُدًا وَالْخَنْدَقَ وَالْمَشَاهِدَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَلاَ تَرُدُّونَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ هَؤُلاَءِ الآيَاتِ أُنْزِلَتْ عُذْرًا لِلْمَاضِينَ وَحُجَّةً عَلَى الْبَاقِينَ فَعُذْرُ الْمَاضِينَ لأَنَّهُمْ لَقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ عَلَيْهِمُ الْخَمْرُ وَحُجَّةٌ عَلَى الْبَاقِينَ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ﴾ [المائدة ۹۰] الآيَةَ فَإِنْ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ نَهَى أَنْ تُشْرَبَ الْخَمْرُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فَمَاذَا تَرَوْنَ؟ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ :نَرَى أَنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى وَعَلَى الْمُفْتَرِي ثَمَانُونَ جَلْدَةً فَأَمَرَ عُمَرُ فَجُلِدَ ثَمَانِينَ. [ضعيف]

(۱۷۵۴۳) ابن عباس فرماتے ہیں کہ شرابیوں کو عہد رسالت میں ہاتھوں، جوتیوں اور لاٹھیوں سے مارا جاتا تھا۔ حضرت ابوبکر کے زمانے میں شراب نوشی زیادہ ہوئی تو انہوں نے ۴۰ کوڑے مقرر کر دیے۔ پھر حضرت عمر بھی اسی پر کاربند رہے یہاں تک کہ اولین مہاجرین میں سے ایک شخص نے شراب پی جب اسے حد لگانے کا حکم دیا تو وہ کہنے لگا: مجھے حد کیوں لگا رہے ہو میرے اور آپ کے درمیان کتاب اللہ ہے۔ پوچھا: یہ کون سی کتاب میں ہے کہ میں تجھے حد نہ لگاؤں؟ کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''ان لوگوں پر جو ایمان لانے کے بعد نیک عمل کیں کوئی گناہ نہیں اس میں جو وہ کھاتے ہیں'' [المائدة ۹۳] میں نبی ﷺ کے ساتھ بدر، احد، خندق میں شامل ہوا ہوں۔ حضرت عمر نے کہا: کوئی نہیں ہے جو اسے جواب دے؟ تو عبداللہ ابن عباس نے فرمایا: یہ آیت تو پہلوں کے لیے نازل ہوئی ہے کہ حرمت خمر سے پہلے جو وہ کر چکے ہیں، ان پر اس کا گناہ نہیں اور باقیوں کے لیے تو حجت ہے کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ﴾ [المائدة ۹۰] تو اگر اہل ایمان سے ہے نیک عمل کرتا ہے تو پھر اللہ سے ڈرنا چاہیے، احسان کرنا چاہیے اور اللہ نے شراب سے منع کیا ہے تو حضرت عمر نے لوگوں سے پوچھا: تمہاری کیا رائے ہے تو حضرت علی نے فرمایا: اگر شراب پیے گا تو نشہ ہو گا پھر بہکے گا اور پھر تہمت بھی لگائے گا۔ لہٰذا اس کی سزا ۸۰ کوڑے ہے تو حضرت عمر نے ۸۰ کوڑے مارنے کا حکم دیا۔

(۱۷۵۴٤) أَخْبَرَنَاهُ عَالِيًا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

(۱۷۵۴۴) تقدم قبلہ

(۱۷۵٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ :أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَيْخٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ وَنَفَاهُ إِلَى الشَّامِ وَجَعَلَ يَقُولُ لِلْمُنْخِرَيْنِ :أَفِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَوِلْدَانُنَا صِيَامٌ أَوْ صِبْيَانُنَا صِيَامٌ. [حسن]

(۱۷۵۴۵) عبداللہ بن ابی ہذیل کہتے ہیں: حضرت عمر کے پاس ایک بوڑھا شخص لایا گیا، جس نے رمضان میں شراب پی تھی تو آپ نے اسے ۸۰ کوڑے مارے اور شام کی طرف جلاوطن کر دیا اور کہنے لگے: رمضان کے مہینے میں جس میں ہمارے بچے بھی

روزہ رکھتے ہیں۔

(۱۷۵٤٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالنَّجَاشِيِّ قَدْ شَرِبَ خَمْرًا فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِينَ ثُمَّ أَخْرَجَهُ مِنَ الْغَدِ فَضَرَبَهُ عِشْرِينَ وَقَالَ : إِنَّمَا ضَرَبْتُكَ هَذِهِ الْعِشْرِينَ لِجُرْأَتِكَ عَلَى اللَّهِ وَإِفْطَارِكَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. [صحيح]

(۱۷۵۴۶) ابومروان کہتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک نجاشی شخص لایا گیا، جس نے رمضان میں شراب پی کر روزہ توڑ دیا تھا تو آپ نے اسے ۸۰ کوڑے مارے۔ پھر اگلے دن ۲۰ اور مارے اور فرمایا: یہ ۲۰ میں نے اس لیے مارے ہیں جو تو نے اللہ پر جرأت کی ہے اور رمضان میں افطار کر دیا۔

(۱۷۵٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ رَجُلاً فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ جَلْدَةً بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ وَكَأَنَّهُ أَرَادَ صَارَ أَرْبَعِينَ بِالطَّرَفَيْنِ وَذَكَرَهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ كَمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ سَعْدَانَ فَقَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ بِجَلْدِهِ أَرْبَعِينَ وَاحْتَجَّ فِيهِ بِمَنْ قَبْلَهُ وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ مُنْقَطِعَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۵۴۷) محمد بن علی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے شراب پینے پر دو طرف والے ۴۰ کوڑے مارے۔

(۱۷۵٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جَلْدِ الْعَبْدِ فِي الْخَمْرِ فَقَالَ بَلَغَنَا أَنَّ عَلَيْهِ نِصْفَ حَدِّ الْحُرِّ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ جَلَدُوا عَبِيدَهُمْ نِصْفَ حَدِّ الْحُرِّ فِي الْخَمْرِ. [صحيح۔ للزهري]

(۱۷۵۴۸) زہری سے غلام کی حدِ خمر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: آزاد کے مقابلے میں نصف حد ہے اور ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر، عثمان اور ابن عمر غلام کو نصف حد لگاتے تھے۔

(۱۹) باب الشَّارِبِ يُضْرَبُ زِيَادَةً عَلَى الأَرْبَعِينَ فَيَمُوتُ فِي الزِّيَادَةِ وَالَّذِي يَمُوتُ فِي غَيْرِ حَدٍّ وَاجِبٍ فِيمَا يُعَاقَبُ بِهِ

جو ۴۰ سے زائد کوڑے مارنے کی وجہ سے یا تعزیراً سزا سے مر جائے

(۱۷۵٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَيَعْقُوبُ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ

عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ أَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا فَمَاتَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلاَّ الْخَمْرَ فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَسُنَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَسُنَّهُ زِيَادَةً عَلَى الأَرْبَعِينَ أَوْ لَمْ يَسُنَّهُ بِالسِّيَاطِ وَقَدْ سَنَّهُ بِالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ مِقْدَارَ أَرْبَعِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۵۴۹) حضرت علی فرماتے ہیں کہ جس آدمی پر بھی میں حد نافذ کروں اور وہ مرجائے تو میں اپنے نفس میں پاتا ہوں مگر شراب کے اگر شرابی مرجاتا ہے تو میں اس کی دیت دوں گا، کیونکہ نبی ﷺ نے اس کے بارے میں کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔

سفیان کہتے ہیں کہ واللہ اعلم اس کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ ۴۰ کوڑوں یا جوتیوں اور اور ہاتھوں سے مارنے سے زائد کچھ مقرر نہیں فرمایا۔

(۱۷۵۵۰) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا أَحَدٌ يَمُوتُ فِي حَدٍّ مِنَ الْحُدُودِ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلاَّ الَّذِي يَمُوتُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ شَيْءٌ أَحْدَثْنَاهُ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَمَنْ مَاتَ مِنْهُ فَدِيَتُهُ إِمَّا قَالَ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَإِمَّا قَالَ عَلَى عَاقِلَةِ الإِمَامِ أَشُكُّ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَلَغَنَا : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةٍ فَفَزِعَتْ فَأَجْهَضَتْ ذَا بَطْنِهَا فَاسْتَشَارَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَنْ يَدِيَهُ فَأَمَرَ عُمَرُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتَقْسِمَنَّهَا عَلَى قَوْمِكَ. [صحيح]

(۱۷۵۵۰) حضرت علی فرماتے ہیں کہ حدود میں سے جو حد خمر میں مرجائے، اس کا مجھے افسوس ہوتا ہے۔ جو اس سے مرجائے میں اس کی دیت بیت المال سے دوں گا یا راوی کو شک ہے کہ امام کی طرف سے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر نے ایک عورت کی طرف پیغام بھیجا، وہ گھبرا گئی اور اس کا حمل ساقط ہوگیا تو علی رضی اللہ عنہ سے عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ مانگا تو آپ نے دیت کا مشورہ دیا تو حضرت عمر نے فرمایا کہ میں نے یہ عزم کیا کہ اسے تیری قوم پر تقسیم کروں۔

(۱۷۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُؤْمِنِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ رَجُلاً حَدًّا فَزَادَهُ الْجَلاَّدُ سَوْطَيْنِ فَأَقَادَهُ مِنْهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۵۱) عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ حضرت علی نے ایک شخص کو حد لگوائی۔ جلاد نے ۲ کوڑے زیادہ مار دیے تو آپ نے اسے قصاص دلوایا۔

(۲۰)باب الإِمَامِ فِيمَا يُؤَدِّبُ إِنْ رَأَى تَرْكَهُ تَرَكَهُ

امام جس میں ادب سکھانے کے لیے مارے اگر چاہے اسے چھوڑ دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :أَلاَ تَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَنَّهُمْ قَدْ غَلُّوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ يُعَاقِبْهُمْ وَلَوْ كَانَتِ الْعُقُوبَةُ تَلْزَمُ لُزُومَ الْحَدِّ مَا تَرَكَهُمْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَطَعَ امْرَأَةً لَهَا شَرَفٌ فَكُلِّمَ فِيهَا لَوْ سَرَقَتْ فُلاَنَةُ لاِمْرَأَةٍ شَرِيفَةٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ایک قوم نیکے راستے میں ظلم کیا تو آپ نے انہیں سزا نہیں دیا۔ اگر حد لازم ہوتی تو آپ ﷺ ضرور حد لگاتے ہرگز نہ چھوڑتے۔ نبی ﷺ نے ایک شریف عورت کا ہاتھ کاٹا تو لوگوں نے اس کے بارے میں باتیں کی تو آپ نے فرمایا کہ اگر فلانہ شریف عورت بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(۱۷۵۵۲) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَوْذَبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلاَلاً فَنَادَى ثَلاَثًا فَيَرْفَعُ النَّاسُ مَا أَصَابُوا ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُخَمَّسُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ وَقَدْ قُسِمَتِ الْغَنِيمَةُ فَقَالَ هَلْ سَمِعْتَ بِلاَلاً يُنَادِي ثَلاَثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَ بِهِ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ كُنْ أَنْتَ الَّذِي تُوَافِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِنِّي لَنْ أَقْبَلَهُ مِنْكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۵۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو غنیمت کا مال ملا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ تین دفعہ منادی کر دو کہ جس کے پاس جو ہے سارا جمع کروادو۔ لوگ لے آئے۔ پھر اس سے خمس نکالا تو اتنے میں ایک شخص لگام لایا جو بالوں سے بنائی گئی تھی۔ اس وقت تک غنیمت تقسیم ہو چکی تھی تو آپ نے اس سے پوچھا: تو نے بلال کی منادی سنی تھی؟ کہا: ہاں۔ پوچھا: پھر پہلے کیوں نہیں لائے تھے، اس نے عذر پیش کیا تو آپ نے فرمایا: اب میں اسے قبول نہیں کروں گا قیامت کے دن تجھے یہ ادا کرنی پڑے گی۔

(۱۷۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَصَابَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَلاَ أَدْرِي أَعْظَمَ عَلَيْهِ أَمْ لاَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ

الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾ [هود ١١٤] فَقَالَ الرَّجُلُ : أَلِي هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: هِيَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ التَّيْمِيِّ. [صحيح]

(۱۷۵۵۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے ملامست کرلی دخول نہیں کیا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بہت بڑا گناہ جانا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی یہی کیا۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو یہ آیت اتری ''دن کے اطراف میں اور رات کے اندھیرے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں'' [هود ١١٤] تو اس آدمی نے کہا: کیا یہ صرف میرے لیے ہے یا رسول اللہ؟ فرمایا: نہیں یہ میری تمام امت کے لیے ہے۔

(۱۷۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ أَبِي سَبْرَةَ قَالاَ : تَشَاتَمَ رَجُلاَنِ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقُلْ لَهُمَا شَيْئًا وَتَشَاتَمَا عِنْدَ عُمَرَ فَأَدَّبَهُمَا. [ضعيف]

(۱۷۵۵۴) ابن جریج اور ابن ابی سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو گالیاں دیں تو آپ نے کچھ نہ کہا: حضرت عمر کے پاس دیں تو آپ نے انہیں ادب سکھانے کے لیے سزا دی۔

(۲۱) باب السُّلْطَانِ يُكْرِهُ رَجُلاً عَلَى أَنْ يَدْخُلَ نَهَرًا أَوْ يَنْزِلَ بِئْرًا أَوْ يَرْقَى نَخْلَةً

سلطان کسی شخص کو مجبور کرے کہ وہ نہر میں اترے یا کنویں میں یا کھجور پر چڑھے

(۱۷۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيَدَاهُ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا لَبَّيْكَاهُ يَا لَبَّيْكَاهُ. قَالَ النَّاسُ : مَا لَهُ؟ قَالَ : جَاءَهُ بَرِيدٌ مِنْ بَعْضِ أُمَرَائِهِ أَنَّ نَهَرًا حَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعُبُورِ وَلَمْ يَجِدُوا سُفُنًا فَقَالَ أَمِيرُهُمْ : اطْلُبُوا لَنَا رَجُلاً يَعْلَمُ غَوْرَ الْمَاءِ فَأُتِيَ بِشَيْخٍ فَقَالَ : إِنِّي أَخَافُ الْبَرْدَ وَذَاكَ فِي الْبَرْدِ. فَأَكْرَهَهُ فَأَدْخَلَهُ فَلَمْ يَلْبَثْهُ الْبَرْدُ فَجَعَلَ يُنَادِي : يَا عُمَرَاهُ يَا عُمَرَاهُ فَغَرِقَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ فَمَكَثَ أَيَّامًا مُعْرِضًا عَنْهُ وَكَانَ إِذَا وَجَدَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ فَعَلَ بِهِ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ : مَا فَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِي قَتَلْتَهُ؟ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَعَمَّدْتُ قَتْلَهُ لَمْ نَجِدْ شَيْئًا نَعْبُرُ فِيهِ وَأَرَدْنَا أَنْ نَعْلَمَ غَوْرَ الْمَاءِ فَفَتَحْنَا كَذَا وَكَذَا وَأَصَبْنَا كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَرَجُلٌ مُسْلِمٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ جِئْتَ بِهِ لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ سُنَّةً لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ اذْهَبْ فَأَعْطِ أَهْلَهُ دِيَتَهُ وَاخْرُجْ فَلاَ أَرَاكَ.

(۱۷۵۵۵) زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے اور ان کے دونوں ہاتھ ان کے کانوں میں تھے اور وہ کہہ رہے تھے: یا لبیکاہ یا لبیکاہ تو لوگوں نے کہا: انہیں کیا ہوا؟ تو کہنے لگے: میرے بعض امراء کی طرف سے خط آیا ہے کہ ایک نہر ان کے درمیان حائل ہے اور وہ اسے پار کرنے کے لیے کشتی بھی نہیں پاتے۔ تو ان کے امیر نے کہا: کوئی ایسا شخص دیکھو جو پانی کی گہرائی معلوم کر سکے تو ایک بوڑھا شخص لایا گیا لیکن اس نے کہا: مجھے سردی کا خوف ہے اور ان دنوں سردی بھی تھی۔ میں نے اسے زبردستی پانی میں داخل کر دیا۔ اس سے سردی برداشت نہ ہوئی اور اے عمر! اے عمر! کہتے ہوئے غرق ہو گیا تو حضرت عمر نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا تھا؟ کہا: اے عمر! نہ تو ہم اس کو مارنا چاہتے تھے اور نہ اور کوئی سبب تھا ہم تو صرف پانی کی گہرائی جاننا چاہتے تھے تو حضرت عمر نے فرمایا: ایک مسلمان آدمی مجھے تمام سے محبوب ہے۔ اگر تو جان بوجھ کر ایسا کرتا تو تیری گردن اتار دیتا جا اور جا کے اس کے اہل کو دیت دے اور چلا جا، کوئی حرج نہیں۔ [صحیح]

(۲۲) باب السُّلْطَانِ يُكْرِهُ عَلَى الاِخْتِتَانِ أَوْ وَلِيِّ الصَّبِيِّ وَسَيِّدِ الْمَمْلُوكِ يَأْمُرَانِ بِهِ وَمَا وَرَدَ فِي الْخِتَانِ

سلطان ختنہ کرنے پر زبردستی کرے یا بچے کا ولی اور غلام کا مالک اس کا حکم دے اور اس کے بارے میں جو وارد ہوا ہے

(۱۷۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الاِخْتِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۷۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال کاٹنا، مونچھوں کو کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

(۱۷۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْغَزِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ

عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَاخْتَتِنْ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الَّذِى قَالَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ فِى هَذَا الإِسْنَادِ أُخْبِرْتُ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِنَّمَا حَدَّثَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى يَحْيَى فَكَنَى عَنِ اسْمِهِ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۵۷) عثیم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آ کر مسلمان ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اپنے سے کفر کے بال اتار دے اور ختنہ کرالے۔

(۱۷۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارٍ الْقَزْوِينِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : سَهْلُ بْنُ أَحْمَدَ الدِّيبَاجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الصُّوفِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِى عَلِيٍّ : مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ الْكُوفِيِّ حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَجَدْنَا فِى قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى الصَّحِيفَةِ : إِنَّ الأَقْلَفَ لاَ يُتْرَكُ فِى الإِسْلاَمِ حَتَّى يَخْتَتِنَ وَلَوْ بَلَغَ ثَمَانِينَ سَنَةً . هَذَا حَدِيثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ أَهْلُ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [ضعيف۔ موضوع]

(۱۷۵۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی تلوار میں ایک صحیفہ ملا جس میں تھا کہ جو بھی بغیر ختنہ کے مسلمان ہو اس کو نہ چھوڑا جائے جب تک کہ وہ ختنہ نہ کرالے چاہے وہ ۸۰ برس کا ہو۔

(۱۷۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ خَاتِنَةً تَخْتِنُ فَقَالَ : إِذَا خَتَنْتِ فَلاَ تَنْهَكِى فَإِنَّ ذَلِكَ أَحْظَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ . [ضعيف]

(۱۷۵۵۹) ام عطیہ انصاریہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک ختنہ کرنے والی عورت کو کہا کہ جب تو عورتوں کا ختنہ کرے تو حد سے نہ بڑھ کیونکہ یہ عورت کا حصہ ہے اور خاوند کے لیے باعث لذت ہے۔

(۱۷۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الأَشْجَعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْكُوفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ -ﷺ- : لاَ تَنْهَكِى فَإِنَّ ذَلِكَ أَحْظَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ.

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ :مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ مَجْهُولٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ.

(۱۷۵۶۰) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زَكَرِيَّا عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : كَانَ بِالْمَدِينَةِ امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةَ تَخْفِضُ الْجَوَارِى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا أُمَّ عَطِيَّةَ اخْفِضِى وَلاَ تَنْهَكِى فَإِنَّهُ أَسْرَى لِلْوَجْهِ وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ. قَالَ الْغَلاَبِيُّ فَقَالَ أَبُو زَكَرِيَّا وَهُوَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ هَذَا لَيْسَ بِالْفِهْرِيِّ.

(۱۷۵۶۱) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلاَّمٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ أَبِى الرُّقَادِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ لأُمِّ عَطِيَّةَ :إِذَا خَفَضْتِ فَأَشِمِّى وَلاَ تَنْهَكِى فَإِنَّهُ أَسْرَى لِلْوَجْهِ وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هَذَا يَرْوِيهِ عَنْ ثَابِتٍ زَائِدَةُ بْنُ أَبِى الرُّقَادِ لاَ أَعْلَمُ يَرْوِيهِ عَنْهُ غَيْرُهُ.

(۱۷۵۶۲) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ. [صحيح لغيره]

(۱۷۵۶۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حسن و حسین کا ساتویں دن عقیقہ کیا اور ختنہ کیا۔

(۱۷۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِى الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ وَتَمْتَامٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ الأَسْوَدِ قَالَتْ سَمِعْتُ مُنْيَةَ بِنْتَ عُبَيْدِ بْنِ أَبِى بَرْزَةَ تُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهَا أَبِى بَرْزَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى الأَقْلَفِ يَحُجُّ بَيْتَ اللَّهِ قَالَ :لاَ حَتَّى يَخْتَتِنَ . لَفْظُ حَدِيثِ تَمْتَامٍ وَفِى رِوَايَةِ الأَسْفَاطِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُنْيَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ :سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ أَقْلَفَ يَحُجُّ بَيْتَ اللَّهِ قَالَ :لاَ حَتَّى يَخْتَتِنَ . [ضعيف]

(۱۷۵۶۴) ابوبرزہ فرماتے ہیں: ہم نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ بغیر ختنے والا بیت اللہ کا حج نہ کرے؟ فرمایا: نہیں جب تک وہ ختنہ نہ

کرالے۔

(۱۷۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ . هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۶۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ختنہ مردوں کے لیے سنت اور عورتوں کے لیے باعثِ عزت ہے۔

(۱۷۵۶۶) وَالْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ أَخْبَرَنَاهُ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ . [ضعيف]

(۱۷۵۶۶) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ . الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۷۵۶۷) حضرت اسامہ سے سابقہ روایت

(۱۷۵۶۸) وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ. [ضعيف]

(۱۷۵۶۸) حضرت ایوب سے سابقہ روایت

(۱۷۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَرِهَ ذَبِيحَةَ الأَرْغَلِ وَقَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاتُهُ وَلَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۶۹) ابن عباس بغیر ختنہ والے کا ذبیحہ مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نہ اس کی نماز قبول ہوتی ہے نہ گواہی۔

(۱۷۵۷۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَمْ يَخْتَتِنْ.

وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يُوجِبُهُ وَأَنَّ قَوْلَهُ الْخِتَانُ سُنَّةٌ أَرَادَ بِهِ سُنَّةَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْمُوجِبَةَ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۷۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ غیر مختون کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۱۷۵۷۱) وَأَحْسَنُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرِ بْنِ الْقَاسِمِ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُومِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا﴾ [النحل ۱۲۳] وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ [البقرة ۱۲٤] قَالَ ابْتَلاَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالطَّهَارَةِ خَمْسٍ فِي الرَّأْسِ وَخَمْسٍ فِي الْجَسَدِ فِي الرَّأْسِ قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَفَرْقُ الرَّأْسِ وَفِي الْجَسَدِ تَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَنَتْفُ الإِبِطِ وَغَسْلُ مَكَانِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ بِالْمَاءِ . قَالَ أَصْحَابُنَا وَالاِبْتِلاَءُ إِنَّمَا يَقَعُ فِي الْغَالِبِ بِمَا يَكُونُ وَاجِبًا. [صحيح]

(۱۷۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے ۸۰ سال کی عمر میں کلہاڑے کے ساتھ ختنہ کیا اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت قتیبہ سے یہ بھی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ملت ابراہیمی پیروی کرو جو یکتا ہے'' [النحل ۱۲۳] اور کتاب الطهارہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہم یہ روایت نقل کر آئے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو چند کلمات کے ساتھ آزمایا تو انہوں نے وہ پورے کیے'' [البقرة ۱۲٤] تو طہارت کے بارے میں جو آزمایا ان میں پانچ سر میں اور پانچ جسم میں ہیں: سر والی پانچ اشیاء یہ ہیں: مونچھوں کو کاٹنا، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، مسواک کرنا اور بالوں کے درمیان سے مانگ نکالنا اور جسم کی پانچ اشیاء یہ ہیں: ناخن کاٹنا، زیر ناف بال مونڈنا، ختنہ کرنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا اور قبل و دبر کو پانی سے دھونا۔ ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ لفظ ابتلاء اغلب کے طور پر آیا ہے اور یہ واجب ہے۔

(۱۷۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ : عَبْدُ رَبِّهِ عَنْ حَمْزَةَ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الأَقْلَفِ. حَمْزَةُ الْجَزَرِيُّ تَرَكُوهُ لاَ يَجُوزُ الاِحْتِجَاجُ بِخَبَرِهِ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۷۲) حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت علی غیر مختون کی شہادت قبول نہیں کرتے تھے۔

(۱۷۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ أُمِرَ أَنْ يَخْتَتِنَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً فَعَجِلَ فَاخْتَتَنَ بِقَدُومٍ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ

فَدَعَا رَبَّهُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّكَ عَجِلْتَ قَبْلَ أَنْ نَأْمُرَكَ بِالآلَةِ. قَالَ :يَا رَبِّ كَرِهْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ أَمْرَكَ.
قَالَ :وَخُتِنَ إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَخُتِنَ إِسْحَاقُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعَةِ أَيَّامٍ. [صحيح۔ لعلی ابن رباح]

(۱۷۵۷۳) موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو ۸۰ سال کی عمر میں ختنے کا حکم دیا گیا تو انہوں نے کلہاڑے سے کرلیا۔ تکلیف زیادہ ہوئی تو اللہ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آلہ کا حکم دینے سے پہلے ہی آپ نے جلدی کی تو ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا: اے اللہ! تیرے حکم کو مؤخر کرنا مجھے پسند نہیں۔

کہتے ہیں: اسماعیل کا ختنہ ۱۳ سال اور اسحاق علیہ السلام کا ۷ سال کی عمر میں ہوا۔

جماع أبواب صِفَةِ السَّوْطِ

کوڑے کی کیفیت کے ابواب کا مجموعہ

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي صِفَةِ السَّوْطِ وَالضَّرْبِ

کوڑے اور مارنے کی کیفیت کا بیان

(۱۷۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ :أَنَّ رَجُلاً اعْتَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ بِالزِّنَا فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِسَوْطٍ فَأُتِيَ بِسَوْطٍ مَكْسُورٍ فَقَالَ :فَوْقَ هَذَا . فَأُتِيَ بِسَوْطٍ جَدِيدٍ لَمْ تُقْطَعْ ثَمَرَتُهُ فَقَالَ :بَيْنَ هَذَيْنِ . فَأُتِيَ بِسَوْطٍ قَدْ رُكِبَ بِهِ فَلاَنَ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ قَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تَنْتَهُوا عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ فَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْقَاذُورَةِ شَيْئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ لَيْسَ مِمَّا يَثْبُتُ بِهِ هُوَ نَفْسُهُ حُجَّةٌ وَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عِنْدَنَا مَنْ يَعْرِفُهُ وَيَقُولُ بِهِ فَنَحْنُ نَقُولُ بِهِ. [ضعيف]

(۱۷۵۷۴) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ ایک شخص نے زنا کیا اور اعتراف کرلیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑا منگوایا۔ ایک ٹوٹا ہوا کوڑا لایا

گیا۔ فرمایا: اس سے اچھا لاؤ تو پھر ایک لوہے کا کوڑا لایا گیا جس کا پھل بھی نہیں ٹوٹا تھا۔ فرمایا: اِن دونوں سے درمیانہ لاؤ، پھر وہ کوڑا لایا گیا آپ نے اس سے حد لگائی اور فرمایا: اے لوگو! تم پر اللہ کی محارم حرام ہیں، جس سے کوئی ایسا کام ہو جائے تو وہ پردہ پوشی کرے۔ اگر واضح ہو گیا تو کتاب اللہ کے مطابق ہم اس پر حد لگائیں گے۔

(۱۷۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ فِي حَدٍّ فَأُتِيَ بِسَوْطٍ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ: أُرِيدُ أَلْيَنَ مِنْ هَذَا ثُمَّ أُتِيَ بِسَوْطٍ فِيهِ لِينٌ فَقَالَ: أُرِيدُ أَشَدَّ مِنْ هَذَا. فَأُتِيَ بِسَوْطٍ بَيْنَ السَّوْطَيْنِ فَقَالَ: اضْرِبْ وَلاَ يُرَى إِبْطُكَ وَأَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهُ. [حسن]

(۱۷۵۷۵) ابوعثمان نہدی کہتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس حد کے لیے بڑا سخت کوڑا لایا گیا تو آپ نے کہا: اس سے نرم، پھر نرم لایا گیا تو آپ نے کہا: اس سے تھوڑا سخت۔ جب وہ لایا گیا تو فرمایا: اسے مار لیکن تمہاری بغلیں نظر نہ آئیں اور ہر عضو کو اس کا حق دو۔

(۱۷۵۷۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ فِي خَمْرٍ فَقَالَ: دَعْ لَهُ يَدَيْهِ يَتَّقِي بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۷۵۷۶) حضرت علی کے پاس ایک شرابی لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھوں کو کھلا چھوڑ دو تا کہ یہ اپنا بچاؤ کرے۔

(۱۷۵۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جُوَيْبِرٌ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لاَ يَحِلُّ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ تَجْرِيدٌ وَلاَ مَدٌّ وَلاَ غُلٌّ وَلاَ صَفْدٌ. [ضعيف]

(۱۷۵۷۷) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ اس امت میں برہنہ کرنا اور لمبا لٹانا اور دھوکہ کرنا اور رسیوں سے باندھنا حلال نہیں ہے۔

(۱۷۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ وَهُوَ سَكْرَانُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ ابْنَ أَخِي سَكْرَانُ فَقَالَ: تَرْتِرُوهُ وَمَزْمِزُوهُ وَاسْتَنْكِهُوهُ فَفَعَلُوا فَرَفَعَهُ إِلَى السِّجْنِ ثُمَّ دَعَاهُ مِنَ الْغَدِ وَدَعَا بِسَوْطٍ ثُمَّ أَمَرَ بِثَمَرَتِهِ فَدُقَّتْ بَيْنَ حَجَرَيْنِ حَتَّى صَارَتْ دِرَّةً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا وَجَمَعَهُمَا ثُمَّ قَالَ لِلْجَلاَّدِ: اجْلِدْ وَارْجِعْ يَدَكَ وَأَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهُ. قُلْتُ: مَا ارْجِعْ؟ قَالَ: لاَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطِهِ. فَضَرَبَهُ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ قُلْتُ: مَا غَيْرُ مُبَرِّحٍ؟ قَالَ: ضَرْبٌ لَيْسَ بِالشَّدِيدِ وَلاَ بِالْهَيِّنِ وَضَرَبَهُ فِي قَمِيصٍ وَإِزَارٍ أَوْ قَمِيصٍ وَسَرَاوِيلَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۱۷۵۷۸) تقدم برقم ۱۷۵۲۷

(۱۷۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :إِنَّ أَهْلَ الْعِرَاقِ يَقُولُونَ إِنَّ الْقَاذِفَ لاَ يُجْلَدُ جَلْدًا شَدِيدًا. قَالَ سَعْدٌ :وَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ لَمَّا جُلِدَ أَبُو بَكْرَةَ أَمَرَتْ أُمُّهُ بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ ثُمَّ سُلِخَتْ فَأَلْبَسَتْهُ جِلْدَهَا فَهَلْ ذَاكَ إِلاَّ مِنْ جَلْدٍ شَدِيدٍ؟ [ضعيف]

(۱۷۵۷۹) زہری کہتے ہیں کہ اہل عراق یہ کہتے تھے کہ حد قذف زیادہ سخت نہیں ماری جائے گی تو سعد کہنے لگے کہ جب ابوبکرہ کو حد لگی تھی تو اس کی ماں نے ایک بکری ذبح کروائی۔ پھر اس کی کھال کو اس کو پہنایا تھا تو کیا یہ سخت مار نہیں تھی۔

(۱۷۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَزُهَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۷۵۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے سے بچے۔

(۱۷۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هُنَيْدَةُ بْنُ خَالِدٍ :أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقَامَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَقَالَ لِلْجَالِدِ:اضْرِبْ وَأَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهُ وَاتَّقِ وَجْهَهُ وَمَذَاكِيرَهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۸۱) ہنیدہ بن خالد کہتے ہیں کہ وہ حضرت علی کے پاس آئے۔ وہ کسی پر حد قائم کر رہے تھے۔ آپ نے جلاد کو کہا: مارو اور ہر عضو کو اس کا حق دو اور چہرے اور عضو تناسل سے بچنا۔

(۱۷۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ :يُضْرَبُ الرَّجُلُ قَائِمًا وَالْمَرْأَةُ قَاعِدَةً.

(۱۷۵۸۲) حضرت علی فرماتے تھے: مرد کو کھڑا کر کے اور عورت کو بٹھا کر حد لگائی جائے۔

(۱۷۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ:أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ:وَيْلٌ لِلْمُرَيَّةِ أَفْسَدَتْ حُسْنَهَا اذْهَبَا فَاجْلِدَاهَا وَلاَ تَخْرِقَا جِلْدَهَا.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قِصَّةِ الْجُهَنِيَّةِ الَّتِي أَقَرَّتْ بِالزِّنَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا وَفِي رِوَايَةٍ فَشُكَّتْ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ. [صحيح]

(۱۷۵۸۳) معرور کہتے ہیں کہ ایک عورت جس نے زنا کر لیا تھا، حضرت عمر کے پاس لائی گئی تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے ہلاکت ہو، اس نے اپنے حسن کو خراب کر لیا اور کہا: اسے لے جاؤ اور کوڑے مارو، لیکن اس کی جلد نہ پھٹے اور جہینیہ عورت کا قصہ

ہم پہلے بیان کر آئے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس پر اچھی طرح کپڑے لپیٹ کر پھر رجم کیا۔

(۲۴)باب مَا جَاءَ فِي التَّعْزِيرِ وَأَنَّهُ لاَ يُبْلَغُ بِهِ أَرْبَعِينَ

تعزیراً سزا ۴۰ کوڑوں سے کم ہو

(۱۷۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنٍ الأَصْبَحِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ خَالِدِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ كَذَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ ضَرَبَ .

وَفِي رِوَايَةِ الأَصْبَهَانِيِّ :مَنْ بَلَغَ حَدًّا فِي غَيْرِ حَدٍّ فَهُوَ مِنَ الْمُعْتَدِينَ . [ضعيف]

(۱۷۵۸۴) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بغیر حد کے حد جتنے کوڑے مارے وہ زیادتی کرنے والوں سے ہے۔

(۱۷۵۸۵) وَالْمَحْفُوظُ هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ بَلَغَ حَدًّا فِي غَيْرِ حَدٍّ فَهُوَ مِنَ الْمُعْتَدِينَ .

(۱۷۵۸۵) حضرت ضحاک سے سابقہ روایت

(۱۷۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لاَ يُبْلَغَ فِي التَّعْزِيرِ أَدْنَى الْحُدُودِ أَرْبَعِينَ سَوْطًا. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي مِقْدَارِ ذَلِكَ آثَارٌ مُخْتَلِفَةٌ وَأَحْسَنُ مَا يُصَارُ إِلَيْهِ فِي هَذَا مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۷۵۸۶) مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لکھا کہ تعزیراً سزا ۴۰ کوڑوں سے کم ماری جائے۔

(۱۷۵۸۷) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ عَنْ عَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. كَذَا رَوَاهُ عَمْرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۷۵۸۷) بکیر بن عبداللہ اشج سے روایت ہے کہ ہم سلیمان بن یسار کے پاس تھے کہ عبدالرحمن بن جابر آئے۔ سلیمان بن یسار سے بات کی۔ پھر سلیمان ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: عبدالرحمن بن جابر نے مجھے ابو بردہ انصاری سے نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کو ۱۰ کوڑوں سے اوپر نہ مارا جائے مگر اللہ کی حدود میں سے کسی حد میں۔

(۱۷۵۸۸) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ دُونَ ذِكْرِ جَابِرٍ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : لاَ يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. وَكَذَا رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ.

(۱۷۵۸۸) سابقہ روایت سے آخری حدیث کا حصہ ابو بردہ انصاری سے۔

(۱۷۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُضْرَبُ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

(۱۷۵۸۹) سابقہ روایت

(۱۷۵۹۰) وَلَهُ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَجْلِدَ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلاَّ

فِي حَدٍّ.
قَالَ يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ بَعْضُ مَنْ لَا يُوثَقُ بِرِوَايَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۰) عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو وہ حد کے علاوہ میں ۱۰ کوڑوں سے زیادہ سزا نہ دے۔

(۲۵) باب لاَ تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ

مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں

(۱۷۵۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسَاجِدِ وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهَا الأَشْعَارُ أَوْ تُقَامَ فِيهَا الْحُدُودُ. [حسن]

(۱۷۵۹۱) حضرت حکیم بن حزام کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ مساجد میں قصاص لیا جائے یا اشعار پڑھے جائیں یا حدود قائم کی جائیں۔

(۲۶) باب الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ

حدود کفارات ہیں

(۱۷۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ: بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لاَ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا. وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الآيَةَ وَقَالَ: فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.
لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ: لَمْ أَسْمَعْ فِي الْحُدُودِ حَدِيثًا أَبْيَنَ مِنْ هَذَا وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ

الْحُدُودَ نَزَلَتْ كَفَّارَةً لِلذُّنُوبِ. [صحيح]

(۱۷۵۹۲) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ ایک مجلس میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ نے فرمایا: مجھ سے بیعت کرو کہ کبھی شرک نہ کرو گے، پھر ایک آیت پڑھی اور فرمایا: جو عہد کو پورا کرے گا اس کے لیے اجر ہے اور جس سے غلطی ہوگئی تو اسے سزا دی جائے گی، وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی اور اگر کسی سے کوئی خطا ہوگئی اور اس پر پردہ پڑا رہا تو اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے چاہے تو بخش دے چاہے سزا دے۔

(۱۷۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَصَابَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عِبَادِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۳) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے تو اللہ زیادہ انصاف والا ہے کہ اپنے بندوں پر گناہ کی سزا نافذ کرے اور جس سے دنیا میں کوئی گناہ ہو جائے، پھر اللہ اس پر پردہ ڈال دے اور اس کو معاف کر دے تو اللہ زیادہ باعزت ہے کہ دوبارہ اس چیز میں لوٹے جس سے معاف کر چکا ہے۔

(۱۷۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۴) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس سے دنیا میں کوئی گناہ ہو جائے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔

(۱۷۵۹۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا أَدْرِي تُبَّعٌ أَلَعِينًا كَانَ أَمْ لاَ وَمَا أَدْرِي ذَا الْقَرْنَيْنِ أَنَبِيًّا كَانَ أَمْ لاَ وَمَا أَدْرِي الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لأَهْلِهَا أَمْ لاَ.

فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. وَرَوَاهُ هِشَامٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهُوَ أَصَحُّ وَلاَ يَثْبُتُ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ:

الْحُدُودُ كَفَّارَةٌ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مَوْصُولاً . [منكر]

(۱۷۵۹۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا قوم تبع لعنتی تھی یا ذوالقرنین نبی تھا، مجھے نہیں معلوم اور نہ ہی میں یہ جانتا ہوں کہ حدود آدمی کے لیے کفارہ بنتی ہیں یا نہیں۔ یہ روایت منکر ہے؛ کیونکہ نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں۔

(۱۷۵۹۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَيْزِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. فَإِنْ صَحَّ فَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ -ﷺ- قَالَهُ فِي وَقْتٍ لَمْ يَأْتِهِ فِيهِ الْعِلْمُ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ لَمَّا أَتَاهُ قَالَ مَا رُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ عُبَادَةَ وَغَيْرِهِ وَذَلِكَ شَبِيهٌ بِمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِرَجْمِهِ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ثُمَّ رُوِّينَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قِصَّةِ الْجُهَنِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ وَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ؟ فَقَالَ :لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ .

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ مَاعِزٍ فِي التَّوَقُّفِ فِي أَمْرِهِ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ أَمْرِهِ بِالاِسْتِغْفَارِ لِمَاعِزٍ مَا هُوَ شَبِيهٌ بِمَا ذَكَرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلاَ يُمْكِنُ الاِسْتِدْلاَلُ بِرِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى أَنَّهُ كَانَ بَعْدَ حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَإِنَّ الصَّحَابَةَ كَانَ يَأْخُذُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُ أَخَذَهُ عَمَّنْ تَقَدَّمَ إِسْلاَمُهُ مِنَ الصَّحَابَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۵۹۶) تقدم قبلہ

(۱۷۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حِينَ رَجَمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شُرَاحَةَ قُلْتُ :مَاتَتْ عَلَى شَرِّ أَحْيَانِهَا قَالَ فَأَخَذَ بِثَوْبِي ثُمَّ قَالَ :إِنَّهُ مَنْ أَتَى شَيْئًا مِنْ حَدٍّ فَأُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۷) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب حضرت علی نے شراحہ کو رجم کیا تو میں نے کہا: بڑی بری حالت میں مرا ہے تو حضرت علی نے میرے کپڑے کو پکڑا اور کہا: اس کے گناہ کی حد لگ چکی ہے، یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

(۱۷۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقَامَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَجَعَلَ النَّاسُ يَسُبُّونَهُ وَيَلْعَنُونَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمَّا عَنْ ذَنْبِهِ هَذَا فَلاَ يُسْأَلُ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۸) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت علی نے ایک شخص کو حد لگائی تو لوگ اسے برا بھلا کہنے لگے تو آپ نے فرمایا: اس گناہ کے بارے میں اس سے سوال نہیں ہوگا۔

(۲۷) باب مَا جَاءَ فِي الاِسْتِتَارِ بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی پردہ پوشی سے اپنی پردہ پوشی کرنا

(۱۷۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلاَّ الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ عَمَلاً ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلاَنُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ يَبِيتُ فِي سِتْرِ رَبِّهِ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدِيثٌ مَعْرُوفٌ عِنْدَنَا وَهُوَ غَيْرُ مُتَّصِلِ الإِسْنَادِ فِيمَا أَعْرِفُهُ وَهُوَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْقَاذُورَةِ شَيْئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ.

(۱۷۵۹۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: میری ساری امت سے درگزر کر دیا جائے گا علاوہ مجاہرین کے اور مجاہر وہ ہے جو رات میں کوئی عمل کرتا ہے اللہ اس پر پردہ ڈال دیتا ہے اور یہ صبح لوگوں کو بتاتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا۔ اللہ نے رات میں اس کے اوپر پردہ ڈالا اور یہ اللہ کے پردے کو کھول رہا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک غیر متصل سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اس گندگی سے کچھ پہنچے پھر تو اسے چاہیے کہ اللہ کی پردہ پوشی کا پاس لحاظ رکھے اور جو ہمارے سامنے اپنی رسوائی کو ظاہر کرے گا۔ ہم اس پر کتاب اللہ کے مطابق حد لگائیں گے۔

(۱۷۶۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. [صحيح لغيره]

(۱۷۶۰۰) زید بن اسلم سے سابقہ روایت۔

(۱۷۶۰۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ أَنْ رَجَمَ الأَسْلَمِيَّ قَالَ :اجْتَنِبُوا هَذِهِ الْقَاذُورَةَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا فَمَنْ أَلَمَّ فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . [صحيح]

(۱۷۶۰۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسلمی کو رجم کرنے کے بعد فرمایا تھا: ان برائیوں سے بچو، جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ اگر کسی سے ہو جائے تو اللہ کے پردے سے پردہ پوشی کرو۔

(۱۷۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ :وَلْيَتُبْ إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْهِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِىَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً أَصَابَ حَدًّا بِالاِسْتِتَارِ وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَهُ بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ مَضَى إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي بَابِ الاِعْتِرَافِ بِالزِّنَا.

(۱۷۶۰۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ :أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ أَرْبَعَةَ شُهَدَاءَ سِتْرًا يَسْتُرُكُمْ دُونَ فَوَاحِشِكُمْ فَلاَ يَتَطَلَّعَنَّ سِتْرَ اللَّهِ أَحَدٌ أَلاَ وَإِنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ وَاحِدًا صَادِقًا أَوْ كَاذِبًا.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَنَحْنُ نُحِبُّ لِمَنْ أَصَابَ الْحَدَّ أَنْ يَسْتَتِرَ وَأَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ وَلاَ يَعُودَ لِمَعْصِيَةِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ.

(۱۷۶۰۳) تقدم برقم ۱۷۵۸۳

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پسند ہے کہ اگر کسی سے کوئی حدود والا گناہ ہو جائے تو وہ اپنا پردہ کرے اور اللہ سے ڈرے، دوبارہ گناہ نہ کرے اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں۔

(۳۸) باب مَا جَاءَ فِي السَّتْرِ عَلَى أَهْلِ الْحُدُودِ

اہل حدود کی پردہ پوشی کرنے کا بیان

(۱۷۶۰٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۷۶۰۴) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے۔ نہ اسے رسوا کرے جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے اللہ اس کی حاجت پوری کرتے ہیں اور جو مسلمان سے تکلیف دور کرتا ہے اللہ قیامت کے دن اس کی تکلیف دور فرمائیں گے اور جو دوسرے مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

(۱۷۶۰٥) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فِيهِ: يَا هَزَّالُ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ مِمَّا صَنَعْتَ.

(۱۷۶۰۵) تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ هَزَّالٍ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- حَدِيثَ مَاعِزٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ.

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۷۶۰۶) تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُدْعَى هَزَّالاً : لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ لَكَانَ خَيْرًا لَكَ . قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ الأَسْلَمِيُّ فَقَالَ : هَزَّالٌ جَدِّي وَهَذَا الْحَدِيثُ حَقٌّ. هَذَا أَصَحُّ مِمَّا قَبْلَهُ.

(۱۷۶۰۷)تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ : أَنَّ هَزَّالاً أَمَرَ مَاعِزًا أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَيُخْبِرَهُ.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَدِّهِ هَزَّالٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ جَدِّهِ هَزَّالٍ.

(۱۷۶۰۸)تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ قِيلَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ : إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ. قَالَ فَقَالَ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا. [ضعیف]

(۱۷۶۰۹)ابوالہیثم فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کو کہا گیا کہ ہمارا ایک پڑوسی ہے جو شراب پیتا ہے اور یہ یہ کرتا ہے۔ فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا جو کسی کی پردے والی بات دیکھے اور اس کی پردہ پوشی کرے تو وہ ایسے ہے جیسے اس نے قبر سے زندہ درگور کو زندہ کردیا۔

(۱۷۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامٌ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ الْوَعْلاَنِيُّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ دُخَيْنٍ أَبِي الْهَيْثَمِ كَاتِبِ عُقْبَةَ قَالَ قُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ : إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشُّرَطَ فَيَأْخُذُونَهُمْ. قَالَ : لاَ تَفْعَلْ وَلَكِنْ عِظْهُمْ وَتَهَدَّدْهُمْ. قَالَ : فَفَعَلَ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَاءَ دُخَيْنٌ إِلَى عُقْبَةَ فَقَالَ : إِنِّي نَهَيْتُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشُّرَطَ. فَقَالَ عُقْبَةُ : وَيْحَكَ لاَ تَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُؤْمِنٍ فَكَأَنَّمَا اسْتَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا .

(۱۷۶۱۰)تقدم قبلہ

(۱۷۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : تَعَافُوا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ. [ضعیف]

(۱۷۶۱۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے درمیان حدود کو معاف کر لو اگر مجھ تک بات پہنچ گئی تو حد واجب ہوگی۔

(۱۷۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ وَهُوَ سَكْرَانُ يَعْنِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كَيْفِيَّةِ جَلْدِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِعَمِّهِ : بِئْسَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَالِي الْيَتِيمِ أَنْتَ مَا أَدَّبْتَ فَأَحْسَنْتَ الأَدَبَ وَلاَ سَتَرْتَ الْخَرْبَةَ. فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّهُ لاَبْنُ أَخِي وَمَا لِي وَلَدٌ وَإِنِّي لأَجِدُ لَهُ مِنَ اللَّوْعَةِ مَا أَجِدُ لِوَلَدِي وَلَكِنْ لَمْ آلُ عَنِ الْخَيْرِ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ وَلَكِنْ لاَ يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلاَّ أَقَامَهُ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ قُطِعَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ أُتِيَ بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- سَرَقَ فَقَالَ : اذْهَبُوا بِصَاحِبِكُمْ فَاقْطَعُوهُ . وَكَأَنَّمَا أُسِفَّ وَجْهُ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- رَمَادًا ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ يُخْفِيهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَأَنَّ هَذَا شَقَّ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ : لاَ يَنْبَغِي أَنْ تَكُونُوا أَعْوَانَ الشَّيْطَانِ أَوْ إِبْلِيسَ فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلاَّ أَقَامَهُ وَاللَّهُ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ . ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا﴾ [النور ۲۲] الآيَةَ.

(۱۷۶۱۲) تقدم برقم ۱۷۵۲۷

(۱۷۶۱۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.

(۱۷۶۱۳) تقدم برقم ۱۷۵۲۷

(۱۷۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مَجْزَأَةَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَلْيَأْتِنَا فَلْنُطَهِّرْهُ فَأَتَاهُ قَوْمٌ فَضَرَبَهُمْ فَأَتَاهُ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغْضَبًا فَقَالَ : أَجَعَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ مِنَ التَّوْبَةِ شَيْئًا؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : فَأَلْقِ السَّوْطَ وَلاَ تَهْتِكْ سِتْرًا سَتَرَهُ اللَّهُ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُرِقَتْ لَهُ عَيْبَةٌ فَدُلَّ عَلَى صَاحِبِهَا فَتَرَكَهُ. وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أُتِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِسَارِقٍ سَرَقَ مِنْ مَوْلاَةٍ لَهُ فَزَوَّدَهُ وَأَرْسَلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۶۱۴) ابو مجزاہ کہتے ہیں کہ جس سے کوئی گناہ ہو ہمارے پاس لاؤ۔ ہم اسے پاک کریں گے۔ ایک قوم آئی اسے انہوں نے مارا تو حضرت سلمان فارسی غصہ کی حالت میں آئے اور فرمایا: کیا اللہ نے توبہ کو کوئی چیز بنایا ہے؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: کوڑا پھینک دو

اللہ کے ڈالے ہوئے پردے کو نہ کھولو۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ عمار بن یاسر کی کوئی چوری ہوگئی تو چور کو پکڑ لیا لیکن آپ نے اسے معاف کر دیا اور کہتے ہیں کہ ابن عباس کے پاس بھی ایک غلام چور کو لایا گیا تو آپ نے بھی اسے چھوڑ دیا۔

(۱۷۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَأُمُّهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ ابْنِي هَذَا قَتَلَ زَوْجِي. فَقَالَ الابْنُ : إِنَّ عَبْدِي وَقَعَ عَلَى أُمِّي. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : خِبْتُمَا وَخَسِرْتُمَا إِنْ تَكُونِي صَادِقَةً نَقْتُلِ ابْنَكِ وَإِنْ يَكُنِ ابْنُكِ صَادِقًا نَرْجُمْكِ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلصَّلاَةِ فَقَالَ الْغُلاَمُ لأُمِّهِ : مَا تَنْظُرِينَ أَنْ يَقْتُلَنِي أَوْ يَرْجُمَكِ. فَانْصَرَفَا فَلَمَّا صَلَّى سَأَلَ عَنْهُمَا فَقِيلَ انْطَلَقَا. [ضعيف]

(۱۷۶۱۵) میسرہ کہتے ہیں کہ ایک ماں بیٹا حضرت علی کے پاس آئے اور کہنے لگے: اس نے میرے خاوند کو قتل کیا ہے اور وہ بیٹا کہنے لگا: میرا غلام میری ماں پر واقع ہوا ہے تو حضرت علی نے فرمایا: تم دونوں برباد ہوگئے۔ اگر تو سچی ہے تو ہم اسے قتل کریں گے۔ اگر تیرا بیٹا سچا ہے تو تجھے رجم۔ پھر حضرت علی نماز کے لیے چلے گئے تو اس لڑکے نے اپنی ماں کو کہا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ مجھے قتل کیا جائے یا تجھے رجم؟ وہ دونوں چلے گئے، جب آپ نماز سے فارغ ہو کر آئے اور ان کے بارے میں پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ چلے گئے ہیں۔

(۲۹) باب مَا جَاءَ فِي الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

حدود میں سفارش کرنے کا بیان

(۱۷۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنَّ قُرَيْشًا هَمُّوا بِشَأْنِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا : مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالُوا : مَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلاَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ : يَا أُسَامَةُ تَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟ . ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- خَطِيبًا فَقَالَ : إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح]

(۱۷۶۱۶) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قریش نے ارادہ کیا کہ مخزومیہ عورت جس نے چوری کر لی تھی کے بارے میں کوئی نبی ﷺ سے بات کرے تو فیصلہ ہوا کہ اتنی ہمت صرف اسامہ بن زید ہی کر سکتے ہیں، وہ محبوب رسول ہیں تو حضرت اسامہ نے آپ سے بات کی تو آپ نے فرمایا: ''اے اسامہ! کیا اللہ کی حدود میں تو سفارش کر رہا ہے؟'' پھر آپ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ ان میں کوئی امیر چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور غریب پر حد قائم کرتے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد (ﷺ) بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(۱۷۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيِّ: أَنَّهُمْ جَلَسُوا لاِبْنِ عُمَرَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهُ أَرَادَ الْجُلُوسَ مَعَنَا حَتَّى قُلْنَا هَلُمَّ إِلَى الْمَجْلِسِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَرَأَيْتُهُ تَذَمَّمَ قَالَ فَجَلَسَ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ مِنَّا أَحَدٌ فَقَالَ مَا لَكُمْ لاَ تَنْطِقُونَ أَلاَ تَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّ الْوَاحِدَةَ بِعَشْرٍ وَالْعَشْرُ بِمِائَةٍ وَالْمِائَةُ بِأَلْفٍ وَمَا زِدْتُمْ زَادَكُمُ اللَّهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حَدِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَدْغَةَ خَبَالٍ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ. [صحيح]

(۱۷۶۱۷) یحییٰ بن راشد دمشقی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس آ کر بیٹھے۔ ہم خاموش تھے تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: خاموش کیوں ہو؟ بولتے کیوں نہیں! تم سبحان اللہ وبحمدہ کیوں نہیں کہتے۔ یہ ایک دس اور دس سو اور سو ہزار کے برابر ہے اور جتنا زیادہ پڑھو گے اللہ زیادہ کرتے جائیں گے۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا: ''جس کی شفاعت حدود اللہ میں سے کسی حد کے علاوہ میں حائل ہو گئی۔ اس نے اپنے معاملے میں اللہ سے ضد کی ہے اور جو مر گیا اور اس پر قرض ہے تو وہ نیکیوں اور برائیوں کی صورت میں ادا ہو گا اور جو کسی باطل کے لیے لڑتا ہے اور وہ جانتا بھی ہے تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے۔ جب تک کہ اس سے پیچھے نہ ہٹ جائے اور جو کسی مومن کے لیے ناحق بات کہتا ہے تو اللہ اسے جہنم کے کیچڑ میں ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ وہ نکل جائے گا جو اس نے کہا۔

(۱۷۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ: مَا لَكُمْ لاَ تَتَكَلَّمُونَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ كُتِبَ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَسَنَةٍ وَمَنْ قَالَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللَّهُ وَمَنِ اسْتَغْفَرَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي حُكْمِهِ وَمَنِ اتَّهَمَ بَرِيئًا صَيَّرَهُ اللَّهُ إِلَى طِينَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَأْتِيَ بِالْمَخْرَجِ مِمَّا قَالَ وَمَنِ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ يَفْضَحُهُ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَضَحَهُ اللَّهُ عَلَى رُءُ وسِ الْخَلاَئِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعيف]

(۱۷۶۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اور صحابہ کرام بیٹھے ہوئے تھے تم کچھ بولتے کیوں نہیں۔ جس نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور جس نے دس دس مرتبہ کہا اس کے سو اور اور جس نے سو مرتبہ کہا اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ جو زیادہ کرے گا اللہ بھی زیادہ کر دے گا اور جو اللہ سے استغفار کرے گا اللہ اسے بخش دے گا جس کی شفاعت حدود اللہ میں سے کسی حد کے علاوہ میں حائل ہوگئی تو اس نے اپنے معاملے میں اللہ سے ضد کی اور جو مر گیا اور اس پر قرض ہے تو وہ نیکیوں اور برائیوں کی صورت میں ادا ہوگا اور جو کسی باطل کے لیے لڑتا ہے اور وہ جانتا بھی ہے تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک کہ اس سے پیچھے نہ ہٹ جائے اور جو کسی مومن کے لیے ناحق بات کہتا ہے تو اللہ اسے جہنم کے کیچڑ میں ڈالیں گے یہاں تک کہ وہ نکل جائے گا، جو اس نے کہا: جو دنیا میں اپنے بچے کا انکار کرے گا اس کو رسوا کرنے کے لیے تو اللہ اسے تمام مخلوقات کے سامنے قیامت کے دن رسوا کرے گا۔

(۱۷۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اشْفَعُوا فِي الْحُدُودِ مَا لَمْ تَبْلُغِ السُّلْطَانَ فَإِذَا بَلَغَتِ السُّلْطَانَ فَلاَ تَشْفَعُوا.

(۱۷۶۱۹) حضرت زبیر بن عوام فرماتے ہیں: حدود میں سفارش کرو جب تک بادشاہ تک معاملہ نہ پہنچا ہو۔ اور جب بادشاہ تک معاملہ پہنچ جائے تو پھر سفارش نہ کرو۔

(۱۷۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ الْفُرَافِصَةِ الْحَنَفِيِّ قَالَ: مَرَّ عَلَيْنَا الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخَذْنَا سَارِقًا فَجَعَلَ يَشْفَعُ لَهُ فَقَالَ: أَرْسِلُوهُ. قَالَ قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَأْمُرُنَا أَنْ نُرْسِلَهُ؟ قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ يُفْعَلُ دُونَ السُّلْطَانِ فَإِذَا بَلَغَ السُّلْطَانَ فَلاَ أَعْفَاهُ اللَّهُ إِنْ أَعْفَاهُ. [صحيح]

(۱۷۶۲۰) فرافصہ حنفی کہتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، ہم نے ایک چور کو پکڑا ہوا تھا۔ آپ نے اس کی سفارش کی کہ اسے چھوڑ دو۔ ہم نے کہا: اے ابو عبداللہ! آپ ہمیں چھوڑنے کا کہہ رہے ہو! فرمایا: سلطان سے پہلے یہ کہا جا سکتا ہے۔ اگر سلطان تک بات چلی گئی پھر کوئی معافی نہیں۔ پھر اللہ ہی چاہے تو اسے معاف کرے۔

(۳۰)باب الرَّجُلِ يَعْتَرِفُ بِحَدٍّ لاَ يُسَمِّيهِ فَيَسْتُرُهُ الإِمَامُ

آدمی حد کا اعتراف کرے لیکن اس کا نام نہ لے تو امام اس کی پردہ پوشی کرلے

(۱۷۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ قَالَ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- الصَّلاَةَ قَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قَدْ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ. قَالَ :أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا؟ قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ وَرُوِىَ فِى ذَلِكَ أَيْضًا أَبُو أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح]

(۱۷۶۲۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک شخص آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ گیا ہوں مجھ پر حد قائم کیجیے۔ آپ ﷺ نے اس سے کچھ نہ پوچھا کہ نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو وہ شخص پھر کھڑا ہو گیا اور پہلی بات دہرائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ کہا: جی ہاں تو فرمایا: اللہ نے تیرے گناہ کو معاف کر دیا۔

(۳۱)باب مَا جَاءَ فِى النَّهْيِ عَنِ التَّجَسُّسِ

جاسوسی کی ممانعت کا بیان

(۱۷۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلاَ تَجَسَّسُوا وَلاَ تَحَسَّسُوا وَلاَ تَنَافَسُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْرَجِ. [صحيح]

(۱۷۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہت زیادہ گمان سے بچو، بے شک گمان جھوٹی بات ہے۔ نہ جاسوسی کرو نہ کسی کی ٹوہ لگاؤ اور نہ کسی سے مقابلہ کرو۔ نہ حسد کرو اور نہ بغض کرو اور نہ ایک دوسرے سے منہ موڑو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی

ہو جاؤ۔

(۱۷۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّكَ إِنِ اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَوْ عَثَرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ أَوْ كِدْتَ أَنْ تُفْسِدَهُمْ . قَالَ يَقُولُ أَبُو الدَّرْدَاءِ : كَلِمَةٌ سَمِعَهَا مُعَاوِيَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا. [صحيح]

(۱۷۶۲۳) حضرت معاویہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا، فرمایا: ''اگر تو لوگوں کے عیب تلاش کرتا پھرے گا تو تو نے ان کو برباد کر دیا یا ان کو خراب کرنے کی کوشش کی۔'' ابو درداء کہتے تھے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ کلمہ سنا کہ اللہ نے اسے اس کے ساتھ نفع دیا۔

(۱۷۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ وَعَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ وَأَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۶۲۴) ابو امامہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب امام لوگوں کے عیب تلاش کرنے لگے گا تو انہیں خراب کر دے گا۔

(۱۷۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ حَرَسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَيْلَةً بِالْمَدِينَةِ فَبَيْنَا هُمْ يَمْشُونَ شَبَّ لَهُمْ سِرَاجٌ فِي بَيْتٍ فَانْطَلَقُوا يَؤُمُّونَهُ حَتَّى إِذَا دَنَوْا مِنْهُ إِذَا بَابٌ مُجَافٌ عَلَى قَوْمٍ لَهُمْ فِيهِ أَصْوَاتٌ مُرْتَفِعَةٌ وَلَغَطٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ : أَتَدْرِي بَيْتُ مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ : لاَ. قَالَ : هَذَا بَيْتُ رَبِيعَةَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَهُمُ الآنَ شُرْبٌ فَمَا تَرَى. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : أَرَى قَدْ أَتَيْنَا مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ﴿وَلاَ تَجَسَّسُوا﴾ [الحجرات ۱۲] فَقَدْ تَجَسَّسْنَا فَانْصَرَفَ عَنْهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَرَكَهُمْ. [صحيح]

(۱۷۶۲۵) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں پہرہ دے رہا تھا تو ہم نے ایک گھر میں چراغ کی روشنی دیکھی۔ جب ہم گھر کے دروازے کے درمیان میں پہنچے تو ان کی آواز بلند اور خراب تھی۔ حضرت عمر نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا: جانتے ہو کس کا گھر ہے؟ میں نے کہا: نہیں فرمایا: ربیعہ بن امیہ بن خلف کا۔ وہ اس وقت شراب پی رہے ہیں۔ آپ کی کیا رائے ہے، کیا کیا جائے؟ تو عبدالرحمن نے کہا: ہم نے اللہ کی منع کردہ چیز کا ارتکاب کیا ہے، ﴿وَلَا تَجَسَّسُوا﴾ [الحجرات ۱۲] ہم نے جاسوسی کی ہے تو حضرت عمر واپس آگئے اور انہیں چھوڑ دیا۔

(۱۷۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ :هَلْ لَكَ فِي فُلاَنٍ تَقْطُرُ لِحْيَتُهُ خَمْرًا؟ فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ قَدْ نَهَانَا أَنْ نَتَجَسَّسَ فَإِنْ يُظْهِرْ لَنَا نَأْخُذْهُ. [ضعيف]

(۱۷۶۲۶) زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کو کہا گیا کہ فلاں کی داڑھی سے شراب ٹپک رہی تھی۔ آپ نے دیکھا؟ فرمایا: اللہ نے ہمیں جاسوسی سے منع کیا ہے جب ظاہر ہوگا تو پکڑ لیں گے۔

(۳۲) باب الإِمَامِ يَعْفُو عَنْ ذَوِى الْهَيْئَاتِ زَلاَّتِهِمْ مَا لَمْ تَكُنْ حَدًّا

امام ان لوگوں سے درگزر کردے جو معروف بالشر نہ ہوں جب تک کہ وہ حدود کو نہ پہنچیں

(۱۷۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الْوَلِيدِ :حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَقِيلُوا ذَوِى الْهَيْئَاتِ زَلاَّتِهِمْ.

(۱۷۶۲۷) تقدم برقم ۱۷۲۴۹

(۱۷۶۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ الْمُزَكِّى وَأَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ أَبِى فُدَيْكٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- :أَقِيلُوا ذَوِى الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلاَّ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمٌ وَأَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ أَبِى فُدَيْكٍ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِى فُدَيْكٍ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ فِيهِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۶۲۸) تقدم برقم ۱۷۲۴۹

(۱۷۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِىُّ وَذَوُو الْهَيْئَاتِ الَّذِينَ يُقَالُونَ عَثَرَاتِهِمُ الَّذِينَ لَيْسُوا يُعْرَفُونَ بِالشَّرِّ فَيَزِلُّ أَحَدُهُمُ الزَّلَّةَ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۷۶۲۹) امام شافعی فرماتے ہیں کہ ذوی الھیئات سے مراد وہ ہیں جو معروف بالشر نہ ہوں۔

(٣٣) باب قِتَالِ أَهْلِ الرِّدَّةِ وَمَا أُصِيبَ فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ مَتَاعِ الْمُسْلِمِينَ

مرتدین سے قتال کا بیان اور جو ان کو مسلمانوں کا مال ملے

(١٧٦٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : لَمَّا وَجَّهَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ أَوْعَبَ مَعَهُ بِالنَّاسِ وَخَرَجَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى نَزَلَ بِذِي الْقَصَّةِ مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى بَرِيدَيْنِ فَعَبَّأَ هُنَاكَ جُيُوشَهُ وَعَهِدَ إِلَيْهِ عَهْدَهُ وَأَمَّرَ عَلَى الأَنْصَارِ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ وَأَمْرُهُ إِلَى خَالِدٍ وَأَمَّرَ خَالِدًا عَلَى جَمَاعَةِ النَّاسِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَقَبَائِلِ الْعَرَبِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَصْمُدَ لِطُلَيْحَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الأَسَدِيِّ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهُ صَمَدَ إِلَى أَرْضِ بَنِي تَمِيمٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِمَّا بِهَا وَأَسَرَّ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَأَظْهَرَ أَنَّهُ سَيَلْقَى خَالِدًا بِمَنْ بَقِيَ مَعَهُ مِنَ النَّاسِ فِي نَاحِيَةِ خَيْبَرَ وَمَا يُرِيدُ ذَلِكَ إِنَّمَا أَظْهَرَهُ مَكِيدَةً قَدْ كَانَ أَوْعَبَ مَعَ خَالِدٍ بِالنَّاسِ فَمَضَى خَالِدٌ حَتَّى الْتَقَى هُوَ وَطُلَيْحَةُ فِي يَوْمِ بُزَاخَةَ عَلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهُ قَطَنٌ وَقَدْ كَانَ مَعَهُ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فِي سَبْعِمِائَةٍ مِنْ فَزَارَةَ فَكَانَ حِينَ هَزَّتْهُ الْحَرْبُ يَأْتِي طُلَيْحَةَ فَيَقُولُ : لاَ أَبَا لَكَ هَلْ جَاءَكَ جِبْرِيلُ بَعْدُ؟ فَيَقُولُ : لاَ وَاللَّهِ. فَيَقُولُ : مَا يُنْظِرُهُ فَقَدْ وَاللَّهِ جُهِدْنَا حَتَّى جَاءَهُ مَرَّةً فَسَأَلَهُ فَقَالَ : نَعَمْ قَدْ جَاءَنِي فَقَالَ إِنَّ لَكَ رَحًى كَرَحَاهُ وَحَدِيثًا لاَ تَنْسَاهُ فَقَالَ أَظُنُّ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ سَيَكُونُ لَكَ حَدِيثٌ لاَ تَنْسَاهُ هَذَا وَاللَّهِ يَا بَنِي فَزَارَةَ كَذَّابٌ فَانْطَلِقُوا لِشَأْنِكُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَتْلَ طُلَيْحَةَ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَثَابِتَ بْنَ أَقْرَمَ فِي هَذَا الْوَجْهِ ثُمَّ إِسْلاَمَهُ حِينَ غَلَبَ الْحَقُّ وَإِحْرَامَهُ بِالْعُمْرَةِ وَمُرُورَهُ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ وَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّهُ أَقَادَ مِنْهُ أَوْ أَلْزَمَهُ الْعَقْلَ. [صحيح]

(١٧٦٣٠) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مرتدین کی طرف متوجہ کیا تو لوگوں نے ان میں عیب نکالے تو ان کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی نکلے۔ جب مدینہ سے ذی القصہ نامی جگہ پر پہنچے جو مدینہ سے ٢ برید کے فاصلے پر ہے تو وہاں تمام لشکر جمع ہوئے اور ان سے عہد لیا اور انصار پر ثابت بن قیس بن شماس کو اور پوری جماعت پر خالد بن ولید کو امیر مقرر فرمایا اور حکم دیا کہ پہلے طلیحہ بن خویلد اسدی کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا۔ پھر اس سے فارغ ہو کر بنو تمیم کی زمین کی طرف بڑھنا۔ ان کو مغلوب کر کے باقی لوگ خالد سے خیبر میں ملیں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی طلیحہ سے جنگ بنو اسد کے پانی پر ہوئی۔ جس کا نام قطن تھا اور اس کے ساتھ بنو فزارہ سے عیینہ بن بدر ٧٠٠ لوگوں کے ساتھ تھے۔ جب جنگ بھڑک گئی تو طلیحہ کے پاس آئے اور پوچھا: تیرا باپ نہ ہو، کیا اس کے بعد بھی فرشتہ جبریل آیا ہے؟ کہا: نہیں۔ پھر دوبارہ پوچھا تو کہا: ہاں چکی کی

طرح آواز تھی اور ایسی بات جس کو تو نہیں بھول سکتا تو فرمایا: میرا خیال ہے کہ تیرے لیے ایسی بات ہوگی جسے تو بھول نہیں سکے گا اور کہا: اے بنوفزارہ! یہ جھوٹا ہے، اپنا کام کرو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ کتاب قتال اهل البغی میں ہم یہ سب تفصیلاً بیان کر آئے ہیں۔

(۱۷۶۳۱) وَفِي كِتَابِي عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ وَأَظُنُّهُ فِيمَا سَمِعْتُهُ وَإِلاَّ فَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيَّ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا وَقَعَتِ الْهَزِيمَةُ فِي عَسْكَرِ طُلَيْحَةَ خَرَجَ فِي النَّاسِ مُنْهَزِمًا حَتَّى قَدِمَ الشَّامَ ثُمَّ قَدِمَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَلَمَّا رَآهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ : يَا طُلَيْحَةُ لاَ أُحِبُّكَ بَعْدَ قَتْلِكَ الرَّجُلَيْنِ الصَّالِحَيْنِ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَثَابِتَ بْنَ أَقْرَمَ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَكْرَمَهُمَا اللَّهُ بِيَدِي وَلَمْ يُهِنِّي بِأَيْدِيهِمَا وَمَا كُلُّ الْبُيُوتِ بُنِيَتْ عَلَى الْحُبِّ وَلَكِنْ صَفْحَةٌ جَمِيلَةٌ فَإِنَّ النَّاسَ يَتَصَافَحُونَ عَلَى الشَّنَآنِ وَأَسْلَمَ طُلَيْحَةُ إِسْلاَمًا صَحِيحًا. [ضعيف جدًا]

(۱۷۶۳۱) محمد بن موسیٰ بن محمد تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب طلیحہ کے لشکر میں بھگدڑ مچ گئی تو طلیحہ شام بھاگ گیا۔ جب خلافت عمر میں وہ مکہ واپس آیا تو حضرت عمر نے فرمایا: اے طلیحہ! تو نے دو صالح آدمیوں عکاشہ بن محصن اور ثابت بن اقرم کو شہید کیا ہے۔ اس لیے مجھے تجھ سے محبت نہیں تو اس نے جواب دیا: اے عمر! اللہ نے ان دونوں کو میرے ہاتھوں عزت بخشی اور مجھے ان کے ہاتھوں رسوا ہونے سے بچالیا۔ سارے گھر محبت پر نہیں بنائے گئے، ہاں مصافحہ جو دو دشمن بھی مصافحہ کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد طلیحہ اچھا مسلمان ہوگیا۔

(۱۷۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : جَاءَ وَفْدُ بُزَاخَةَ أَسَدٌ وَغَطَفَانُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُونَهُ الصُّلْحَ فَخَيَّرَهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْحَرْبِ الْمُجْلِيَةِ أَوِ السِّلْمِ الْمُخْزِيَةِ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الْحَرْبُ الْمُجْلِيَةُ قَدْ عَرَفْنَاهَا فَمَا السِّلْمُ الْمُخْزِيَةُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُؤَدُّونَ الْحَلْقَةَ وَالْكُرَاعَ وَتَتْرُكُونَ أَقْوَامًا يَتْبَعُونَ أَذْنَابَ الإِبِلِ حَتَّى يُرِيَ اللَّهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ وَالْمُسْلِمِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ وَتَدُونَ قَتْلاَنَا وَلاَ نَدِي قَتْلاَكُمْ وَقَتْلاَنَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلاَكُمْ فِي النَّارِ وَتَرُدُّونَ مَا أَصَبْتُمْ مِنَّا وَنَغْنَمُ مَا أَصَبْنَا مِنْكُمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدْ رَأَيْتُ رَأْيًا وَسَنُشِيرُ عَلَيْكَ أَمَّا أَنْ يُؤَدُّوا الْحَلْقَةَ وَالْكُرَاعَ فَنِعِمَّا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنْ يَتْرُكُوا أَقْوَامًا يَتْبَعُون أَذْنَابَ الإِبِلِ حَتَّى يُرِيَ اللَّهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ وَالْمُسْلِمِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَهُمْ بِهِ فَنِعِمَّا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنْ نَغْنَمَ مَا أَصَبْنَا مِنْهُمْ وَيَرُدُّونَ مَا أَصَابُوا مِنَّا فَنِعِمَّا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنَّ قَتْلاَهُمْ فِي النَّارِ وَقَتْلاَنَا فِي الْجَنَّةِ فَنِعِمَّا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنْ يَدُوا قَتْلاَنَا فَلاَ ، قَتْلاَنَا قُتِلُوا

عَلَى أَمْرِ اللَّهِ فَلاَ دِيَاتَ لَهُمْ فَتَتَابَعَ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأَمْوَالِ لاَ يُخَالِفُ قَوْلَهُ فِي الدِّمَاءِ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَا أُصِيبَ فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ أَعْيَانِ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ لاَ تَضْمِينَ مَا أَتْلَفُوا. [صحیح]

(۱۷۶۳۲) طارق بن شہاب کہتے ہیں: بزاخہ اسد اور غطفان کا ایک وفد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تاکہ آپ سے صلح کر لیں تو حضرت ابوبکر نے انہیں اختیار دیا کہ یا تو واضح لڑائی ہے یا ذلت کے ساتھ جھکنا ہے تو کہنے لگے: واضح لڑائی تو ہم جانتے ہیں۔ ذلت کے ساتھ جھکنا کیا ہے؟ فرمایا: تم سرسبز وشاداب زمین والے ہو تم ایسی قوم ہو جو اونٹوں کی دموں کے پیچھے چلتے ہو اور جب اللہ کے رسول اللہ مسلمانوں کے خلیفہ کو تمہیں اللہ نے کسی معاملے پر دکھا دیا تو تم عذر پیش کرتے ہو۔ تم ہمارے مقتولین کی دیت دو گے، ہم تمہارے مقتولین کی دیت نہیں دیں گے اور تمہارے مقتولین جہنم میں، ہمارے جنت میں ہیں۔ تمہیں ہمارا جو بھی مال بطور غنیمت ملا ہے اسے واپس دو گے۔ ہم تمہارا مال نہیں دیں گے تو حضرت عمر فرماتے ہیں: انہوں نے یہ سب باتیں مان لیں صرف مقتولین کی دیت سے انکار کر دیا؛ کیونکہ یہ تو جنگ میں قتل ہوئے تھے اور اسی پر فیصلہ ہو گیا۔

(۳۴) باب مَا جَاءَ فِي مَنْعِ الرَّجُلِ نَفْسَهُ وَحَرِيمَهُ وَمَالَهُ

آدمی کا اپنی جان، عزت اور مال کی حفاظت کرنے کا بیان

(۱۷۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أُصِيبَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ أَوْ دُونَ دَمِهِ أَوْ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [حسن]

(۱۷۶۳۳) سعید بن زید کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہو گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل اور دین کی حفاظت میں قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

(۱۷۶۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ

عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ . لَفْظُهُمَا وَاحِدٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ. [صحیح]

(۱۷۶۳۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مظلوم قتل کیا جائے وہ جنتی ہے۔

(۱۷۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ رَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

(۱۷۶۳۵) تقدم قبلہ

(۱۷۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ : أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ الْوَهْطَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يَتَسَلَّحُوا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ .

(۱۷۶۳۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ نِي رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي؟ قَالَ : فَلاَ تُعْطِهِ مَالَكَ . قَالَ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي؟ قَالَ : فَقَاتِلْهُ . قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ : فَأَنْتَ شَهِيدٌ . قَالَ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ؟ قَالَ : هُوَ فِي النَّارِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح]

(۱۷۶۳۷) حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! اگر کوئی شخص مجھ سے میرا مال چھیننے کی کوشش کرے تو؟ فرمایا: اسے نہ دے۔ کہا: اگر وہ مجھ سے لڑے؟ کہا: تو بھی لڑ۔ کہا: اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ فرمایا: تو

شہید ہوگا۔ کہا: اگر میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا: وہ جہنم میں ہے۔ (قصہ کے علاوہ)

(۱۷۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّجَّارُ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ آتٍ أَتَانِي يُرِيدُ أَنْ يَرْزَأَنِي فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ : تُنَاشِدُهُ اللَّهَ . قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ نَاشَدْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ؟ قَالَ : تَسْتَعِينُ الْمُسْلِمِينَ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسْتَعِينُهُ عَلَيْهِ؟ قَالَ : اسْتَغِثِ السُّلْطَانَ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدِي سُلْطَانٌ أَسْتَغِيثُهُ عَلَيْهِ؟ قَالَ : فَقَاتِلْهُ فَإِنْ قَتَلَكَ كُنْتَ فِي شُهَدَاءِ الآخِرَةِ وَإِلاَّ مَنَعْتَ مَالَكَ . [ضعيف]

(۱۷۶۳۸) قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: یا رسول اللہ! اگر کوئی میرا مال چھیننا چاہے تو فرمایا: اسے اللہ کی قسم دے۔ کہنے لگا: وہ قسم پر نہ مانے؟ کہا: مسلمانوں سے مدد طلب کر۔ کہا: یا نبی اللہ اگر کوئی مسلمان بھی مدد کے لیے نہ ہو؟ فرمایا: سلطان سے مدد طلب کر۔ کہا: اگر سلطان بھی نہ ہو؟ فرمایا: اس سے لڑ، اگر تو قتل ہو گیا تو شہید ہوگا ورنہ تو اپنے مال کو بچالے گا۔

(۱۷۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَخِيهِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ : سَأَلَ سَائِلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عَدَا عَلَيَّ عَادٍ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ذَكِّرْهُ بِاللَّهِ . وَأَمَرَهُ بِتَذْكِيرِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ : فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ فَإِنْ قَتَلَكَ فَإِنَّكَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ فِي النَّارِ . كَذَا قَالَ . [ضعيف]

(۱۷۶۳۹) قہید غفاری کہتے ہیں کہ کسی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی زیادتی کرنے والا زیادتی کرے، میرا مال لوٹے تو؟ فرمایا: تین مرتبہ اسے اللہ کی قسم دے، اللہ یاد دلا۔ اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑ تو مقتول ہوا تو شہید اگر وہ ہوا تو جہنمی ہوگا۔

(۱۷۶۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي؟ قَالَ : فَانْشُدِ اللَّهَ . قَالَ : فَإِنْ أَبَوْا؟ قَالَ : فَانْشُدِ اللَّهَ . قَالَ : فَإِنْ أَبَوْا؟ قَالَ : فَانْشُدِ اللَّهَ . قَالَ : فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ : فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ . كَذَا وَجَدْتُهُ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ قُهَيْدٍ . [صحيح]

(۱۷۶۴۰) ابو ہریرہ سے سابقہ روایت

(۳۵) باب مَا يُسْقِطُ الْقِصَاصَ مِنَ الْعَمْدِ

قتلِ عمد سے قصاص ساقط ہونے کی صورت کا بیان

(۱۷۶٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةَ الْعُسْرَةِ وَكَانَتْ أَوْثَقَ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ أُصْبُعَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ قَالَ عَطَاءٌ فَحَسِبْتُ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ فَتَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح]

(۱۷۶٤۱) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک کیا اور یہ میرے اعمال میں سب سے بھاری عمل تھا۔ میرا ایک پڑوسی تھا جو ایک انسان سے لڑ پڑا اور اس کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے ثنیہ دانت ٹوٹ گئے تو وہ نبی ﷺ کے پاس قصاص کے لیے آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کیا وہ تیرے منہ میں اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا اور تو اسے سانڈھ کی طرح چباتا۔

(۱۷۶٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلاً قَاتَلَ آخَرَ فَعَضَّهُ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ وَانْتُزِعَتْ سِنُّهُ فَأَتَيَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَهْدَرَهُ. [صحيح]

(۱۷۶٤۲) ابوملیکہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی انگلی پر کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کا دانت ٹوٹ گیا۔ وہ دونوں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نے اس کو رائیگاں قرار دیا۔

(۱۷۶٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلاً عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لاَ دِيَةَ لَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۷۶۴۳) عمران بن حصین سے ۱۷۶۴۱ نمبر روایت

(۳۶) باب الرَّجُلِ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ الرَّجُلَ فَيَقْتُلُهُ

اگر آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھے اور اسے قتل کردے

(۱۷۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدًا قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۷۶۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو اسے چھوڑ دوں اور چار گواہ تلاش کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۷۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ . قَالَ سَعْدٌ : بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

(۱۷۶۴۵) تقدم قبلہ

(۱۷۶۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ بِهِ جَلَدْتُمُوهُ لأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ فَقَذَفَ امْرَأَتَهُ فَلاَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَقَالَ : عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا . فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۷۶۴۶) عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں اور اسے قتل کردوں تو تم مجھے قتل کردو گے۔ اگر اس پر تہمت لگاؤں تو حد قذف لگاؤ گے۔ میں نبی ﷺ کو جا کر یہ بتاتا

ہوں تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور یہ بات ذکر کی تو آیت اللعان نازل ہوئی۔ پھر ایک شخص نے آ کر اپنی بیوی پر الزام لگایا تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا اور فرمایا: ''یہ سیاہ موٹی پنڈلی والا بچہ جنے گی'' پھر اس نے ویسا ہی بچہ جنا۔

(۱۷۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ خَيْبَرِيٍّ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهُمَا فَأَشْكَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ الْقَضَاءُ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ يَسْأَلُ لَهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ أَبُو مُوسَى عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَلِيٌّ : إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِي عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرَنِّي. فَقَالَ أَبُو مُوسَى : كَتَبَ إِلَيَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فِي ذَلِكَ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا أَبُو حَسَنٍ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ. [صحیح]

(۱۷۶۴۷) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اہل شام میں سے کسی نے اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے کو دیکھا تو ان دونوں کو قتل کر دیا۔ حضرت معاویہ اس فیصلے میں بڑے پریشان ہوئے تو انہوں نے یہ بات ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجی کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جو ہماری زمین میں نہیں ہے تو انہوں نے کہا: مجھ سے معاویہ رضی اللہ عنہ نے سوال کیا ہے تو حضرت علی نے جواب دیا: میں ابوالحسن یہ کہتا ہوں کہ اگر وہ چار گواہ نہیں لاتا تو اسے قصاص دلایا جائے۔

(۱۷۶۴۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ وَمَطَرٌ وَعَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ مِنَ الْعَرَبِ نَزَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ فَذَبَحَ لَهُمْ شَاةً وَلَهُ ابْنَتَانِ فَقَالَ لإِحْدَاهُمَا : اذْهَبِي فَاحْتَطِبِي. قَالَ : فَذَهَبَتْ فَلَمَّا تَبَاعَدَتْ تَبِعَهَا أَحَدُهُمْ فَرَاوَدَهَا عَنْ نَفْسِهَا فَقَالَتِ : اتَّقِ اللَّهَ. وَنَاشَدَتْهُ فَأَبَى عَلَيْهَا فَقَالَتْ : رُوَيْدَكَ حَتَّى أَسْتَصْلِحَ لَكَ. فَذَهَبَتْ وَنَامَ فَجَاءَتْ بِصَخْرَةٍ فَفَلَقَتْ رَأْسَهُ فَقَتَلَتْهُ فَجَاءَتْ إِلَى أَبِيهَا فَأَخْبَرَتْهُ الْخَبَرَ فَقَالَ : اسْكُتِي لاَ تُخْبِرِي أَحَدًا فَهَيَّأَ الطَّعَامَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا. فَقَالُوا : حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُنَا. فَقَالَ : كُلُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ. فَلَمَّا أَكَلُوا حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ : إِنَّهُ كَانَ مِنَ الأَمْرِ كَيْتَ وَكَيْتَ. فَقَالُوا : يَا عَدُوَّ اللَّهِ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا وَاللَّهِ لَنَقْتُلَنَّكَ بِهِ. فَارْتَفَعُوا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَقَالَ : مَا كَانَ اسْمُ صَاحِبِكُمْ؟ فَقَالُوا : غُفْلٌ. قَالَ : هُوَ كَاسْمِهِ. وَأَبْطَلَ دَمَهُ. فَهَذَا مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۷۶۴۸) عبداللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ ایک شخص کے پاس عرب میں سے کچھ لوگ آئے، اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ اس نے بکری ذبح کی اور ایک بیٹی کو کہا کہ لکڑیاں اکٹھی کرو، وہ گئی تو ان مہمانوں میں سے ایک شخص اس کے پیچھے گیا تو اس لڑکی نے

خطرہ محسوس کیا تو وہ کہنے لگی: اللہ سے ڈر اور اسے قسم دی، لیکن اس نے انکار کر دیا تو اس نے کہا: ٹھہرو تو میں تمہارے لیے تیار ہو جاؤں وہ چلی گئی اور وہ شخص سو گیا۔ رات کے پہر میں وہ لڑکی پتھر لائی اور اس شخص کے سر کو کچل کر اسے قتل کر دیا اور اپنے باپ کو آ کر ساری بات بتا دی تو اس کے والد نے کہا: خاموش رہو، کسی کو نہ بتانا۔ کھانا لگاؤ انہوں نے کہا: کھاؤ تو مہمانوں نے کہا: ہمارا ساتھی آ جائے تو وہ کہنے لگا: آپ کھاؤ وہ آ جائے گا۔ جب انہوں نے کھا لیا اور اللہ کا شکر ادا کر لیا تو اس نے سارا معاملہ انہیں بتا دیا اور وہ کہنے لگے: اے اللہ کے دشمن! تو نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے، ہم تجھے قتل کریں گے تو وہ حضرت عمر کے پاس اسے لے آئے تو حضرت عمر نے پوچھا: اس کا نام کیا تھا؟ کہا: غفل۔ فرمایا وہ اپنے نام جیسا تھا اور اس کے خون کو باطل قرار دے دیا۔

(۱۷۶۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَضَافَ نَاسًا مِنْ هُذَيْلٍ فَذَهَبَتْ جَارِيَةٌ لَهُمْ تَحْتَطِبُ فَأَرَادَهَا رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ نَفْسِهَا فَرَمَتْهُ بِفِهْرٍ فَقَتَلَتْهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : ذَاكَ قَتِيلُ اللَّهِ وَاللَّهُ لاَ يُودَى أَبَدًا.

(۱۷۶۴۹) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : هَذَا عِنْدَنَا مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْبَيِّنَةَ قَامَتْ عِنْدَهُ عَلَى الْمَقْتُولِ أَوْ عَلَى أَنَّ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ أَقَرَّ عِنْدَهُ بِمَا يُوجِبُ لَهُ أَنْ يُقْتَلَ الْمَقْتُولُ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۷۶۵۰) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت عمر کا فیصلہ ہمارے نزدیک بھی ہے کہ مقتول پر حجت قائم ہو گئی تھی اور اس کے ولی نے وجہ قتل کو قبول کر لیا تھا۔

(۳۷) باب التَّعَدِّي وَالاِطِّلاَعِ

زیادتی کرنے اور جھانکنے کا بیان

(۱۷۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ : اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَهُ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ : لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الاِسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ. لَفْظُ حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ. وَفِي

رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ :لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۷۶۵۱) سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کے حجرے میں ایک سوراخ سے جھانکا تو آپ ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی کہ جس سے آپ اپنے سر کو کھجا رہے تھے تو آپ نے فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو جھانک رہا ہے تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔ نظر کی وجہ سے تو اجازت طلب کرنا رکھا ہے۔

(۱۷۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ :أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ سِتْرِ الْحُجْرَةِ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِدْرًى فَقَالَ :لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْظُرُنِي حَتَّى آتِيَهُ لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنِهِ وَهَلْ جُعِلَ الاِسْتِئْذَانُ إِلاَّ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ.

(۱۷۶۵۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَحْوَ الرَّجُلِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ بِهِ. وَقَالَ الْحَجَّاجُ : فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح]

(۱۷۶۵۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے حجرے میں جھانک رہا تھا۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں کنگھی تھی تو آپ ﷺ آگے تا کہ اس کی آنکھ میں ماریں۔ حجاج نے کہا: گویا کہ میں رسول اللہ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ جلدی سے اس کی طرف اٹھے تا کہ اس کی آنکھ میں ماروں۔

(۱۷۶۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَلْقَمَ عَيْنَهُ خَصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَخَذَ عُودًا مُحَدَّدًا فَوَجَأَ عَيْنَ الأَعْرَابِيِّ فَانْقَمَعَ فَقَالَ :لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ . [صحيح]

(۱۷۶۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا اور دروازے کی دراڑ پر آنکھ رکھ کر جھانکنے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ لیا۔ آپ نے ایک نوک دار لکڑی پکڑی تا کہ دیہاتی کی آنکھ پر ماریں۔ وہ بھاگ گیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ رکا رہتا تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔

(۱۷۶۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۶۵۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات پہنچی کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں جھانکے اور گھر کا مالک کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۷۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ.

(۱۷۶۵۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فَإِذَا صَاحِبٌ لَهُ قَدِ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ فَرَأَى امْرَأَةً. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنِ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ هُدِرَتْ عَيْنُهُ .

(۱۷۶۵۷) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنِ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَرَمَوْهُ فَأَصَابَ عَيْنَهُ فَلاَ دِيَةَ لَهُ وَلاَ قِصَاصَ .

(۱۷۶۵۸) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ فِي بَيْتِ رَجُلٍ فَفَقَأَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْهِ فِيهِ شَيْءٌ.

(۱۷۶۵۹) تقدم قبلہ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

(۳۸)باب الرَّجُلِ يَسْتَأْذِنُ عَلَى دَارٍ فَلاَ يَسْتَقْبِلُ الْبَابَ وَلاَ يَنْظُرُ

آدمی جب اجازت مانگے تو دروازے کے سامنے کھڑا نہ ہو اور نہ گھر میں دیکھے

(۱۷۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ وَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دَخَلَ الْبَصَرُ فَلاَ إِذْنَ . [ضعيف]

(۱۷۶۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نظر گھر میں ڈال دی تو اجازت کیسی؟

(۱۷۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : أَتَى سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ النَّبِيَّ -ﷺ- فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْبَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِيَدِهِ :هَكَذَا يَا سَعْدُ فَإِنَّمَا الاِسْتِئْذَانُ مِنَ النَّظَرِ . [صحيح]

(۱۷۶۶۱) ہذیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ نبی ﷺ کے پاس آئے اور دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت مانگی تو آپ نے انہیں ہاتھ سے ایک طرف پر کیا اور فرمایا: اس طرح اجازت مانگو، نظر کی وجہ سے تو اجازت رکھی گئی ہے۔

(۱۷۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ :أَنَّ سَعْدًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قُبَالَةَ الْبَابِ فَقَالَ لَهُ :إِذَا اسْتَأْذَنْتَ فَلاَ تَسْتَقْبِلِ الْبَابَ . كِلاَهُمَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۷۶۶۲) تقدم قبلہ حضرت سعد سے شروع کریں ھذا مرسل

(۱۷۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ مَشَى مَعَ الْجِدَارِ وَلَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ وَلَكِنْ يَقُومُ يَمِينًا وَشِمَالاً فَيَسْتَأْذِنُ فَإِنْ أُذِنَ لَهُ وَإِلاَّ

رَجَعَ وَذَلِكَ إِنَّ الْقَوْمَ لَمْ يَكُنْ لأَبْوَابِهِمْ سُتُورٌ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَفِي رِوَايَةِ الْحَرَّانِيِّ : وَلَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلَكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الأَيْمَنِ أَوِ الأَيْسَرِ وَيَقُولُ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ الدُّورَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ سُتُورٌ. [ضعيف]

(۱۷۶۶۳) عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی کے دروازے پر آتے تو دائیں یا بائیں دیوار کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ پھر اجازت طلب کرتے مل جاتی تو ٹھیک ورنہ لوٹ آتے اور یہ اس وقت کی بات ہے جب دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے اور اجازت لیتے ہوئے سلام کہا کرتے تھے۔

(۳۹)باب مَا جَاءَ فِي كَيْفِيَّةِ الاِسْتِئْذَانِ

اجازت کے طریقے کا بیان

(۱۷۶۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :مَا لَكَ لَمْ تَأْتِنِي؟ قَالَ :قَدْ جِئْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلاَثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اسْتَأْذَنَ ثَلاَثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَقِمْ عَلَى ذَا بَيِّنَةً وَإِلاَّ أَوْجَعْتُكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ فَزِعًا قَالَ: جِئْتُ أَسْتَشْهِدُكُمْ. قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :اجْلِسْ لاَ يَقُومُ مَعَكَ إِلاَّ أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ فَقُمْتُ فَشَهِدْتُ لَهُ عِنْدَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنِ اسْتَأْذَنَ ثَلاَثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح]

(۱۷۶۶۴) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی تین مرتبہ اجازت طلب کی پھر واپس آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم میرے پاس کیوں نہیں آئے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا، میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو اجازت مانگے تو تین مرتبہ طلب کرے۔ اگر جواب نہ ملے تو واپس لوٹ آئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس پر گواہ پیش کرو ورنہ تمہیں سزا دوں گا۔ ابوموسیٰ گھبرا گئے اور قوم کے سامنے بات کی تو میں نے کہا: قوم کا سب سے چھوٹا آدمی تمہاری گواہی دے گا۔ ان دنوں ان میں میں ابوسعید سب سے چھوٹا تھا تو میں نے جا کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے گواہی دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو تین مرتبہ اجازت طلب کرے اگر اجازت نہ ملے تو واپس لوٹ جائے۔

(۱۷۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ الْحَنْبَلِ : أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِلَبَنٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيسَ فَدَخَلْتُ فَلَمْ أُسَلِّمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعْ فَسَلِّمْ. [حسن]

(۱۷۶۶۵) کلدہ بن حنبل فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ نے مجھے دودھ، کچھ عطیہ اور کھیرا آپ ﷺ کے پاس دے کر بھیجا۔ میں بغیر سلام کے اندر چلا گیا تو آپ نے مجھے واپس لوٹایا اور فرمایا: سلام کر کے آؤ۔

(۱۷۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ الْحَنْبَلِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ فِي الْفَتْحِ بِلِبَإٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيسَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الْوَادِي قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ارْجِعْ فَقُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ . بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلَدَةَ.

(۱۷۶۶۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ : اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ : أَلِجُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِخَادِمِهِ : اخْرُجْ إِلَى هَذَا فَعَلِّمْهُ الاِسْتِئْذَانَ فَقُلْ لَهُ قُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ . فَسَمِعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَدَخَلَ. [صحيح]

(۱۷۶۶۷) بنو عامر کے ایک شخص سے منقول ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی کہ میں داخل ہو جاؤں؟ تو آپ نے اپنے خادم کو کہا کہ جاؤ اسے اجازت لینے کا طریقہ سکھلاؤ اور کہو کہ یوں کہے: السلام علیکم! کیا میں داخل ہو جاؤں؟ تو اس آدمی نے سن لیا تو اس نے اسی طرح اجازت طلب کی تو اسے اجازت مل گئی۔

(۱۷۶۶۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ حُدِّثْتُ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَامِرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ.

(۱۷۶۶۸) تقدم قبلہ

(۱۷۶۶۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ

بَنِی عَامِرٍ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِیِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ أَتَى النَّبِیَّ -ﷺ- وَهُوَ فِی مَشْرُبَةٍ لَهُ فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيَدْخُلُ عُمَرُ؟

(۱۷۶۶۹) تقدم قبلہ

(۱۷۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِی دَيْنٍ عَلَى أَبِی فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ : مَنْ ذَا؟ . فَقُلْتُ : أَنَا. فَقَالَ : أَنَا أَنَا . مَرَّتَيْنِ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِی عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۷۶۷۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کا دروازہ کھٹکھٹایا تو پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا: ''میں'' تو آپ ﷺ نے کہا: میں، میں، گویا آپ نے اسے ناپسند کیا۔

(۴۰) باب الرَّجُلِ يُدْعَى أَيَكُونَ ذَلِكَ إِذْنًا لَهُ

آدمی کسی کو بلائے تو کیا یہ اس کے لیے اجازت ہے؟

(۱۷۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ وَتَمْتَامٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

(ح) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِیُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنُهُ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح]

(۱۷۶۷۱) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ آدمی کا کسی کی طرف قاصد بھیجا اس کی اجازت ہے۔

(۱۷۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَذَلِكَ لَهُ إِذْنٌ . (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِيهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الدَّارِ حُرْمَةٌ فَإِنْ كَانَ فِيهَا حُرْمَةٌ فَلاَ بُدَّ مِنَ الاِسْتِئْذَانِ بَعْدَ نُزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ.

(۱۷۶۷۲) سابقہ روایت

شیخ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حرمت نہ ہو تو پھر اجازت ہے۔ ورنہ دروازے پر آ کر دوبارہ اجازت مانگے اور یہ بات نزول آیة الحجاب کے بعد کی ہے۔

(۱۷۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَذَكَرَ حَدِيثَ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ فِيهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْحَقْ . وَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ؟ . قَالُوا : أَهْدَاهُ لَكَ فُلاَنٌ أَوْ فُلاَنَةُ. قَالَ : أَبَا هِرٍّ . قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : الْحَقْ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ : فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى اسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح]

(۱۷۶۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اہل صفہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ساتھ آیا اور اجازت طلب کی مجھے اجازت مل گئی۔ میں ایک پیالے میں دودھ لایا تو آپ نے پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کیا: فلاں نے ہدیہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! جاؤ اہل صفہ کو بلا لاؤ، میں گیا اور اہل صفہ اجازت لے کر آپ کے پاس گھر میں داخل ہو گئے...... آگے لمبی حدیث بیان کی۔

(۴۱) باب الرَّجُلِ يَدْخُلُ دَارَ غَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

اگر کوئی بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں داخل ہو جائے

(۱۷۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَاشَانِيُّ الْمُزَكِّي قَدِمَ عَلَيْنَا بَيْهَقَ حَاجًّا أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسْنُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْمَنْجَنِيقِيُّ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ السُّلَمِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ :الدَّارُ حَرَمٌ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ حَرَمَكَ فَاقْتُلْهُ.
قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَأْمُرُهُ بِالْخُرُوجِ فَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ فَلَهُ ضَرْبُهُ وَإِنْ أَتَى الضَّرْبُ عَلَى نَفْسِهِ. [ضعيف]

(۱۷۶۷۴) عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گھر حرم ہے جو تیرے حرم میں داخل ہوا سے قتل کر دے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یونس بن عبید سے ضعیف سند سے یہ بھی منقول ہے کہ اسے نکلنے کا کہے، اگر نہیں نکلتا تو اسے مارے چاہے وہ اس مار سے مرجائے۔

(۴۲)باب الضَّمَانِ عَلَى الْبَهَائِمِ

جانوروں پر ضمان کا بیان

(۱۷۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ :أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا. [صحيح]

(۱۷۶۷۵) حرام بن سعد بن محیصہ فرماتے ہیں کہ براء بن عازب کی اونٹنی ایک قوم کے باغ میں داخل ہوگئی اور اسے خراب کر دیا تو آپ ﷺ نے اس میں فیصلہ فرمایا کہ اہل اموال اپنے مال کی ان میں خود حفاظت کریں۔ اگر رات کو کوئی جانور کھیتی خراب کرے تو جانور کا مالک ضامن ہے۔

(۱۷۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَدَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ عَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۷۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۷۷) تقدم قبله

(۱۷۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الْمُغِيرَةِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَلَمْ يَقُلْهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ.

(۱۷۶۷۸) تقدم قبله

(۱۷۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ : أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَأَفْسَدَتْ فَذَكَرَهُ فَقَدْ تَابَعَهُ أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فِي قَوْلِهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ.

(۱۷۶۷۹) تقدم قبله

(۱۷۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ : أَنَّ نَاقَةً لآلِ الْبَرَاءِ أَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ حِفْظَ الثِّمَارِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَضَمَّنَ أَهْلَ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۸۰) تقدم قبله

(۱۷۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ عَنْ حَرَامٍ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ نَاقَةً لَهُمْ.

(۱۷۶۸۱) تقدم قبله

(۱۷۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى

أَهْلِ الْمَوَاشِى حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (ت) وَخَالَفَهُ وُهَيْبٌ وَأَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ عَنْ مَعْمَرٍ فَلَمْ يَقُولاَ عَنْ أَبِيهِ.

(۱۷۶۸۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَحَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِى مَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِى بِاللَّيْلِ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ مَا أَفْسَدَتِ الْغَنَمُ بِاللَّيْلِ وَلاَ يُضَمِّنُ مَا أَفْسَدَتْ بِالنَّهَارِ وَيَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِى الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [النبياء ۷۸] وَكَانَ يَقُولُ النَّفْشُ بِاللَّيْلِ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ شُرَيْحٍ ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [النبياء ۷۸] قَالَ :كَانَ النَّفْشُ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۸۳) تقدم قبلہ

(۱۷۶۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ قَالَ :أُتِىَ شُرَيْحٌ بِشَاةٍ أَكَلَتْ عَجِينًا فَقَالَ نَهَارًا أَوْ لَيْلاً؟ قَالُوا نَهَارًا فَأَبْطَلَهُ وَقَرَأَ ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [النبياء ۷۸] وَقَالَ :إِنَّمَا النَّفْشُ بِاللَّيْلِ. [صحيح]

(۱۷۶۸٤) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت شریح کے پاس ایک بکری لائی گئی جس نے آٹا کھایا تھا تو پوچھا: دن میں یا رات میں؟ کہا: دن میں تو اسے باطل قرار دے دیا اور یہ آیت پڑھی: ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ نفش رات کے وقت میں ہے۔

(۱۷۶۸۵) وَفِى رِوَايَةِ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِىِّ :أَنَّ شُرَيْحًا رُفِعَتْ إِلَيْهِ شَاةٌ أَصَابَتْ غَزْلاً فَقَالَ الشَّعْبِىُّ :أَبْصِرُوهُ فَإِنَّهُ سَيَسْأَلُهُمْ أَبِلَيْلٍ كَانَ أَمْ بِنَهَارٍ فَسَأَلَهُمْ فَقَالَ :إِنْ كَانَ بِلَيْلٍ فَقَدْ ضَمِنتُمْ وَإِنْ كَانَ بِنَهَارٍ فَلاَ ضَمَانَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَقَالَ :النَّفْشُ بِاللَّيْلِ وَالْهَمَلُ بِالنَّهَارِ. وَرَوَى مُرَّةُ عَنْ مَسْرُوقٍ ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [النبياء ۷۸] قَالَ :كَانَ كَرْمًا فَدَخَلَتْ فِيهِ لَيْلاً فَمَا تَرَكَتْ فِيهِ خَضِرًا.

(۱۷۶۸۵) تقدم قبلہ

(۴۳) بَاب جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ إِذَا أُرْسِلَتْ بِالنَّهَارِ أَوْ كَانَتْ مُنْفَلِتَةً اسْتِدْلَالاً بِمَا مَضَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عَازِبٍ

اگر جانور کسی کا دن کے وقت نقصان کر دے تو وہ رائیگاں ہے، ایسے ہی بدکا ہوا جانور بھی

(۱۷۶۸۶) وَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۷۶۸۶) ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جانور کا زخمی کردہ دن کے وقت کنویں میں اور معدنیات نکالتے ہوئے زخمی ہونا رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

(۱۷۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۱۷۶۸۷) تقدم قبلہ

(۴۴) بَاب الدَّابَّةِ تَنْفَحُ بِرِجْلِهَا

جانور اگر کسی کو اپنے پاؤں سے زخمی کر دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَضْمَنُ قَائِدُهَا وَسَائِقُهَا وَرَاكِبُهَا مَا أَصَابَتْ بِيَدٍ أَوْ فَمٍ أَوْ رِجْلٍ أَوْ ذَنَبٍ وَاحْتَجَّ فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ جانوروں کو چلانے والا یا اس کا سوار ضامن ہے جس کو جانور اپنے ہاتھ، منہ، یا پاؤں یا دم سے

زخمی کردے۔

(۱۷۶۸۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ :الرِّجْلُ جُبَارٌ . فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الرِّجْلِ جُبَارٌ فَهُوَ غَلَطٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ الْحُفَّاظَ لَمْ يَحْفَظُوا هَكَذَا. قَالَ الشَّيْخُ :هَذِهِ الزِّيَادَةُ يَنْفَرِدُ بِهَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْمَرٌ وَعُقَيْلٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِيهِ الرِّجْلَ.

(۱۷۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ پاؤں کا زخمی رائیگاں ہے۔

(۱۷۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ لَمْ يُتَابِعْ سُفْيَانَ بْنَ حُسَيْنٍ عَلَى قَوْلِهِ الرِّجْلُ جُبَارٌ أَحَدٌ وَهُوَ وَهَمٌ لأَنَّ الثِّقَاتِ خَالَفُوهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا ذَلِكَ.

[صحیح۔ للدارقطنی]

(۱۷۶۸۹) امام دارقطنی کہتے ہیں کہ سفیان بن حسین کی پاؤں سے زخمی کے رائیگاں ہونے کے بارے میں کسی نے متابعت نہیں کی۔

(۱۷۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأَشْنَانِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ فَقَالَ ثِقَةٌ وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ لابن معین]

(۱۷۶۹۰) یحییٰ بن معین سفیان بن حسین کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ثقہ تو ہے لیکن زہری سے روایت میں ضعیف ہے۔

(۱۷۶۹۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الدَّابَّةُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. فَقَدْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ كَذَا قَالَ وَهُوَ وَهَمٌ وَلَمْ يُتَابِعْهُ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ شُعْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَهُوَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَغَيْرُهُمْ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ. [صحیح] الرجل جبار کے علاوہ

(۱۷۶۹۱) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جانور کا زخمی کرنا کنویں اور معدنیات نکالتے وقت زخمی ہونا رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

(١٧٦٩٢) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالسَّائِمَةُ جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ. لَفْظُ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَفِى رِوَايَةِ الأَعْمَشِ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ. فَهَذَا مُرْسَلٌ لاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ مَوْصُولاً بِذِكْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِيهِ. وَقَيْسٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۷۶۹۲) تقدم قبلہ

(١٧٦٩٣) وَحَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَزْءٍ نَصْرُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَوْقَفَ دَابَّةً فِى سَبِيلٍ مِنْ سُبُلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ فِى أَسْوَاقِهِمْ فَأَوْطَتْ بِيَدٍ أَوْ رِجْلٍ فَهُوَ ضَامِنٌ. أَبُو جَزْءٍ وَالسَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفَانِ. [ضعيف]

(۱۷۶۹۳) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ جو مسلمانوں کے راستوں اور بازاروں میں اپنے جانور کو کھلا چھوڑ دے اور وہ کسی کو زخمی کر دے تو وہ اس کا ضامن ہے۔

(۴۵) باب عِلَّةِ الْحَدِيثِ الَّذِى رُوِىَ فِيهِ النَّارُ جُبَارٌ

جس حدیث میں ہے کہ آگ میں بھی رائیگاں ہے اس کی علت کا بیان

(١٧٦٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالنَّارُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ. [صحيح]

(۱۷۶۹۴) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جانور کا زخم، معدنیات نکالتے ہوئے اور آگ سے زخمی ہونے والا رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

(۱۷۶۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُخْتَصَرًا فِي النَّارِ قَالَ الرَّمَادِيُّ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ لَا أُرَاهُ إِلَّا وَهْمًا.

(۱۷۶۹۵) امام عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ معمر نے فرمایا: النار جبار کے الفاظ راوی کا وہم ہے۔

(۱۷۶۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ يُحَدِّثُ بِهِ: النَّارُ جُبَارٌ. لَيْسَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ فِي الْكُتُبِ بَاطِلٌ لَيْسَ بِصَحِيحٍ.

(۱۷۶۹۶) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالرزاق کی ابو ہریرہ سے روایت میں النار جبار کے الفاظ باطل ہیں۔

(۱۷۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ أَهْلُ الْيَمَنِ يَكْتُبُونَ النَّارَ النِّيرَ وَيَكْتُبُونَ الْبِيرَ يَعْنِي مِثْلَ ذَلِكَ فَهُوَ تَصْحِيفٌ. [صحیح۔ لاحمد]

(۱۷۶۹۷) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل یمن النار کو النیر لکھتے تھے۔ انہوں نے البیر سے تصحیف کی ہے۔

(۴۶) باب أَخْذِ الْوَلِيِّ بِالْوَلِيِّ

ولی کو ولی کے بدلے پکڑنا

(۱۷۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ حَدَّثَنِي إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَبِي وَجَلَسْنَا سَاعَةً فَتَحَدَّثْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِأَبِي: ابْنُكَ هَذَا؟. قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قَالَ: حَقًّا. قَالَ: أَشْهَدُ بِهِ. قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ضَاحِكًا مِنْ ثَبَتِ شَبَهِي بِأَبِي وَمِنْ حَلِفِ أَبِي عَلَى ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّ ابْنَكَ هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ. قَالَ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [النجم ۳۸] إِلَى قَوْلِهِ ﴿هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَى﴾ [النجم ۵۶]۔ [صحیح]

(۱۷۶۹۸) ابو رمثہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم نے سلام کیا۔ ہم بیٹھ گئے تو نبی ﷺ نے پوچھا: یہ تیرا بیٹا ہے؟ میرے والد نے کہا: جی ہاں رب کعبہ کی قسم! فرمایا: سچے ہو، میں اس پر گواہ ہوں۔ نبی ﷺ مسکرائے کہ میں اپنے باپ سے مشابہت بھی رکھتا تھا اور وہ قسم بھی اٹھا رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: تیرے جرم کے بدلے تیرے بیٹے کو یا

تیرے بیٹے کے بدلے تجھے نہیں پکڑا جائے گا۔ پھر یہ آیات پڑھیں: ﴿اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝﴾ [النجم ۳۸ تا ۵۶]

(۱۷۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ : قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ :يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهَتَفَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :أَلَا إِنَّهَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۶۹۹) ثعلبہ بن زہدم حنظلی کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس آئے۔ بنو تمیم کی ایک جماعت بھی تھی۔ ہم ان کی طرف بڑھے آپ فرما رہے تھے کہ دینے والا ہاتھ اوراوپر والا ہے تو سب سے پہلے اپنے عیال سے اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہنیں، اپنے بھائی، پھر اس طرح ان سے ادنیٰ کو دو۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! ان بنو ثعلبہ بن یربوع نے جاہلیت میں ایک شخص کو قتل کیا تھا تو آپ نے اسے ڈانٹا اور فرمایا: کسی کے کیے کی سزا انہیں نہیں دی جائے گی۔

(۱۷۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبِ غَيْرِهِ حَتَّى جَاءَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [النجم ۳۷-۳۸] قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالَّذِي سَمِعْتُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [النجم ۳۸] أَنْ لَا يُؤْخَذَ أَحَدٌ بِذَنْبِ غَيْرِهِ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَزَى الْعِبَادَ عَلَى أَعْمَالِ أَنْفُسِهِمْ وَكَذَلِكَ أَمْوَالِهِمْ لَا يَجْنِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ فِي مَالٍ إِلَّا حَيْثُ خَصَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِأَنَّ جِنَايَةَ الْخَطَإِ مِنَ الْحُرِّ مِنَ الْآدَمِيِّينَ عَلَى عَاقِلَتِهِ. [صحیح]

(۱۷۷۰۰) عمر بن اوس کہتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام سے پہلے آدمی دوسرے کے کردہ گناہ میں بھی پکڑا جاتا تھا۔ ابراہیم علیہ السلام کے آنے کے بعد یہ حکم ہوا: ﴿وَاِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰٓی ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝﴾ [النجم ۳۷ تا ۳۸]

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے کہ دوسرے کسی کے جرم کے بدلے نہیں پکڑا جائے گا؛ کیونکہ ہر بندے کو اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ اسی طرح مال میں ہے کہ ہر ایک اپنا ضامن ہے۔ ہاں قتل خطاء میں نبی ﷺ نے دیت آزاد آدمی کے عصبہ پر رکھی ہے۔

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 7355743-7224228-042

فیکس: 7221395-042